

انی ہے تذکرہ آل نبی است

المثمة لیثہ کہ ان ایام شہر نندہ و دیہاتم بہت التیام من کینینہ ماتم و غرا خزینہ نوحہ و بکا ذخیرہ ہم و حسن
جامع صائب امام نام سید ابی عبداللہ حسین علیہ السلام رزق شابر و مجالس اعلیٰ جلد اول

Checked
1987

مجموعہ مرانی میرپور

2970
9

CHECKED 1987

من تصنیفات لطیف نغور عدیم المثل فی التمثیل مداح البیت ہوجی سلطان الذاکرین
الحاذی اشاعرین جناب میر نواب مرحوم مولش تخلص برادر یعنی میر رائیس لکھنوی

مطبع نیشی نوک شورکان پور میں بھگواندیاں نجیب ٹیپو چھاپا اوشالنگ کیا

اطلاعی۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ از فہرست کے لیے موجود ہے جو ہر کی فہرست مطول
 ہر ایک کتاب کو چھاپنے کا خرچہ ملے اس کے ساتھ ساتھ ہر کتاب کے مالک کتب کے معلوم فرما سکتے
 ہیں قیمت بھی ازان پر اس کتاب کے پیش روپیچ کے تین پٹے برس اور چھ نہیں ہفت کتب علم و فہرست و غیرہ وارد
 و قاضی مدبب المامیہ کی درج کرتے ہیں کہ ہر فن کو یہ کتاب جو اس فن کی از ہر کتب موجود و فہرست
 قدر و انون کہ آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

قلام حیدر خان -

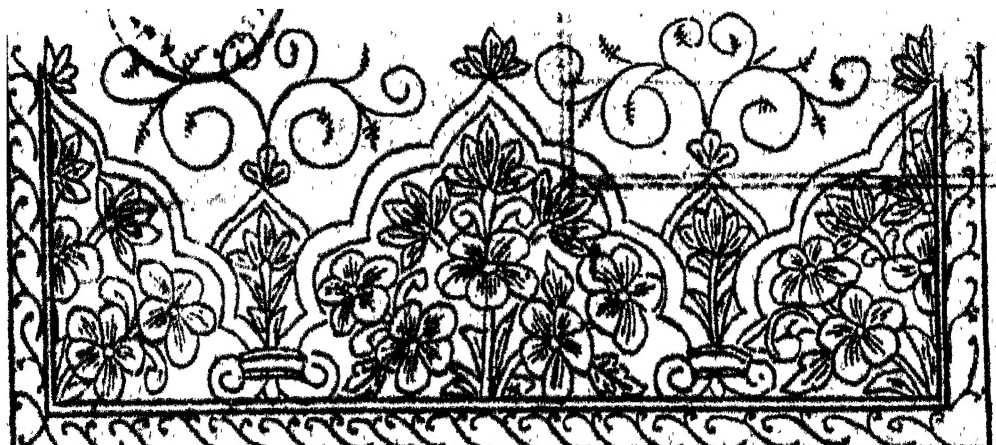
اعمال الصالحین - ہزار و سبب اٹھارہ عشرہ -
 زبدۃ المصائب جلد اول - از محمد عسکری
 ملخص صریح - بطرز جدید کاغذ سفید - اور
 یکہشت ایک سو جلد کے لیے رہایت ہوگی
 تحفۃ الاحیاء - دانش قلم مصنفہ حاجی حسن علی گند
 الدینا - حسب مراتب بالا کاغذ خوانی -
 دیوان لوحہ جات حیدر - مصنفہ آغا حیدر علی گند
 برابین غم - جلد اول مصنفہ سید مرزا صاحب نقشب
 کلیات مرثی - در بابیات و سلام - از
 مرزا سلامت علی تخلص بہ ویر کامل و و علیہ
 جلد اول - جلی قلم دو مصرعہ کاغذ سفید -
 ہلد دوم - متوسط قلم سہ مصرعہ -
 کلیات مرثی - در بابیات و سلام از میر
 بہر علی تخلص بہ نقشب کامل چار جلد میں -
 جلد اول - کاغذ سفید و خوانی -
 جلد دوم - کاغذ سفید و خوانی -
 جلد سوم - کاغذ سفید و خوانی -
 جلد چہارم - کاغذ سفید -
 مجموعہ مرثیہ نیر - جلد اول از میر حسین تخلص بہ

کتب علم حقہ مذہب ملکیہ نو

نہ المصائب - چہ جلد یکجائی - یکجا ہر سبب
 شمس ال عبا علیہ التحیۃ و الثناء میں نہایت عمدہ لکھی
 ہر مصنفہ خود مرزا قاسم علی صاحب کاغذ سفید -
 شرحۃ المصائب - قلامہ در المصائب و
 نہ المصائب غیرہ مجالس مصائب لائق اسکے کہ اکثر
 منبروں پر شکر گزار داران کوشایک مصنفہ اخوند
 مرزا قاسم علی صاحب لکھنوی -
 ترمین المستیقن - مولفہ مولوی سید محمد تقی صاحب
 غزوات حیدری - ترجمہ اردو نثر حلد حیدری
 انارۃ البصائر - و کشف السرائر - مصنف اسکے
 عالم الملی فاضل مولوی جناب شفا اللہ دکن کا
 حکیم سید فضل علی خان بہادر مدبر جنگ بین کیا با
 چار جلد میں پیچھے مصنف علامہ صاحب کفیل ذیل
 ایضاً - جلد اول بیان توحید میں -
 ایضاً - جلد دوم بیان نبوت میں -
 ایضاً - جلد سوم بیان امامت میں -
 ایضاً - جلد چہارم بیان خیرات امامت میں -
 چہارہ مجلس - مسنی بہ تاریخ الاممہ -
 مسیح النبیا - مع دعا سے خا شورا از سید

فہرست مرآتی میر مونس جلد اول

صفحہ ۱۸۷	یارب سرچمن کی خزان کو بہار	صفحہ ۲	وانندہ علوم خفی و حبلی علی
۲۰۵	قبضہ ہے فضاحت بہ مری تیز	۲۳	انسان کے لیے ہوس کے غم بولنی کا
۲۱۹	اسے چشم تر بریں کے نخل کر سحاب	۳۵	یارب لطافت چمن طبع کم نہو
۱۳۷	شہبیر کی رخصت کا تالاطم جو زمین	۵۱	آراستہ ہوا جو علم فوج شاہ کا
۲۵۲	جوہر کشاے تیغ دو پیکر حسین کا	۷۷	بان اویزبان اگل گہرا بزارِ نظم
۲۶۷	یارب مجھے مانند سحر صدق و صفا	۹۹	اسے جملہ نشین پردہ دل نیو کا
۲۸۵	حبستان پر شہیر کو معراج ہو	۱۱۷	اسے شیر طبع آہو و مضمون شکر
۲۹۳	جب ہند نے شیر کے اسیر تو این	۱۳۳	جب قتل کیا یوسف کنعان کی
۳۰۵	جب عرش و الجلال کو اختر ہوا	۱۵۳	جب شکر خدا میں جینی علم گھلا
		۱۶۹	بان اویزبان مرقع بزم عزاد کا



بسم الله الرحمن الرحيم

۱۰۰
 دانش علوم خرد و عینی علی
 احکام انسان و خدا و کمال علی
 احکام و کمال علی
 احکام و کمال علی

۴۰
 دادان بن ابی اسود دانی
 بنی نازک بنی قریظ
 بنی کریم بنی کریم
 بنی کریم بنی کریم

سیدار دین علی بن ابی طالب
 مالک بن نوین علی بن
 ابی طالب علی بن
 ابی طالب علی بن

انگریزی ہی تھے سفینہ نجات کا
الکس ہے کون اس کے سوا کائنات کا

یونان نے جس وقت لے آیا تھا پھر

صاحب کوہلی کو شکلاشا کو

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله الذي هدانا لهذا
الذي كنا لنهتدي لہ
لو اننا لم نكن من
الراغبين

[illegible]

ہر ایک کے لئے ایک زبان کا

امام بی سواد و نام لکھنوی
میراثین دیوید و ستار

قطر زمین آسمان کے سوا کسی اور جگہ سے نہیں آتا

<p>۸۰ سبحان اللہ جانان جانان نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>	<p>۸۱ شیر خدا کی شام بی بی جان رہا ہے آفتاب بی بی جان چرخ بی بی جان بی بی جان بی بی جان بی بی جان</p>	<p>۸۲ سبحان اللہ جانان جانان نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>
<p>دست خدا این عرش برین بر دست کری بھی انکے پایہ عالی سے بہت</p>	<p>اللہ کے دل این دمی مضطرب عارف خدا ہو انکا یہ عارف خدا</p>	<p>ادب سے ہیں و نکی ہوش جو نازک ہم کہ کہ قدیموں کی زبانیں</p>
<p>۸۳ سبحان اللہ جانان جانان نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>	<p>۸۴ سبحان اللہ جانان جانان نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>	<p>۸۵ سبحان اللہ جانان جانان نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>
<p>ایسا کوئی اہانین خدا کا ولی نہیں ملائے ہو سب عمل جو دلائے علی</p>	<p>دو فرخ ہو انکا بغض تو لا بہشت جو آئینہ صفا سے ہے خالی وہ</p>	<p>لکھے جو حق شافع قوم الحساب کی باز تھو کہ دستاب ہو دولت اس</p>
<p>۸۶ سبحان اللہ جانان جانان نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>	<p>۸۷ سبحان اللہ جانان جانان نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>	<p>۸۸ سبحان اللہ جانان جانان نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>
<p>رہو قدم طریق رسالت پہلو پر ہاں راہ پر وہی ہو جگہ انکی راہ پر</p>	<p>اللہ جلتا ہے شرف بو تراش کے پوچھو کوئی رسول سو رہو جناب</p>	<p>عادت ہو بیٹھا ہونو ارا اہتمام ہو کہ ہو بی بی کے بعد تو ایسا اللہ</p>

<p>۲۲</p> <p>اک روز از روح این شہید شریف ابن ابی بکر باقی ماند کس عرض و سبب غلظت و شایسته از اسلام شوق و شوق و شوق</p>	<p>۲۱</p> <p>پیر ابی بکر بنی بکر بیک بنی زبان و کلام نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>	<p>۲۰</p> <p>نیا سبب و سبب و سبب است و سبب و سبب و سبب نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>
<p>۲۳</p> <p>هنگامی که در حین نماز کسی که در سطره قرآن و تلاوت علی کے نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>	<p>۲۴</p> <p>ہر شاخ کو ہر دھڑ ہر اک ل کو حال فردوس بارغ بارغ و طوبی ہمال نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>	<p>۲۵</p> <p>لیکن کسی کی عقل نہ تھی مصلحت کوئی بغیر صلی صلی نہ تھی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>
<p>۲۶</p> <p>پیر ابی بکر بنی بکر نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>	<p>۲۷</p> <p>نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>	<p>۲۸</p> <p>نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>
<p>۲۹</p> <p>اسمین غلی کو عذر نہ جھکو حجاب ہے نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>	<p>۳۰</p> <p>غری کا اوج سٹ گیا لات و سٹ گیا نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>	<p>۳۱</p> <p>نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>
<p>۳۲</p> <p>نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>	<p>۳۳</p> <p>نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>	<p>۳۴</p> <p>نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>
<p>۳۵</p> <p>نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>	<p>۳۶</p> <p>نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>	<p>۳۷</p> <p>نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی نویسند و نویسی و نویسی</p>

نویسند و نویسی و نویسی
نویسند و نویسی و نویسی
نویسند و نویسی و نویسی
نویسند و نویسی و نویسی

<p>۴۴ کے لئے علی ولی شہید لے لے جی بڑی بی بی بی بی رہے تھیں جہنم سے بڑی جان نوا و عبد مذکار موع نہین اب</p>	<p>۴۵ بوسے شہول تن تو بی بی پانی وہ سبیل کے بی بی مرا نہ جہنم بوزینہ مصطفیٰ مرا نہ جہنم بوزینہ مصطفیٰ</p>	<p>۴۶ کسی بوزینہ مصطفیٰ نیابے حبیب بوسے خلدو بی بی تھا خدا ملک کرت تو کو بی بی علی کے بی بی بی بی بی بی</p>
<p>۴۷ سر نہ کھڑے ترسے قدموں کی خاک ہو وہاں سے ہاتھ دھو ہوا سر ہو پاک ہو</p>	<p>۴۸ ساکن نام عرس کے لئے گھر پانی کا قطرہ قطرہ لاکے لئے گھر</p>	<p>۴۹ وقت بی کی جی غم دھم کا ہجوم تھا قرآن تھا دن بھر اور وہ باب علوم تھا</p>
<p>۴۹ عبداللہ کا خود آرزو کی کیا ابن ابی انور رسول خلیفہ رکھا ایک بانی عروج الامین جاس ست علی دھڑکے شاہ جہاں جاس</p>	<p>۵۰ تھیں بڑے فرشتوں کا بی بی تھیں بڑے فرشتوں کا بی بی تھیں بڑے فرشتوں کا بی بی تھیں بڑے فرشتوں کا بی بی</p>	<p>۵۱ اک دن تھے بڑے فرشتوں کا بی بی تھا خوش نصیب و خداوندی تھے سانسے اذد و سلطان آجی تھے بی بی بی بی بی بی</p>
<p>۵۲ کیون مومنو علی نے جو تو قریب پائی ہے یہ آبرو کسی کو بھلا ہاتھ آئی ہے</p>	<p>۵۳ قدسی نہ اب بشت میں کچھ سائینگے کوثر میں اس کو مثل تبرگ ملائینگے</p>	<p>۵۴ سب جو تھے علی ولی کے بیان پر حمد خدا و لغت بنی امی زبان پر</p>
<p>۵۴ جس نے اس فاضل کی پائی اور کام دیکھا تو کشت میں نہ کیجی کا نام کی طرف مرنے کی جیت کا نام یہ کسرت کی کیا ہے کام</p>	<p>۵۵ پیش قدمی کے چار سال کے بی بی سب کو یکے میں کی خلیفہ بی بی چھو ملا دونوں کا خداوند کو بی بی اس بہت قدر کر جواب بی بی</p>	<p>۵۶ تھے شہید ابی بی بی بی بی تھے شہید ابی بی بی بی بی تھے شہید ابی بی بی بی بی تھے شہید ابی بی بی بی بی</p>
<p>۵۷ خالی ہے آفا بے میں پانی ذریعہ میں یہ سب کچھ طشت میں مطلق تر میں</p>	<p>۵۸ مضمون بھی غلط ہے یا اختلاط ہے معلوم ہو گیا کہ بس اتنی بساط ہے</p>	<p>۵۹ اُنکے سوا کسی کو نہ یاقت دار تھا مال تو تھیں دانس بڑا خستہ دار تھا</p>

<p>مذہبِ ہندو تہیجا یجنین کا مذہب یوں کہ کوئی بھی نہیں اس کے وہی نہیں اس سلطنت کی</p>	<p>مذہبِ ہندو کی خوش چہرہ کیچین داچہ کے کسی</p>	<p>مذہبِ ہندو کی خوش چہرہ کیچین داچہ کے کسی</p>
<p>ل میں گھری ہوئی ارشاد کیجیے کہ دلون کو سرور ہو</p>	<p>فرمایا ہاں قبول دیکھو تم آج قدرت پروردگار کے</p>	<p>انکو تم نہاں اوسین صدیقی آئندہ انال کی</p>
<p>مذہبِ ہندو بوجہ پیکر کے غیر از بنی کے شاہد ہیں خدا کے سب سے بڑے</p>	<p>مذہبِ ہندو بوجہ پیکر کے غیر از بنی کے شاہد ہیں خدا کے سب سے بڑے</p>	<p>مذہبِ ہندو بوجہ پیکر کے غیر از بنی کے شاہد ہیں خدا کے سب سے بڑے</p>
<p>مذہبِ ہندو میرے زیادہ مکودیا ہے جوہر کسی کو دیا نہیں</p>	<p>میرے جوا اثر کی ہاتھوں پر آیا ابر آسمان سے</p>	<p>میرے جوا اثر کی ہاتھوں پر آیا ابر آسمان سے</p>
<p>مذہبِ ہندو دنوں کا آیا ہے نہیں کیا</p>	<p>مذہبِ ہندو دنوں کا آیا ہے نہیں کیا</p>	<p>مذہبِ ہندو دنوں کا آیا ہے نہیں کیا</p>
<p>مذہبِ ہندو میں کیا ہوں دینا جو تھی اوی کا اثر یہ تھا</p>	<p>مذہبِ ہندو میں کیا ہوں دینا جو تھی اوی کا اثر یہ تھا</p>	<p>مذہبِ ہندو میں کیا ہوں دینا جو تھی اوی کا اثر یہ تھا</p>

مذہبِ ہندو
میں کیا ہوں
دینا جو تھی
اوی کا اثر یہ تھا

مذہبِ ہندو
میں کیا ہوں
دینا جو تھی
اوی کا اثر یہ تھا

<p>۴۵۴ سجایا بوجہ زور و علم کا جو میں کسان نیاہ پوین چنانچہ سب کو بیکر میں کجی کا خیر چنانچہ میری پر جو بین</p>	<p>۴۵۵ اس وقت کی شہنشاہی کے کو سر پر بند کر کے لوگ سے تواسے تہنہ نشین اس وقت جو کایہ عالم</p>	<p>۴۵۶ کھانے کے طور پر خوشک نویں پوین پوین میں اور تو باجہ دودہ لٹان مصلط نویں پوین پوین کے</p>
<p>مالک ہون میں داس کا حکم ہوا کا ہون یہ سب بزرگیان ہیں کہ بندہ خدا کا ہون</p>	<p>زور اس ہوا کا بڑھ گیا حکم جناب سے آواز زور کی ہوئی پید اسباب سے</p>	<p>چشمہ قریب کے کراہیں تری نہیں چون کا ذکر کیا کوئی کوئی ہری نہیں</p>
<p>۴۵۷ چشمہ بیکر میں چنانچہ چشمہ بیکر میں چنانچہ رہا یہ کس کے زینب کا دار چشمہ بیکر میں چنانچہ</p>	<p>۴۵۸ پس وقت بندہ ہوا سب سے پس وقت بندہ ہوا سب سے دیکھ کر کے چنانچہ تھے تو نہیں دار و دروازے</p>	<p>۴۵۹ تو بیکر میں چنانچہ تو بیکر میں چنانچہ پس وقت بندہ ہوا سب سے پس وقت بندہ ہوا سب سے</p>
<p>عالم میں فیض بختن پاک عام ہے یہ وہ لوگ اس گین یہ تھا را بھی نام ہے</p>	<p>دریاب اسطرح تھے جہان نراہیں باریک مٹی ہون خط بدول کتاب میں</p>	<p>گویا ہوتا زبان خدا سب کو جانکر ہاں اپنی سرگشت حسن سے پاک</p>
<p>۴۶۰ وہاں میں حضرت سلمان اس وقت حاضرین کو بوجہ ہوا زیاد تو بیکر میں چنانچہ تو بیکر میں چنانچہ</p>	<p>۴۶۱ پس وقت بندہ ہوا سب سے پس وقت بندہ ہوا سب سے دیکھ کر کے چنانچہ تھے تو نہیں دار و دروازے</p>	<p>۴۶۲ کھانے کے طور پر خوشک نویں پوین پوین میں اور تو باجہ دودہ لٹان مصلط نویں پوین پوین کے</p>
<p>ہم لوگ کج تھے یہ کہ جانتے نہ تھے گویا کہ اس جناب کو بچا جانتے نہ تھے</p>	<p>پرمردگی فیضات عیان آوے عالم شاہین میں سب جلی ہوئی بار عالم</p>	<p>بس میں نال ہو گیا جان آئی جانیں طوبی کو کم نہیں ترسا یہ جہان میں</p>

<p>۷۱۷ پیشانی پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا</p>	<p>۷۱۸ پیشانی پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا</p>	<p>۷۱۹ پیشانی پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا</p>
<p>بے برگ و بیرہم امام ام کریں سہرہ ہر اچھی ہون جو ہولا کر م کریں</p>	<p>خوشبو جو پہنتی تھی دھوی رسول ملی آتی تھی بو ہر اک سے تھے بھول کی</p>	<p>الکبا سب جدا مہر بہر دھو گئے اوراق ہر ہر جو تھے زرد ہو گئے</p>
<p>۷۲۰ ایک قریب غیل و شجاع ہو کر ناگہ درخت خشک میں چلے پڑے</p>	<p>۷۲۱ کرتے تھے آپ شہید کی طرح پانی کو لے کر شہید کی طرح</p>	<p>۷۲۲ سایہ جو اس نال کا سر پہ لگا ہوا جوشن خال باس اور جوشن خال</p>
<p>سہرہ ہو کے جگ کین شاخیں سلام کو ٹھونکے ہاتھ اٹھائے دعا سلام کو</p>	<p>قربان اس جناب کو تھے اس آگے گو مانڈھے ہوئے تھے قربانے گلاب کو</p>	<p>۷۲۳ اک تازہ شلغ غل ستم سے نکالی ہی قسمت فرڈالون پر مصیبت ڈالی</p>
<p>۷۲۴ پیرا ناما پڑھ کر جو باغ اسیلا آئی صدا جگ سے کس فتنہ کو</p>	<p>۷۲۵ پیشانی پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا</p>	<p>۷۲۶ پیشانی پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا چہرہ پر گندہ گندہ لکھنا</p>
<p>ہر برگ جگ کو دست علی چونے لگا آیا یہ وہ دم میں کہ شجر جو سننے لگا</p>	<p>مانڈا لہنے سے تو نہیں ڈر تھا یہ کوہ تھا جو طور تو میں غل طور تھا</p>	<p>رہے مری جہانک درختوں میں بڑھتے تھے مولانا صبح پہین روز پڑھتے تھے</p>

<p>بے علم و خرد و جگر کا نظر انا محال تھا سارا سواد میر ہا لیلے کا خال تھا</p>	<p>بے علم و دخل کیا جو شب تیرہ دل بڑھو کھینچ آئے آفتاب حودن ایک تل بڑھو</p>	<p>دوری ہزار فرم غلط ہا بن تو کس یہ گم ہوئے کہ پھر نہ علی نے</p>
<p>پھر تر و جگر کا نظر انا محال تھا سارا سواد میر ہا لیلے کا خال تھا</p>	<p>بے علم و دخل کیا جو شب تیرہ دل بڑھو کھینچ آئے آفتاب حودن ایک تل بڑھو</p>	<p>دوری ہزار فرم غلط ہا بن تو کس یہ گم ہوئے کہ پھر نہ علی نے</p>
<p>تھوڑا تھا فرق مرین اور اسکے فریز اک باغ غریب بین تھا تو اک باغ فریز</p>	<p>خوشنود خالق ظلمات و شفق ہوا مولانا نے جو کھا دی ستور حق ہوا</p>	<p>جس صفات مکن دو آفتاب کیا کہا ہم چھینا ہاں کسین تو نصیر سی خدا</p>
<p>مشکل ہو کہ تو ہے اجانت ملک حکم خدا سے شکون اور دن کو شب کر</p>	<p>اک بک قدم پر مرن کر دھیا کا کو تم کہا ہو پہلے دیکھ لو اپنی بساط کو</p>	<p>لاکون سو کہ ہوا تو کہہ اُسے خلیس قد میں میں گزے زیادہ طویل تھے</p>

<p>۴۴ وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے لیے کوئی اور چیز نہ لے کر آوے اور وہ شہر میں رہے کہ وہ اپنے لیے وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے لیے کوئی اور چیز نہ لے کر آوے اور وہ شہر میں رہے کہ وہ اپنے لیے</p>	<p>۴۵ وہ ایک ملک میں رہتا ہے وہ اپنے لیے کوئی اور چیز نہ لے کر آوے اور وہ شہر میں رہے کہ وہ اپنے لیے</p>	<p>۴۶ وہ ایک ملک میں رہتا ہے وہ اپنے لیے کوئی اور چیز نہ لے کر آوے اور وہ شہر میں رہے کہ وہ اپنے لیے</p>
<p>۴۷ کوئی بڑا جسم گر باک و صاف تھا ایک گوش کا فرش تھا اور ایک لٹا</p>	<p>۴۸ ہوا علی جو دین سے ہے عیان تو کہ تو کہ و گرد اُسے میں بران کرو</p>	<p>۴۹ رستے میں ہر آپ پر اس راہ سات بستی کچھ اس طرح ہے کہ ایک گاہ تو</p>
<p>۵۰ کی ستر سے خاک کف پاؤں نیچے پر وال کا آؤں دیو جواب جسم کسی زاب میں دیکھو کیا بولتے بادشاہ جان ملک ان</p>	<p>۵۱ عرض دیکھو کہ راقی اس کی انہی زبان کو کہیے طلب میرا تو چاہتا ہے کہ وہ اپنے لیے کوئی اور چیز نہ لے کر آوے اور وہ</p>	<p>۵۲ وہ ایک ملک میں رہتا ہے وہ اپنے لیے کوئی اور چیز نہ لے کر آوے اور وہ شہر میں رہے کہ وہ اپنے لیے</p>
<p>۵۳ طاری ہر خوف جو یہ دم دہم ہیں غبار ہو نہیں سب یہ سیر زریعہ ہیں</p>	<p>۵۴ ہاں زقت حبیب ہر اک دل چاق بھائی کے دیکھنے کا تھے اشتیاق</p>	<p>۵۵ جو خود میں ایک و کو تو تھارت انہی سے ایک ملک کو کہتے ہیں</p>
<p>۵۶ وہ ایک ملک میں رہتا ہے وہ اپنے لیے کوئی اور چیز نہ لے کر آوے اور وہ شہر میں رہے کہ وہ اپنے لیے</p>	<p>۵۷ وہ ایک ملک میں رہتا ہے وہ اپنے لیے کوئی اور چیز نہ لے کر آوے اور وہ شہر میں رہے کہ وہ اپنے لیے</p>	<p>۵۸ وہ ایک ملک میں رہتا ہے وہ اپنے لیے کوئی اور چیز نہ لے کر آوے اور وہ شہر میں رہے کہ وہ اپنے لیے</p>
<p>۵۹ ہاں کی طرح گرد زمین بسیط ہے دنیا ہے اُس کے بیچ میں اور وہ محیط ہے</p>	<p>۶۰ گھر فائدہ عرس ہے بگائے تبول سے دن کو نہا ہو گا کہ ملین گے رنوک سے</p>	<p>۶۱ میری ہی لاکھ شرف ان سے ہے پورے میں انہیں عزت عبادت رکھا ہے</p>

۱۱

<p>۱۰۱ پیشانی میں چاند کی مانند چو کا زار بھی چو کی مانند روزی میں اور چو کی مانند سکھنے میں نہ کچھ بچا جاوے</p>	<p>۱۰۲ پیشانی میں چاند کی مانند چو کا زار بھی چو کی مانند روزی میں اور چو کی مانند سکھنے میں نہ کچھ بچا جاوے</p>	<p>۱۰۳ پیشانی میں چاند کی مانند چو کا زار بھی چو کی مانند روزی میں اور چو کی مانند سکھنے میں نہ کچھ بچا جاوے</p>
<p>پودے تھے اس طرح کے گرسے ہوئے چاروں طرف گلاب کی تختے کھلے ہوئے</p>	<p>نارنگ وہ چھل کہ چو کی مانند اوندگی جو اڑھ گئی تو زمین پر ٹپک پڑی</p>	<p>رکھے گرد قدم اس محل سو قدم اُڑیں جلجاسے برق قمر خدا سے اک انہیں</p>
<p>۱۰۴ پیشانی میں چاند کی مانند چو کا زار بھی چو کی مانند روزی میں اور چو کی مانند سکھنے میں نہ کچھ بچا جاوے</p>	<p>۱۰۵ پیشانی میں چاند کی مانند چو کا زار بھی چو کی مانند روزی میں اور چو کی مانند سکھنے میں نہ کچھ بچا جاوے</p>	<p>۱۰۶ پیشانی میں چاند کی مانند چو کا زار بھی چو کی مانند روزی میں اور چو کی مانند سکھنے میں نہ کچھ بچا جاوے</p>
<p>پرگ تھیں ڈالیاں کہ چنبلی کے ہار تھو ردوق تھی موتاہہ برکہ موتی تھارے تھے</p>	<p>بازار الفت گل وہ بلبل کا گرم تھا کاٹا بھی تھا کہیں تو رنگ گل کی نرم تھا</p>	<p>شاہد ہی غلیل وہی ہے مہنی وہی یہاں وہی ملی وہی ہر خنی وہی</p>
<p>۱۰۷ پیشانی میں چاند کی مانند چو کا زار بھی چو کی مانند روزی میں اور چو کی مانند سکھنے میں نہ کچھ بچا جاوے</p>	<p>۱۰۸ پیشانی میں چاند کی مانند چو کا زار بھی چو کی مانند روزی میں اور چو کی مانند سکھنے میں نہ کچھ بچا جاوے</p>	<p>۱۰۹ پیشانی میں چاند کی مانند چو کا زار بھی چو کی مانند روزی میں اور چو کی مانند سکھنے میں نہ کچھ بچا جاوے</p>
<p>پھرتے تھو گرد قبلہ ایمان کے اس طرح حاجی طواف کرتے ہیں کہ جہ کا جھڑ</p>	<p>وہ چو آہ سکتی تھی کہیں پاس کی نکلی سایہ بھی آ رہا تھا اسی جا کو تاک کے</p>	<p>سارا وہ بلغ تھوئے عمر برشت تھا گلشن نہ تھا نمونہ بارغ بہرشت تھا</p>

<p>۱۰۰ دیکھا چکر ایک دینو فوجی نہرہ جو جیسے شکر نذر ہر جانب اور شکر شکر قدر ہے ہر جانب جہانی پاتھ سے حرکت ہر جانب</p>	<p>۱۰۱ انسانی کے سچ بن کر اعجاز عسوی تر سے دم کی بھلا الہ شان کا ترانہ کہہ کر خفی کہ ہر کرب و زلت ہے پیرا بھلا</p>	<p>۱۰۲ مکھو عادی کی بھلاہ جن سے سچ تلخ زبان ہو خوش بل سے سے نہ دیکھو حکم کی بھلا قاضی و ابساہ متنبیاب</p>
<p>جلوہ عیان ہے رحمت رب غفور کا کیرے بھی دور کے ہیں اور چہرہ بھی نور کا</p>	<p>فردوس کی دماغ میں خوشبو سٹائی تو نے ادھر کرم جو کیا جان آگئی</p>	<p>تیری دماغ نقط سبب انساہ ہے ہو کر ضعیف میں قہری کیا بساہ ہے</p>
<p>۱۰۳ پنچا پندرہ سوچا سچ علی شاہ سلیمان زبوا آگشتی اقرار کر اچھی سے کیا بھاری اذکار و بولادہ مار</p>	<p>۱۰۴ وہاں نہیں شادت کیانی خدا ارکے بنو کسی کی پیر شکر جو رسول حضرت بابی پر خیر البشر آمین خدا فرما دیا</p>	<p>۱۰۵ اصت ساؤ نہ نہ نکال دیکھو پرمان ملچ چکی نگ جیسے چکر کو شکر ریح قہر کا اور دیکھو وہ فرخ چپ چپ سے اٹھا ہوا</p>
<p>بہیچے سخن دمی بشیر و دیرے اُدھے جناب علم خدا سے قدرے</p>	<p>ترے شرف پہ خالق عادل گواہ ہے شکا کہ تو دمی رسالت پناہ ہے</p>	<p>وہاں پر میان تھا وہاں کس حساب دیکھا تھا ایسا فروش نہ محل نے خواب</p>
<p>۱۰۶ فرمانے چن کر خلیفہ آؤدہ بیٹے سکر کے سلیمان فرمایا سلام ملکات م اسان ترایق پہ چھو عظیم</p>	<p>۱۰۷ ہر ایک نبی کی آل و فضل بہشتین ہو تو ہوا دین کو کمال جب ہیں تیرا واسطہ دیکھا سول بخشا خدا نے تیرے شرف و کمال</p>	<p>۱۰۸ وہ تخت عین نصب ہوا دیکھا کسی نے نگہ سے کمال وہ چھین کو برائے ہر آگشتی وہ عین تر نام بکال</p>
<p>ارشا چکو ہو وہ محد سے ابھی اٹھے تو پاس ہے گرو مردہ صد سالہ جی اٹھے</p>	<p>کرتا نہ یہ تو لطف الہی نہ دیکھتا ساری جہان کی پھر کبھی شاہی نہ دیکھتا</p>	<p>مکھو جو بادشاہ کیا کائنات کا یا مٹنی فیض تھا سب تیری ذات کا</p>

<p>۱۱۱ بے شک تیری پستی و بلندی میں ہے جو کچھ چاہی ہو بہشت کا وہ تخت گران کی جگہ جنگل اور ایک بل کی جگہ بھی</p>	<p>۱۱۲ بیان نام دربار وہ بے شک تیری پستی و بلندی میں ہے جو کچھ چاہی ہو بہشت کا وہ تخت گران کی جگہ جنگل اور ایک بل کی جگہ بھی</p>	<p>۱۱۳ وہ بے شک تیری پستی و بلندی میں ہے جو کچھ چاہی ہو بہشت کا وہ تخت گران کی جگہ جنگل اور ایک بل کی جگہ بھی</p>
<p>۱۱۴ آفتاب کی اینٹیں سی تھے نے چرک تاغیر تھی یہ سب ترسے ہم جلیل کی</p>	<p>۱۱۵ صدر کب اونسے اٹھ سکے چھوٹا چٹکے کلی تو شوق کیلے اناکار کا</p>	<p>۱۱۶ کیا اگر وہ ہے فیض جناب امیر منہ ایسا دہ بھی دھولے تھا آب کثیر</p>
<p>۱۱۷ یہ ہے چرخان اصلی کو دربار چرخا کر اسے بیاہنے کی شان سب کیسے چنے ہو کوکب شان نور و چراغ ایک باغین چرخا</p>	<p>۱۱۸ اشادہ بے غرضی و حسن رخت بندہ چنے ہو کوکب شان نور و چراغ ایک باغین چرخا</p>	<p>۱۱۹ تیری پستی و بلندی میں ہے جو کچھ چاہی ہو بہشت کا وہ تخت گران کی جگہ جنگل اور ایک بل کی جگہ بھی</p>
<p>۱۲۰ گلزار تھا کہ قدرت پروردگار تھی اس باغے بھی اسین زیادہ بہار تھی</p>	<p>۱۲۱ ایسی تھی مست ہو کہ نہ بیل کو ہوش تھا افراطی گلوں کے چین سبز پوش تھا</p>	<p>۱۲۲ برساری تھی عطر ہوا ہر مست ام پر موتی لٹاتے جاڑتھے نولا کے نام پر</p>
<p>۱۲۳ تو بے شک تیری پستی و بلندی میں ہے جو کچھ چاہی ہو بہشت کا وہ تخت گران کی جگہ جنگل اور ایک بل کی جگہ بھی</p>	<p>۱۲۴ تو بے شک تیری پستی و بلندی میں ہے جو کچھ چاہی ہو بہشت کا وہ تخت گران کی جگہ جنگل اور ایک بل کی جگہ بھی</p>	<p>۱۲۵ تو بے شک تیری پستی و بلندی میں ہے جو کچھ چاہی ہو بہشت کا وہ تخت گران کی جگہ جنگل اور ایک بل کی جگہ بھی</p>
<p>۱۲۶ تازہ بہار اس میں عطر باشت کی دیتی تھی خود فغان کو صدا دہر کی</p>	<p>۱۲۷ تھا ہر نال و قدین سن شباب کو لہر تر تھے درخون کے تھالے گلاب کو</p>	<p>۱۲۸ گوہر ملک رہ تو جو عجب آب و تاب کے پھولوں کا رنگ پر پڑے تو چھینے گلاب کے</p>

۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸

<p>۱۱۵ خونہ پور کا تھا صفائیں ہر ایک دیکھے جہاں حسن تو ہوا کیسی نور شمع نور خدا در یک گنج ریون زربعدی نورانی کا گھر</p>	<p>۱۱۶ جھوٹا ہوا سے کھڑا اور وہ گھوٹا وہ عرض کیے فیض سے گلشن کی بو تنت بین سبیل کوئی نہیں چھو تنت بین سے اندر دہو تو ہمیں کروٹو</p>	<p>۱۱۷ شکر صد شباب کی دودھ اور دودھ بعد از سلام شوق کا روٹھا خدا کا اس جان شاد ہے کہ مراد و حیا کا سے ہے ہر روز بھر قریب</p>
<p>تا بندہ اعتراف کے جاوے کین شان یہ وہ ہے کہ اسکی زمین آسمان ہے</p>	<p>لہر گیا دل آویس ہر اک خوش صفات کا نکھے یہ سب کہ یہی چشمہ حیات کا</p>	<p>حق بین دہی ہے جسکو تر اشتیاق ہو تیرا فراق جان کے جانے پر شاق ہے</p>
<p>۱۱۸ نور تہی قطر و طوفان کی تاجی نہی جی تہی کے طے کے سدا کا منہ جہر موعظی کہ ہے استاد کا سیر کباب اڑے ہو کر ہے جابجی</p>	<p>۱۱۹ وہ بوتان کہ لائق گلشن کی زبان موت میں لالہیں شہر از کی زبان دیکھنا باجو کہ بعد جاوے غور استادہ ہے میان تو کیا ہے جواں</p>	<p>۱۲۰ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے نبت اسد کے لالہ پوری تیار بوسہ حسن کی دیا آسمان کا کیا سب خط و طوطی کا</p>
<p>پانی کو چاہ ہے کہ ملک آبرو کرین زمرہ خون جو قلم عالم و منور کرین</p>	<p>صورت مزین بھری ہوئی سوز و گداز کر صروف ہر نماز میں عرو و نیاز سے</p>	<p>فرمایا پوچھو تم سب ان کے ملال کا صلح جواب دینگے تمہاری سوال کا</p>
<p>۱۲۱ کیا حال ہو جان نیرات اکھنڈ چشم لکھن تو شمع و ضیاء لکھن کوئی مچلیاں تپتی ہو گی لکھن شہر درخشاں ہے آب و تاب لکھن</p>	<p>۱۲۲ پوچھا حسن نے تب تو نورانی ملائی ہیں ہر حضرت صلح و شفا یہ آئین نامی قبر ہے وہ باب کا خفت غلام کے کاپ کر لکھن</p>	<p>۱۲۳ ماہم نے خود کہا کہ سچ اسچ غیر علی کسی نے نہیں کشف یاز وہ صفت اس کی شاہ و فن پہنچے تھوڑے آگے بیان میں</p>
<p>ہمکار ہوں خون جگر ایک بحر میں مصرع ہیں سب لطیف گرا ایک بحر میں</p>	<p>مان باپ خوش ہیں صلح اگر نور میں لب دُعائے مغفرت والدین کے</p>	<p>طاعت خدا کی قرب شہ کائنات کا توشہ تھا مغفرت کا ذخیرہ نجات کا</p>

<p>۱۷ کی عرض نہ تھی کہ کون سا ملک اس کی جی نہیں دیکھتا توں غم و غم خلقت توں تکیہ تیرا عالم کی منت نہاں تیرا عالم کی منت</p>	<p>۱۷ بن جو صوفی ہوں عالم جہاں جو کا یو چین کو سے بعد اقتدار جو چین صحت سے پہلے کچھ کے آئے توں پہلے جان و جان</p>	<p>۱۷ وہ اسم ہوں غن و کھانہ تیرے آسمان کی یاد توں جہاں زمین و آسمان پس جو خود لیکھو توں</p>
<p>جی چاہتا ہو آئے نہ جا کر کہیں رہیں جس وقت حیات کا ہم سب ہمیں ہیں</p>	<p>مہرین ہیں بادشاہ کے زردچہ تول پر پس فاتحہ ہے قائم آل رسول پر</p>	<p>گاہ سو زمین گہی ٹوسے سا چلے لکھا ہوا ہے جب تو جان میں ہوا چلے</p>
<p>۱۷ نہاں تیرا عالم کی منت کیا توں اس کی منت ہے نہاں تیرا عالم کی منت کیا توں اس کی منت ہے</p>	<p>۱۷ جاہاں آسمان و زمین صداقت میرے ہے کچھ تو کہ نہ زمین جو کچھ سری جو کچھ گاہ و گاہ</p>	<p>۱۷ کھا جو کچھ نہ سدا کی منت نہاں تیرا عالم کی منت نہاں تیرا عالم کی منت نہاں تیرا عالم کی منت</p>
<p>۱۷ لا ریب جالین رسالت پناہ ہوں میں یا کھانا ہوں میں واکشاہ ہوں</p>	<p>۱۷ اسرار جتنے تھو وہی مجھ سے کہے میں دان گیا کہ راہ میں جبریل سے</p>	<p>۱۷ پانی چہ جب لکھا تو اسے آبرو ملی شاخو نکو پھول ملے پھول نکو ملی</p>
<p>۱۷ عالم میں جہاں انہیں جی ہے علی علی خلقت کی ایک ہی صورت کیا ایک ہی ہو کر نہ توں</p>	<p>۱۷ کیا داسم اعلیٰ عالم میں نہاں تیرا عالم کی منت نہاں تیرا عالم کی منت نہاں تیرا عالم کی منت</p>	<p>۱۷ شہنشاہ کی منت ایک قوم داں کی منت خلقت وہ سب بلوں کی منت جو چاہا وہاں کی منت</p>
<p>۱۷ رحمت کہیں ہوں در کسین ثاق کوں منازل عقد ہمت دہر ہوں</p>	<p>۱۷ دیکھے نہ وہ کبھی نہ سے جبریل نے شریحہ خلا کیے رب جلیل نے</p>	<p>۱۷ منکر ہیں دین حضرت رب عباد کے کافر ہیں نہ بچے ہوئے سب قوم کا</p>

<p>۱۲ لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق</p>	<p>۱۳ لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق</p>	<p>۱۴ لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق</p>
<p>۱۵ جنگ شویا بیس علی من پڑو ہے اب برق ذوالفقار ہے اور پڑو ہے</p>	<p>۱۶ انبار دست دیا کے سر راہ ہو گوی بقتے طویل قدھی وہ کوتاہ ہو گوی</p>	<p>۱۷ یہ کشتی میں شرک ہوا کی مرثیہ میں باقی نہ چھوڑا ایک کو اس قوم مرثیہ میں</p>
<p>۱۸ لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق</p>	<p>۱۹ لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق</p>	<p>۲۰ لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق</p>
<p>۲۱ گذر لال طبع شدہ تادار کو اگر غضب میں کچھ لیا ذوالفقار کو</p>	<p>۲۲ تھی ضرب تیغ قمر کی آفت کا زور تھا لاسیفت و لافا کا فرشتہ نہیں شور تھا</p>	<p>۲۳ اٹھا تو دیکھو تھے کہ تلوار چلتی تھی ہر بار برق شہ کے دہن سے نکلتی تھی</p>
<p>۲۴ لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق</p>	<p>۲۵ لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق</p>	<p>۲۶ لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق لایا تو سر دین تو شوق باد کو بوی تو سر دین تو شوق</p>
<p>۲۷ اوس آفتاب دین کو غضب کا جلال تھا دامن میں شرق کا سبغہ نول تھا</p>	<p>۲۸ مولا نے سر کو کھانا کچھ پیش دیا اگر ہمارے سینے پر ہاتھ اپنا س کیا</p>	<p>۲۹ پٹے اوس سے شیر کے ہاتھ مجھ سے کی ذوالفقار میان میں قبضہ کو چھم سے</p>

<p>۱۵۱ بے نیاز و بی نیاز کی طرح جو چاہے کرے اسے اسباب چاہے دیکھے کی چیزیں بے نیاز ایک کو دینے میں اپنے پوچھنا بے نیاز</p>	<p>۱۵۲ مگر غیب سے الگ نہ رہا انہیں شعشعہ بے نیاز کی زبان بے نیاز سچا چاہے غیب سے آسمان بے نیاز سحر سے کیا یہ کاس کوئی مکان بے نیاز</p>	<p>۱۵۳ بے نیاز و بے نیاز کی طرح جو چاہے کرے اسے اسباب چاہے دیکھے کی چیزیں بے نیاز ایک کو دینے میں اپنے پوچھنا بے نیاز</p>
<p>۱۵۴ تھر اسے ہیں قلب تو بے ضرر ہے گھر تو ہزاروں کوں غلاموں کی دھڑکے</p>	<p>۱۵۵ زخمی ہوں اور چھپائی ہوں سوز و غم بیل میں ہوں کہ چھین لیا میرے ہاتھ</p>	<p>۱۵۶ راتوں کو بار بار رخ انور کھلا رہا ڈھانپے رہا سی پاؤں اگر سر کھلا رہا</p>
<p>۱۵۷ اویں کو صاحب کبر نے یہ طلب کی کہ میں سوار ہوں اسے در طلب دو تین غلاموں کی سیان کی طلب دو تین غلاموں کے گھر میں چاہے طلب</p>	<p>۱۵۸ کو بار کی جگہ تھکتا کو بار کی جگہ پہل میں ہوں اور کینہ کو بار کی جگہ پیشانی میں آٹھ ناموں کی جگہ پیشانی میں آٹھ ناموں کی جگہ</p>	<p>۱۵۹ سعدی غلام تیری صاحب کی طلب اویں کو صاحب کبر نے یہ طلب دو تین غلاموں کی سیان کی طلب دو تین غلاموں کے گھر میں چاہے طلب</p>
<p>۱۶۰ ہاں ہوئے زمین پر سو آسمان ہر اُتری دہن سوار ہوئے جہان ہر</p>	<p>۱۶۱ میری طرف سے کون اسیر بلا بندھا وہ مالک الرقاب ہوں جہاں گلاب بندھا</p>	<p>۱۶۲ یہ ظلم بے جہت یہ ستم بیسبب ہوا ملواریں سے سترے لگی کیا غضب ہوا</p>
<p>۱۶۳ شیخ اترے کسے بے نیاز ہوئی اجل و بھلا ہوئی بے نیاز ہوئی پھر آئے تھے دینے جو کجاں کی بے نیازی میں تو بے نیاز ہوئی</p>	<p>۱۶۴ کو بار کی جگہ تھکتا کو بار کی جگہ پہل میں ہوں اور کینہ کو بار کی جگہ پیشانی میں آٹھ ناموں کی جگہ پیشانی میں آٹھ ناموں کی جگہ</p>	<p>۱۶۵ اویں کو صاحب کبر نے یہ طلب کی کہ میں سوار ہوں اسے در طلب دو تین غلاموں کی سیان کی طلب دو تین غلاموں کے گھر میں چاہے طلب</p>
<p>۱۶۶ پا ہوں تو نہ خاک کو دکھا دل سیر جاؤں ہزار بار پھر آؤں اسیر</p>	<p>۱۶۷ آفت میں مبتلا ہوں شاد و غم کی بند نان جوین بھی ملتی ہر دو تین کی بند</p>	<p>۱۶۸ زمست علی کے غم و غم میں گم ہوئی خالی ہونگے دہنے کی سینے بھر ہوئی</p>

<p>۱۷۱ زور دے جاوے گا کہ جس کو اوروں کا جیو دل کو کھینچ کر اوروں کو بھیجے گا جس کو کھینچ کر اوروں کو بھیجے گا جس کو کھینچ کر</p>	<p>۱۷۲ اوروں کو کھینچ کر خون ہوئے اوروں کو کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر</p>	<p>۱۷۳ دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر</p>
<p>۱۷۴ زخمی ہوں دھڑکاں کھینچ کر خالق گواہ ہے کہ غلطی پر ہوں</p>	<p>۱۷۵ زور کی دھڑکاں کھینچ کر بیروں کا دھڑکاں کھینچ کر</p>	<p>۱۷۶ گمراہی زخم دھڑکاں کھینچ کر سر سے ٹپک رہا ہے لہو کا دھڑکاں کھینچ کر</p>
<p>۱۷۷ اوروں کو کھینچ کر اوروں کو کھینچ کر اوروں کو کھینچ کر اوروں کو کھینچ کر</p>	<p>۱۷۸ دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر</p>	<p>۱۷۹ دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر</p>
<p>۱۸۰ یہ غم ہے جان ختم رسل کے جو میلون کا مال ہو گل کے</p>	<p>۱۸۱ عالم سے بغیر کے غم تلوار جب لگی تو جھکے غم کو</p>	<p>۱۸۲ لاؤ جو ہاتھ باندھ کے قاتل یہ مسکرا کے نظر کی امام نے</p>
<p>۱۸۳ جب میں نے دیکھا تو کیا ہو اوروں کو کھینچ کر</p>	<p>۱۸۴ دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر</p>	<p>۱۸۵ دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر دھڑکاں کا دھڑکاں کھینچ کر</p>
<p>۱۸۶ عالم میں خاک ہے جو خدا کا ولی یہ زندگی ہے موت کہ ہم چاہیں</p>	<p>۱۸۷ یہ زندگی ہمارا خباب امیر کے نکلے تو دے گھر کا دھڑکاں کھینچ کر</p>	<p>۱۸۸ اس میں بھی ہے مرض کہ وہ ہو باندھو اس کے ہاتھ کہ شکار ہو</p>

[illegible]

<p>۱۰۱ سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے</p>	<p>۱۰۲ ایک ایک جان کو گلے سے لگا کر ایک ایک جان کو گلے سے لگا کر ایک ایک جان کو گلے سے لگا کر ایک ایک جان کو گلے سے لگا کر</p>	<p>۱۰۳ سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے</p>
<p>۱۰۴ کس کے سپرد اسے شہ والا کیا ہمیں کس کے سپرد اسے شہ والا کیا ہمیں کس کے سپرد اسے شہ والا کیا ہمیں کس کے سپرد اسے شہ والا کیا ہمیں</p>	<p>۱۰۵ یہ بے پردہ حضور کے رونے کو آئی یہ بے پردہ حضور کے رونے کو آئی یہ بے پردہ حضور کے رونے کو آئی یہ بے پردہ حضور کے رونے کو آئی</p>	<p>۱۰۶ کاشمیر میں عواس نہ فتنہ میں ہوتا تھا کاشمیر میں عواس نہ فتنہ میں ہوتا تھا کاشمیر میں عواس نہ فتنہ میں ہوتا تھا کاشمیر میں عواس نہ فتنہ میں ہوتا تھا</p>
<p>۱۰۷ اب کون کون ہے اب کون کون ہے اب کون کون ہے اب کون کون ہے اب کون کون ہے اب کون کون ہے اب کون کون ہے اب کون کون ہے</p>	<p>۱۰۸ کس دشت میں چلے گئے ہیں کس دشت میں چلے گئے ہیں کس دشت میں چلے گئے ہیں کس دشت میں چلے گئے ہیں</p>	<p>۱۰۹ سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے</p>
<p>۱۱۰ یوں قطع کر کے رشتہ الفت چلے گئے یوں قطع کر کے رشتہ الفت چلے گئے یوں قطع کر کے رشتہ الفت چلے گئے یوں قطع کر کے رشتہ الفت چلے گئے</p>	<p>۱۱۱ ہم سب کا سر پرست جہان کو گذر گیا ہم سب کا سر پرست جہان کو گذر گیا ہم سب کا سر پرست جہان کو گذر گیا ہم سب کا سر پرست جہان کو گذر گیا</p>	<p>۱۱۲ سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے سب گھر تیار ہو گیا ہے</p>

<p>۴۱ انسان کے لیے جو کچھ ضروری ہے چاہا وہ جو اوروں کے لیے نہیں مرد نہیں کہ چھوٹا ہے مگر بڑا نفس کی قیامت بڑی ہے</p>	<p>۴۲ پسینہ چھٹی شب یا زور دینا پتھر پڑا یا کوئی آوارہ وطن ہو لو اوارہ سے کوئی دے نہ ملے نیت میں کوئی دے نہ ملے</p>	<p>۴۳ نہجور یہ خدا کو اگر نہیں چھوڑا زنا کو دینی کے لیے دین کر دیا کی پیر سے ابن زبیر سے پیر اور عورتوں کے نکاح</p>
<p>غرت میں چمن ہے جس دھاشاک ہے گر تخت سلیمان ہو تو ہر خاک سے بدر</p>	<p>۴۴ لاٹو کا الم سید سجاد سے پوچھو ایڑا سے سفر مسلم شاہ سے پوچھو</p>	<p>۴۵ تھانہ زخم و فاجین پر وہ ایک ایک بہا باسلم مظلوم تھے یا سرور خدا تھا</p>
<p>۴۶ ہر وہ جو طرح کی رحمت کی پتھر دہلی دل نہیں جانی کہ غلو پتھر دہلی دل نہیں جانی کہ غلو پتھر دہلی دل نہیں جانی کہ غلو</p>	<p>۴۷ اوس سید سیر کی رحمت میں کیا ظلم و زیادت سے زنت میں کیا بیاہوئی کو زین جرات میں کیا شہید پر شہادتی رحمت میں کیا</p>	<p>۴۸ میں نے غیب و اہم میں جو شام جہان کا کیا کیا ہے کیا شام نہ شیشے کا عین سوچا جو آرام کشتی کی غم لاکھ دھڑکے آرام</p>
<p>۴۹ ہر گام پہ چٹوٹوں سے چھلک پڑوین شہنم کی طرح رنجہ شک پڑتے ہیں</p>	<p>۵۰ پہلے بھوتی طاعت شاہ مدنی کی آخر کو مسلمانوں نے پمان شکنی کی</p>	<p>۵۱ تشنہ میں اب بھلائے تھانہ بانی یہ خون طلب شاہ کو لکھا یہ قلعہ تھا</p>
<p>۵۲ جہاں ساری چیزیں ہیں جہاں ساری چیزیں ہیں جہاں ساری چیزیں ہیں</p>	<p>۵۳ جہاں ساری چیزیں ہیں جہاں ساری چیزیں ہیں جہاں ساری چیزیں ہیں</p>	<p>۵۴ جہاں ساری چیزیں ہیں جہاں ساری چیزیں ہیں جہاں ساری چیزیں ہیں</p>
<p>۵۵ کچا ہے کہ غم بھونپی سخت الم ہے پھر آنے کی امید نہ ہو جب تیرے</p>	<p>۵۶ افسوس ہیں پر جہان ایک بانگی تھا تو ایں پڑہن بانہ ہمان کی خاطر</p>	<p>۵۷ تھا وقت شب اور تازہ صیادت یہ پیری ایک ایک سڑی عمر قیامت یہ پیری</p>

۱۰۰

نہ ہوا سہی تو گمان کی جو نہ ہو سہی

<p>۱۰۱ کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا</p>	<p>۱۰۲ کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا</p>	<p>۱۰۳ کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا</p>
<p>موت آئی ہو کہ موت کہ پیرا نہیں کوئی لاش بھی اوتھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>	<p>البتہ آجیدر کے کھانگی بڑی تھی تبھی لے لے ماتہ میں ڈھوڑھی یہ کھڑی تھی</p>	<p>طبقتہ الٹ جانے تو کچھ دور نہیں ہے سید بھی یان زخم کا دستور نہیں ہے</p>
<p>۱۰۴ کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا</p>	<p>۱۰۵ کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا</p>	<p>۱۰۶ کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا</p>
<p>یان لوگ سمجھتے ہیں بی کو نہ خدا کو اب کون کہن دے گا غریب الغرا کو</p>	<p>کھڑک میں رہنے کو رسول دو جہاد خالق تھے خورشید قیامت کا ان کو</p>	<p>آرام بھلا منزل سستی میں کمان ہے ہے ہونی اچھا وطن قبر مکان ہے</p>
<p>۱۰۷ کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا</p>	<p>۱۰۸ کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا</p>	<p>۱۰۹ کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا کے تھے جو کچھ تھی مٹی کی سرسبز دھیران جو کہ تھا دیر پا</p>
<p>ہمدرد ہو کہیں دے پاس نہ ہوگا یہیں بھی پڑنے کو کوئی پاس نہ ہوگا</p>	<p>سوئے کسی کدایت میں جس کے غل غل دیجاتو دھلاک اور انوٹل آئے</p>	<p>فرق اس میں نہ ہوگا جو کمانہ سے کرنگ سماں پہاں ہی رات کر کل ہم نہ رہیں گے</p>

<p>۴۱ کے لئے جس نے اپنے لئے کے لئے جس نے اپنے لئے کے لئے جس نے اپنے لئے</p>	<p>۴۲ راہی تون عین جگہ تانین تانین میت کت کرکون لور تون تانین رکھ دین جگہ تانین تانین</p>	<p>۴۳ یہاں تانین تانین تانین تسکرت تانین تانین تانین تسکرت تانین تانین تانین</p>
<p>۴۴ کیا پتی ہے نام جہلاہم غبا کا مظلوم ہون محتاج ہون زندہ ہون خدا کا</p>	<p>۴۵ پوچھے نہ کوئی تریخ امام ازلی کو قام رکھے اشتر حسین ابن علی کو</p>	<p>۴۶ تو آقا مراد مرستہ مان باب کا آقا لوہڑی ہوئیں یہ گھر تو ہے گھر آقا کا</p>
<p>۴۷ جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے</p>	<p>۴۸ تھا کسبہ بیناد بے مقصد ابا بے دل ہی دیا ہے کوئی غیر کما کر دھوئے لائی تیس</p>	<p>۴۹ جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے جس نے</p>
<p>۵۰ میں اعلیٰ بادشاہ کون دسکان ہوں میں ہوں ہر جاں نثار سلیمان جہان ہوں</p>	<p>۵۱ ہو دینکے تم سبط رسول عربی پر رب دود جہان رحم کرے آل نبی کو</p>	<p>۵۲ کتنی تھی کہ نور سحر اس رات میں پایا پایا تھیں کیا خضر کو ظلمات میں پایا</p>
<p>۵۳ کے لئے جس نے اپنے لئے کے لئے جس نے اپنے لئے کے لئے جس نے اپنے لئے</p>	<p>۵۴ پوچھا وہ لکھنا اور وہ گری تانین معاذ اللہ کسبہ بانی بنی کر تانین وہ پھول تانین تانین تانین</p>	<p>۵۵ کے لئے جس نے اپنے لئے کے لئے جس نے اپنے لئے کے لئے جس نے اپنے لئے</p>
<p>۵۶ یہ درہنیں ہر دم نہیں غمخوار نہیں ہے مرد ہے یہ اور کوئی مرد کار نہیں ہے</p>	<p>۵۷ رستے میں کہیں غمخوار کھلو گا مرا میں گے پانی جو کسی جانے لگے</p>	<p>۵۸ مرد و خدا و سب دنیا وہ لعین تھا تھا نام بآل آدسا گمراہ دشمن دین تھا</p>

<p>۱۲۴ دیکھا جو کچھ کہنے کے نزدیک آتا جس میں بھی جاتی ہو گدائی ہو ماحول پوچھا سب اس کا تو غصہ ہی غصہ کہیں نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p>	<p>۱۲۵ جاگ رہا وہی جو نادانی تھا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا</p>	<p>۱۲۶ میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا</p>
<p>۱۲۷ کیا اہل وفا تھی کہ نہ تبتلائی تھی طوم منہ زرد تھا اور سیدی تھی طوم</p>	<p>۱۲۸ داسہ بڑی عزت و توقیر ملی ہوا سکو کپڑے اسے جاگیر ملی</p>	<p>۱۲۹ چکا تے ہوئے خنزیر و شیر و سانگ ایس گھیر لیا جاکے فہرہ کے رکاوٹ</p>
<p>۱۲۸ جس جگہ جو اصرار کیا تو تھا ہاں بولی کہیں جا کر نہیں دیا کھا تو لگا اس کی کسی کو پھر نہ کھا تو لگا اس کی کسی کو پھر نہ</p>	<p>۱۲۹ میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا</p>	<p>۱۳۰ میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا</p>
<p>۱۳۰ پھر جوڑو کا تھون کو یہ بولی وہ شقی شرمندہ نہ کیو مجھے نہ ہوا وہی سے</p>	<p>۱۳۱ بچوں کے گئے رسی کہ پھندہ نہیں پھنسے مر کر بھی نہ زندہ اکی مصیبت نہ چھٹے</p>	<p>۱۳۲ قد مون کے چوٹی تو کہا اب نہ بھل کر تکلیف جو کچھ دی تھی میں نے وہ بھل کر</p>
<p>۱۳۱ میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا</p>	<p>۱۳۲ میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا</p>	<p>۱۳۳ میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا میں نے کیا اس نے کیا اور کیا</p>
<p>۱۳۲ حاضر جو ہو گا تو سزا دین کا بلا کر جتنے رو سائیاں کہیں سب جمع ہوں گے</p>	<p>۱۳۳ جائے گا کمان مضطر و غم دیدہ ہے مسلم کل رات گھر میں سر پوشیدہ ہے مسلم</p>	<p>۱۳۴ چھایا ہوا تھا رعب حق ایک ایک عالم کا دم شمشیر کا تھا چین حسین</p>

<p>۱۷۱ ہر روز ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز ہر وقت ہر روز ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز</p>	<p>۱۷۲ ہر روز ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز ہر وقت ہر روز ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز</p>	<p>۱۷۳ ہر روز ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز ہر وقت ہر روز ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز</p>
<p>۱۷۴ اگر تیرے کو وہ خوف سہم ہوش و خودی پتلی نہیں بلکہ کونستان میں اسد ہے</p>	<p>۱۷۵ اگر تیرے کو وہ خوف سہم ہوش و خودی پتلی نہیں بلکہ کونستان میں اسد ہے</p>	<p>۱۷۶ اگر تیرے کو وہ خوف سہم ہوش و خودی پتلی نہیں بلکہ کونستان میں اسد ہے</p>
<p>۱۷۷ ہر روز ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز ہر وقت ہر روز ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز</p>	<p>۱۷۸ ہر روز ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز ہر وقت ہر روز ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز</p>	<p>۱۷۹ ہر روز ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز ہر وقت ہر روز ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز</p>
<p>۱۸۰ بوجہ اگر سبیل بچان انھیں کہئے درود دل سوزان غریبان انھیں کہئے</p>	<p>۱۸۱ بوجہ اگر سبیل بچان انھیں کہئے درود دل سوزان غریبان انھیں کہئے</p>	<p>۱۸۲ بوجہ اگر سبیل بچان انھیں کہئے درود دل سوزان غریبان انھیں کہئے</p>
<p>۱۸۳ ہر روز ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز ہر وقت ہر روز ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز</p>	<p>۱۸۴ ہر روز ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز ہر وقت ہر روز ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز</p>	<p>۱۸۵ ہر روز ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز ہر وقت ہر روز ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر روز</p>
<p>۱۸۶ اگر تیرے کو وہ خوف سہم ہوش و خودی پتلی نہیں بلکہ کونستان میں اسد ہے</p>	<p>۱۸۷ اگر تیرے کو وہ خوف سہم ہوش و خودی پتلی نہیں بلکہ کونستان میں اسد ہے</p>	<p>۱۸۸ اگر تیرے کو وہ خوف سہم ہوش و خودی پتلی نہیں بلکہ کونستان میں اسد ہے</p>

<p>۱۳۳ اسلم نے کہا جب غلبہ ہوگا تو پھر وہوں میں سے جو غلبہ ہوگا وہی اس کی حکومت ہوگا</p>	<p>۱۳۴ حکیم فرما کہ جو غلبہ ہوگا وہی اس کی حکومت ہوگا</p>	<p>۱۳۵ عقوبت و دولت کے لئے جو غلبہ ہوگا وہی اس کی حکومت ہوگا</p>
<p>۱۳۶ ظاہر ہے وہ غربت میں جو کچھ ہوگا میں بھی تو سزا دوں تمہیں اس کردگی</p>	<p>۱۳۷ جل جل کو جن کو کوئی کثرت میں بدھی تو ارنہ تھی برق جلال اسدی تھی</p>	<p>۱۳۸ اس برق کے شعلے میں میں کیا اپنی خاطر ترکش یہ پہلا تھا کہ اس جان ہو اسے</p>
<p>۱۳۹ اسلم نے فرمایا کہ جو غلبہ ہوگا وہی اس کی حکومت ہوگا</p>	<p>۱۴۰ حکیم نے فرمایا کہ جو غلبہ ہوگا وہی اس کی حکومت ہوگا</p>	<p>۱۴۱ عقوبت و دولت کے لئے جو غلبہ ہوگا وہی اس کی حکومت ہوگا</p>
<p>۱۴۲ ہے اتنی اس قدر اول کی لڑائی دیکھو شدہ والا کے ہر اول کی لڑائی</p>	<p>۱۴۳ رشتہ تھا سراپا میں بریراد گروں کے باتوں سے چٹے جاتے تھے تیر و بک</p>	<p>۱۴۴ پڑہا ہوا منفرد بھی سیر و کی سیر بھی نیزہ بھی قلم ہو سکے گرا خاک پر سر بھی</p>
<p>۱۴۵ اسلم نے فرمایا کہ جو غلبہ ہوگا وہی اس کی حکومت ہوگا</p>	<p>۱۴۶ حکیم نے فرمایا کہ جو غلبہ ہوگا وہی اس کی حکومت ہوگا</p>	<p>۱۴۷ عقوبت و دولت کے لئے جو غلبہ ہوگا وہی اس کی حکومت ہوگا</p>
<p>۱۴۸ مر جائیگے دعوت جو نہیں جنگ جلا اس تہذیب کا پھل و اللہ رکھتا اس حال کا</p>	<p>۱۴۹ لیجائی تھی رنگ سخن ہم عدد کا دستا بھی نہ منہ پر آتا تھا لہو کا</p>	<p>۱۵۰ جلا ہوا دل کب وہ ہم لاؤں زبان پر سہرا آگ کا برسا دیا اوس سوختہ زبان کا</p>

<p>۵۸ مگر کون سے غم کی زنجیر ہے مگر کون سے غم کی زنجیر ہے مگر کون سے غم کی زنجیر ہے مگر کون سے غم کی زنجیر ہے</p>	<p>۵۹ مگر کون سے غم کی زنجیر ہے مگر کون سے غم کی زنجیر ہے مگر کون سے غم کی زنجیر ہے مگر کون سے غم کی زنجیر ہے</p>	<p>۶۰ مگر کون سے غم کی زنجیر ہے مگر کون سے غم کی زنجیر ہے مگر کون سے غم کی زنجیر ہے مگر کون سے غم کی زنجیر ہے</p>
<p>۶۱ کیون گزرتا ہے کھٹکے کا زمین لعل لب جان بخش کرے کٹ کر زمین</p>	<p>۶۲ سوئی ہوئی تھی گل سر زبان خشک اوس پانی کو منہ سے لگایا تو لہو تھا</p>	<p>۶۳ بازو کو تنگ کر جو بازو تھے رس سے نوارہ خون چھٹا تھا ہر زخم بدن سے</p>
<p>۶۴ راحت کی پہچان نہ کی تھی خمسیر کے ہر زخم کو نہ پہچان</p>	<p>۶۵ پہچان سے جب لگا دیا سیران پہچان سے جب لگا دیا سیران</p>	<p>۶۶ پہچان سے جب لگا دیا سیران پہچان سے جب لگا دیا سیران</p>
<p>۶۷ دنیا سے کون کون کوئی دم میں غم ہے یاں ہمیں جو کچھ بگنی کیا اوکو خبر ہے</p>	<p>۶۸ فرمایا کہ ثابت ہوا پیاسی ہر تنگ اب ساقی کوثر ہمیں سیر کرینگے</p>	<p>۶۹ پیر و بابا ہی کے رہو اور تپ جانی تلاؤ کہ رنیت سے کہہ جس غرقِ غم کی</p>
<p>۷۰ پہچان سے جب لگا دیا سیران پہچان سے جب لگا دیا سیران</p>	<p>۷۱ پہچان سے جب لگا دیا سیران پہچان سے جب لگا دیا سیران</p>	<p>۷۲ پہچان سے جب لگا دیا سیران پہچان سے جب لگا دیا سیران</p>
<p>۷۳ احد سے کہا دلیں دراز جسم کو جا غش آتا ہر پانی مجھے تھوڑا سا پلا دو</p>	<p>۷۴ زخم میں لعینوں کو دلیر کیا افسوس رد ہا ہو کے قابو میں وہ شیر کیا افسوس</p>	<p>۷۵ راغب اسی جانب سے جو دستِ علی کا دائستہ شقی ہے وہ جو دستِ شقی کا</p>

<p>۱۷۱ راستی میں ترقی ہو جائے تاکہ مملکت کی حالت بہتر ہو جائے</p>	<p>۱۷۲ بہتر سے بہتر حالت میں مملکت کی حالت بہتر ہو جائے</p>	<p>۱۷۳ جو ترقی ہو جائے تاکہ مملکت کی حالت بہتر ہو جائے</p>
<p>۱۷۴ والہذا ارادہ بھی تھا یا ان کے سفر کا خط سیکھو ان بھیجے تو کیا قصداں پر</p>	<p>۱۷۵ مسلم سے کماؤ لیکن جو حسرت کو وہ نہتا ہوئے جو کہ وہ حسرت ہو وہ کو</p>	<p>۱۷۶ آزار اُسے وہی صورت نہیں تو دشمن کے بھی مردے کو اذیت نہیں</p>
<p>۱۷۷ کرتن میں شوق کی اور کا فلاح سوجان سے تین زبان اس کا حکم</p>	<p>۱۷۸ اسلم نے کماؤ اس پر اور یہ ہو جائے اس میں ترقی ہو جائے تاکہ</p>	<p>۱۷۹ جو ترقی ہو جائے تاکہ مملکت کی حالت بہتر ہو جائے</p>
<p>۱۸۰ تمنائی کا صدر سے نہایت سچی کو تجویز کر دن بہ وصیت میں کسیکو</p>	<p>۱۸۱ کچھ غم نہیں پھر نہ اگر تن پر رہے گا یہ کو جو دگر تری گردن پر رہے گا</p>	<p>۱۸۲ کیا دکھ نہ سے کون سا آزار نہ دیکھا پر حیت کہ حضرت کو پھر اکار نہ دیکھا</p>
<p>۱۸۳ عالم نے کماؤ اس پر اور یہ ہو جائے اس میں ترقی ہو جائے تاکہ</p>	<p>۱۸۴ اسلم نے کماؤ اس پر اور یہ ہو جائے اس میں ترقی ہو جائے تاکہ</p>	<p>۱۸۵ جو ترقی ہو جائے تاکہ مملکت کی حالت بہتر ہو جائے</p>
<p>۱۸۶ ظالم کو عداوت جتنی سرد کی طرف سے منہ پھیر لیا مسلم بے پر کی طرف سے</p>	<p>۱۸۷ اک روز زمانہ سے گزرنا ہے جو کچھ نہ قصور اس میں کہ مرنا ہے جو</p>	<p>۱۸۸ لیکن بھارمگ کا غم کچھ نہیں ملو نکر آپ کی ہے اپنا الم کچھ نہیں ملو</p>

<p>۱۴۴ جان فزیند پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی خشت پیرین بن با یک پیچیدگی چرخ زمین اگر نکشیدن قارین دیکھا</p>	<p>۱۴۵ عسابت لاد کر دیکھا ہم قتل ہوئے راز ہون ایچ بہ مرد و فاکس کی بہ پیچیدگی پیچیدگی</p>	<p>۱۴۶ عقوبت با ہم جو لایا میز و رازی پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی</p>
<p>۱۴۷ ظاہرین تہمتوں پر جو لطف شدین قائم پر جو شقت ہے وہ بیونہ نہیں</p>	<p>۱۴۸ بکھا یو نہر شہ جن دلشہ کو آنے نہ ادھر دیکھو زہرا کے لہر کو</p>	<p>۱۴۹ کرتا ہر ہر طلق کو غبار موقوف ہر آب مشرب دیدار تھا</p>
<p>۱۴۸ پیچیدگی پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی بکھا یو نہر شہ جن دلشہ کو</p>	<p>۱۴۹ خانہ پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی</p>	<p>۱۵۰ آفات سے لایا نہیب سادہ است مگر پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی</p>
<p>۱۵۱ کیا نہ جو کوئین کہ عزیز زمین رہی لوہی کی طرح اونی کی زوئین رہی</p>	<p>۱۵۲ اسدم بھی نہ تھا شکوہ ہے پر زبانی تہلیل کھی تھی کھی تبسہ زبان</p>	<p>۱۵۳ منظور ہے سادات کا قتل اہل ترم اؤگے تو چھوڑا یو کبے میں حرم کو</p>
<p>۱۵۴ نہیب سادہ است مگر پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی</p>	<p>۱۵۵ نہیب سادہ است مگر پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی</p>	<p>۱۵۶ نہیب سادہ است مگر پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی نہیب سادہ است مگر پیچیدگی</p>
<p>۱۵۷ پر دین میں سوط کا مدد نہ تھا بر باد ہوئی دھڑلہ زہرا تو غضب</p>	<p>۱۵۸ اس ظلم کی پریشانی دیکھا عادل ہے عدالت تری سرگرمی</p>	<p>۱۵۹ دیکھا کہ دیکھا عالم کے مددگار کھڑی شمسیر کھٹ جیگر کرار کھڑے ہیں</p>

<p>۱۰۰ فراتے ہیں و درین میان بقصر ملت جانباغ مسلم کو توجہ دار خانگی برین پ کیا خوش سار مور سرخی شک ہوا تو غنظار</p>	<p>۱۰۱ برجم توبہ در پیچہ کج کو بجا شامی چھوٹی سنت دل و دلت ملعون راج آسے دیکر کیسی زندہ کجا بھی پناہ خوش اوج</p>	<p>۱۰۲ سب سے بھوکھانا اہل جاہ و جاہلو پیہ سے بھوکھانا اہل جاہ و جاہلو پیہ سے بھوکھانا اہل جاہ و جاہلو پیہ سے بھوکھانا اہل جاہ و جاہلو</p>
<p>دل لگیا اور سینے سے منہ کو جلا گیا ٹھہراتا ہوا کوٹھے سے نیچے اتر آیا</p>	<p>حیدر کو روزگار روح محمد پرستم کو تو ما کے سر مسلم بیکس کو مست کم</p>	<p>آچھو کی اجل وقت ہو دنیا سے سفر کا شفاق ہو دان ابن زما و آپ کے سر کا</p>
<p>۱۰۳ ناگاہ پہ تپ گیا در سارا اور اسے بھی جا گیا کچھ خجور باد سیلو کے صدائی گزرا جو زیاد نیکو کے لگا دینے سے نہ سزا</p>	<p>۱۰۴ کافر قحادہ ایسا کر کر کوئی سکار بجوت و ظفر فادہ کعبہ کو اوسے انعام جو باقر کے توڑاں کجاو دنیا کیسے دین کی بنیاد شانے</p>	<p>۱۰۵ رور دے یہ فزونا کجا پناہ دل سے غصے میں کجا کجا پانی کو غول میں کجا کجا پناہ و دین کی کجا کجا</p>
<p>ختم رسل انگشت برندان نظر آئے محبوب خدا جاک گر بیان نظر آئے</p>	<p>تھا بخش ملی اوسکو ہر اک حق کے قلی ڈڑتا تھا خدا سے نہ نبی نہ علی</p>	<p>مارا کھسے دوری سے امام ازمی کی حسرت ہم ملاقات حسین ابن علی کی</p>
<p>۱۰۶ ہر ایک کجا کجا کجا ہر ایک کجا کجا کجا ہر ایک کجا کجا کجا ہر ایک کجا کجا کجا</p>	<p>۱۰۷ کجا</p>	<p>۱۰۸ کجا</p>
<p>ایا غضب ایزد عقار میں ناری ٹھنڈی ہو اعضا تو گرا مار میں ناری</p>	<p>اوس وقت غنیمت ہے جو وقف کوئی پل ہے دست ملک الموت مری تیغ کا چل ہے</p>	<p>اس ظلم سے باز آجو خدا کا چھوڑ ہے ظالم سر مسلم یہ مرا تھ سپر ہے</p>

<p>۹۱ خدا کو جس کی شکر ہے جس کی شکر ہے شکر ہے جس کی شکر ہے شکر ہے جس کی شکر ہے شکر ہے</p>	<p>۹۲ مستلم ترے سزا اس کی مستلم ترے سزا اس کی مستلم ترے سزا اس کی مستلم ترے سزا اس کی</p>	<p>۹۳ ایک روز دال پلجی شاہ ایک تواری زمین بل تو باہر دور دیو کس نے غم غم میں ہر شے غم غم کس نے غم غم میں ہر شے غم غم</p>
<p>خون سر پہ نہ ہے چوڑی اور دھن کو کر اندازہ عباس دلدار کی بہن کو</p>	<p>تنگین ہوں لنگار ہوں برف جگر ہوں تو بے کفن دگر ہے میں بھی کمر ہوں</p>	<p>مرت ہو گرفتار غم درخ و توبہ ہوں کیسے مری امداد کہ امداد طلب ہوں</p>
<p>۹۴ کسی نے نہ تھا کہ اس کا کسی نے نہ تھا کہ اس کا کسی نے نہ تھا کہ اس کا کسی نے نہ تھا کہ اس کا</p>	<p>۹۵ دربار میں تو کس کو جانی دربار میں تو کس کو جانی دربار میں تو کس کو جانی دربار میں تو کس کو جانی</p>	<p>۹۶ سلام میرے صلیبی ہوئی سلام میرے صلیبی ہوئی سلام میرے صلیبی ہوئی سلام میرے صلیبی ہوئی</p>
<p>لکھا ہر جلا لیکے جو قاتل مسلم کوٹھے کے تلے پھینک دیا پیکر مسلم</p>	<p>حیرت ہوئی ظلم کو جو لوگوں کی فغان بجھا طوفان شام وہ نہ رکھ کے ساق</p>	<p>اترے بھی پائے نہ دریا چاہ سواروں کی ایسی چٹھائی ہوئی</p>
<p>۹۷ بے خبرم بھی دریا ہوں دور بے خبرم بھی دریا ہوں دور بے خبرم بھی دریا ہوں دور بے خبرم بھی دریا ہوں دور</p>	<p>۹۸ کبھی کی وجہ بھی جانا برا کبھی کی وجہ بھی جانا برا کبھی کی وجہ بھی جانا برا کبھی کی وجہ بھی جانا برا</p>	<p>۹۹ صفت آرا ہو بیان بہت جوان صفت آرا ہو بیان بہت جوان صفت آرا ہو بیان بہت جوان صفت آرا ہو بیان بہت جوان</p>
<p>ای بویں ای صابر و شاکر ترے صدقے ہے ہے مر مظلوم مسافر ترے صدقے</p>	<p>صدے جو سے الفت شاد و مدنی ہوں سید کو یہ معراج ہوئی بولنی میں</p>	<p>ہر بیت کی بات تو شہر ایک جلانی بھی کہ زبانی ہوئی</p>

کے لیے
بکریا جو دنیا بھرتی ہوئی
ازہ سے بھی بے اعتدالی ہوئی
کسی شاخ کے رو سے انور کی روح
لیا جی جی جی درشت ثنائی ہوئی
نیک دوست کی یاد دہانی ہوئی
عین جگہ کی یاد دہانی ہوئی
رہا جو اوج آفتاب کی جری
کے دربار میں رہتی ہوئی
نواد در گردن سے بد گاہ
پاؤں گئی سر آئی ہوئی
بند سے باو بے اسکے ٹھوکرے
مہیوت شکار ثنائی ہوئی
جب آئینہ ہے ہونے کا دل
غبار اٹھ گیا اور صفائی ہوئی

کے لیے
پتھر بارگزی بھی روح قبول
کہ خالق مری بکائی ہوئی
دم شمع کے ٹھوکرے غصب
بہرے مگر کی باطل صفائی ہوئی
میں آئی مگر کے دم شہ
پتیا بزم ہر کی جانی ہوئی
پچاس سے ادر سے ترب کر خستین
پچاس کی مٹایاں ہے چائی ہوئی
سے جانہ بجان نصیب سے بہن
قباحت ملک اب بانی ہوئی
کھا شمع سے یران ہوئی
پستی ہماری بے لائی ہوئی
پتھر کے ٹھوکرے کا شہ شہ
غنی ہے کہ جسے بدائی ہوئی

کے لیے
کھا شمع سے مولا گردن کیون فتن
ری خاک بھی کر لپائی ہوئی
پلا تھا جو آتش زہر اس کا
اسی من پہنچ آدائی ہوئی
بند سے نواز ظلمین و ادر
وہ رات سپیچ کھائی ہوئی
اگر شمع کے کاغذ سلیمان ہوا
پتھر سے ہو جو لائی ہوئی
کے شمع کے بون کنیہ کے ہوتے
کہ بوجہ ساری کلائی ہوئی
پتھر سے بچھوٹے کے وہ بچھوٹے
بے آئی اہل تب بھائی ہوئی
اسی در کھنوس گرائی کر
جان سب کی حاجت دلائی ہوئی

<p>مذہب مہربانی پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم</p>	<p>مذہب مہربانی پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم</p>	<p>مذہب مہربانی پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم</p>
<p>ساتی بھادریہ پاس شراب نعیم کر مڑ ہوں میں حرا کی گین نارجم سے</p>	<p>پچھے ہٹا ہے پاؤں کہ نہیں اٹھوں ہاتھ آستین میں کر کہیں ہوئے ظلم</p>	<p>کیا ہو گا حکم ابن زیاد ذلیل سے رستے میں روکتی ہے مجھے کس دلیل سے</p>
<p>مذہب مہربانی پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم</p>	<p>مذہب مہربانی پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم</p>	<p>مذہب مہربانی پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم</p>
<p>ساک دیا رگ کے لیتے ہیں کہ تسکتے بھی ہیں مسافر ملک عدم میں</p>	<p>شامی کی اور ملک کی کچھ احتیاج ہے بس بکو خاک قبر نمی تخت و تاج ہے</p>	<p>جلوہ ہو اس سواد میں بھی حق کے لڑکا تکھے جو سر فراز تو احسان حضور کا</p>
<p>مذہب مہربانی پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم</p>	<p>مذہب مہربانی پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم</p>	<p>مذہب مہربانی پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم پیشکش خاندانی رسم</p>
<p>اککا جلال تر ہے رہیو ہٹے ہو یہ پاؤں اب رکینے نہ بے سر کر ہو</p>	<p>پاس اس لعین کے بائیں رنجنا سر جا گیا پوہ سارہ پوہ پائے گھا</p>	<p>سبے مستعد یزید شکر فساد پر باندھی کر حسین نے بھی اب جلاو</p>

<p>۱۰ کلیں کے کلہاڑے شہنشاہ مجبور کلیں کے کلہاڑے شہنشاہ مجبور کلیں کے کلہاڑے شہنشاہ مجبور کلیں کے کلہاڑے شہنشاہ مجبور</p>	<p>۱۱ شاہانِ عالم کی بیعت شاہانِ عالم کی بیعت شاہانِ عالم کی بیعت شاہانِ عالم کی بیعت</p>	<p>۱۲ دشمنوں کی بیعت دشمنوں کی بیعت دشمنوں کی بیعت دشمنوں کی بیعت</p>
<p>۱۱ اگاہ ہیں ام تو ان کے حالوں سے واقف ہوں قاصد کو نہ خط لکھنے والوں</p>	<p>۱۲ لین میں جو فتح کو خیر سے بگاڑ دین جا کر در زید پر بر جھون کو گاڑ دین</p>	<p>۱۳ ہو جائے ہر جنگ اگر حکم آپ کا لے لین میں ہم اُن سے عرض نہ کیا</p>
<p>۱۲ داخل ہو کر کیا جو کچھ ضرور داخل ہو کر کیا جو کچھ ضرور</p>	<p>۱۳ نہیں کیا جو کچھ ضرور نہیں کیا جو کچھ ضرور</p>	<p>۱۴ نہیں کیا جو کچھ ضرور نہیں کیا جو کچھ ضرور</p>
<p>۱۳ مطلب جنگ سے ہی مجھے فساد ہے پھر مایا کو لچر کے ابن زیاد سے</p>	<p>۱۴ لشکر شکن علی کو دلیروں کو ہاتھ میں اک طفل کو کو کافی ہے جو تیری ماتھ میں</p>	<p>۱۵ رہتی ہیں نیت فاطمہ اندوہ دیا ہے ہٹ جا ہمارا مونہ گھوڑے کے پاس</p>
<p>۱۴ نہیں کیا جو کچھ ضرور نہیں کیا جو کچھ ضرور</p>	<p>۱۵ نہیں کیا جو کچھ ضرور نہیں کیا جو کچھ ضرور</p>	<p>۱۶ نہیں کیا جو کچھ ضرور نہیں کیا جو کچھ ضرور</p>
<p>۱۵ ہم سب میں شیر شیر اکی سے شیر کے یہی کسی کا منہ ہے کہ لیجا ڈھیر کے</p>	<p>۱۶ سب کا ہنر شہدہ پرواز ہو لین سکار ہر شہتی ہے دغا باز ہے لین</p>	<p>۱۷ چر سے اچھی دڑا دین جو حکم حضور ہو کدیر لب لب رسالہ سے اپنی کہ دور ہو</p>

<p>۷۱ موتے کا کہہ چیت کیا ہے نوت فساد کی نصین سجا کر اگر تیرے کبر ساتھ بازان بیخود تیرے دوزبان سے نوبت</p>	<p>۷۲ یاد کیا کہ نہ بوجا بوجا سینے پر سو کیا دل و غم میت کی عین کی یاد نہ یاد میت کی عین کی یاد نہ یاد</p>	<p>۷۳ جھکا تو رہی چھینکے شہین کی عین کی عین کی عین عین کی عین کی عین کی عین عین کی عین کی عین کی عین</p>
<p>۷۴ جن میں ہوا سے یہ دم لقر لپٹے ستے نہیں دشت کی جسد بگڑا سناں ہر نکل خسر د عالم پناہ کا مانتا بند ہا ہر شام سے یا تک سا</p>	<p>۷۵ سناں ہر نکل خسر د عالم پناہ کا مانتا بند ہا ہر شام سے یا تک سا سناں ہر نکل خسر د عالم پناہ کا مانتا بند ہا ہر شام سے یا تک سا</p>	<p>۷۶ کیجیے قول مکتب خیر خواہ کو بہتر یہ ہے کہ جو زائے کو فکری راہ کیجیے قول مکتب خیر خواہ کو بہتر یہ ہے کہ جو زائے کو فکری راہ</p>
<p>۷۷ حقیقت کی لال ہو بلا لال جس میں ہیں جن میں ہیں جن میں جس میں ہیں جن میں ہیں جن میں جس میں ہیں جن میں ہیں جن میں</p>	<p>۷۸ سناں ہر نکل خسر د عالم پناہ کا مانتا بند ہا ہر شام سے یا تک سا سناں ہر نکل خسر د عالم پناہ کا مانتا بند ہا ہر شام سے یا تک سا</p>	<p>۷۹ کیجیے قول مکتب خیر خواہ کو بہتر یہ ہے کہ جو زائے کو فکری راہ کیجیے قول مکتب خیر خواہ کو بہتر یہ ہے کہ جو زائے کو فکری راہ</p>
<p>۸۰ ماری کو دھنیں جل گئے برق حسام اب تک جنوں کی جان لگتے ہر نام ماری کو دھنیں جل گئے برق حسام اب تک جنوں کی جان لگتے ہر نام</p>	<p>۸۱ ماری کو دھنیں جل گئے برق حسام اب تک جنوں کی جان لگتے ہر نام ماری کو دھنیں جل گئے برق حسام اب تک جنوں کی جان لگتے ہر نام</p>	<p>۸۲ ماری کو دھنیں جل گئے برق حسام اب تک جنوں کی جان لگتے ہر نام ماری کو دھنیں جل گئے برق حسام اب تک جنوں کی جان لگتے ہر نام</p>
<p>۸۳ پانچ</p>	<p>۸۴ پانچ</p>	<p>۸۵ پانچ</p>
<p>۸۶ جز جری بل مرین بے اختیار ہے برہنہ اسپہ ہو مراد و ستار ہے جز جری بل مرین بے اختیار ہے برہنہ اسپہ ہو مراد و ستار ہے</p>	<p>۸۷ جز جری بل مرین بے اختیار ہے برہنہ اسپہ ہو مراد و ستار ہے جز جری بل مرین بے اختیار ہے برہنہ اسپہ ہو مراد و ستار ہے</p>	<p>۸۸ جز جری بل مرین بے اختیار ہے برہنہ اسپہ ہو مراد و ستار ہے جز جری بل مرین بے اختیار ہے برہنہ اسپہ ہو مراد و ستار ہے</p>

<p>۳۷ اوسان زونہی خورشید عالم قصہ مقام اسے تھے خواہم از دیوان امام و عالم شیعہ کے لیے فوج عربی و ترک موافق</p>	<p>۳۸ مشتی خورشید کی چوکیاں بام خفاک پیچ سے بڑی چوکیاں پیر کرنا میرا یہی نیران سینے پانچوں جانب کا کھڑا</p>	<p>۳۹ میرزا حسن نے لکھنا شروع کیا نور علی علیہ السلام کے بارے میں نور علی علیہ السلام کے بارے میں نور علی علیہ السلام کے بارے میں</p>
<p>۴۰ راحت نہ پانی فاطمہ کے کورعین نے پہلے پہر کو کوچ کیا پھر حسین نے</p>	<p>۴۱ رہے اپنی گزرتی ارض پاک نے گھوڑے کے پاؤں تھام لیے اٹھ گئی</p>	<p>۴۲ اوتیرن امین حضور نہ صحرابی خوب عباس نول دھوکہ دیرا بھی خوب</p>
<p>۴۳ چلی تھی تیری ساری دنیا ڈر ڈر سے ہے تیرا منظر خفت جی فکرتیں تیرا جان کے لیے ہے ہر روز</p>	<p>۴۴ چھوڑنا کہ نام توں کیجی کی عرض ایک رو سے کرنا بولادی دوسرے کی بے جا دور باہر میں یہ بے جا</p>	<p>۴۵ نور علی علیہ السلام کے بارے میں نور علی علیہ السلام کے بارے میں نور علی علیہ السلام کے بارے میں نور علی علیہ السلام کے بارے میں</p>
<p>۴۶ آزاد اہل سحر و تیرے پسلی مقتل تھا جس جگہ وہیں تقدیر ہے چلی</p>	<p>۴۷ صحن اسکو سچو گلشن عنبر رشت کا ڈانڈا اٹھا ہوا ہے حسین سے رشت کا</p>	<p>۴۸ کپڑے ہوا کر جو کون سے پر گرد ہو گئی گیسوی بادشاہ ام زرد ہو گئی</p>
<p>۴۹ ہم نے نام کو تانت کی تیرا منزل بس بے نام سے تیرا راہ میں تیرا حاصل ہے لائی تیرا تعلق</p>	<p>۵۰ بان ساجان راہ قرار نہ چاہی آپو چاہا بن فاطمہ متعل چاہی خیمہ پیکر داسی محبت میں رہی نئی دنوں کی کوئی نئی</p>	<p>۵۱ اکبر زینت ایک سرور تیرا عباس چاہیے تیرا سرور تیرا زینتے دونوں تیرا سلطان سب سے میرزا حسن نے لکھنا شروع کیا</p>
<p>۵۲ غیر سے یان ہم کو لیکر گھوڑا آیا وہ دشت جس پہ ہے گا گھوڑا</p>	<p>۵۳ چھوڑا وطن کو اب میں لبتی بے سنگ گوسوں کو یان کی زیارت آگ</p>	<p>۵۴ دیکھی جو مکمل فاطمہ زہرا کے جاڑ کی آئی صدا عمار یوں رہا ہے ہاے کی</p>

<p>۳۴۴ حلقہ میں رہنے کی توجہ دل نہ ہو کہ کسی اور میں جو کہ بیان میں ہے کہین کا بار بار دیکھ جائے قاعدہ کو پکارا گیا</p>	<p>۳۴۵ وہاں اور وہاں کیونکہ خوشی دین کا مسکن ہے شکر کے رزق بربانی کیونکہ جو کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۳۴۶ اقلیت کو توجہ روزگار کے لئے توجہ اقلیت کو توجہ روزگار کے لئے توجہ</p>
<p>۳۴۷ لوگوں کو اس کے واسطے کہ وہ ادا دوچار کو اس بڑھ کے رہیں اس مقام</p>	<p>۳۴۸ حیرت زدہ ہو چم نہ کیوں کہ زمین کی چمکتی ہیں آسمان کو ملنا میں زمین کی</p>	<p>۳۴۹ کچھ منہ سے غیر نکر فاکہ نہ سکتے تو ہیاسے منیر آکھیں کہ ام گے سکتے تو</p>
<p>۳۵۰ بوار قبیلہ اگر کسی قبیلہ بننا میں اس زمین میں جو آئینہ میں ہے تمام حال کہیں کہیں بیکار ہو کر</p>	<p>۳۵۱ پہلے تو نبی فاطمہ اور اس کے اور اس کے بعد جو نبیوں میں زمین اور اس کے کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۳۵۲ آواز اور دن کی آواز وہاں اس کے شکر کہیں کہیں نبیوں میں زمین اور اس کے کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۳۵۳ اردو دم کہ پاک مہر زمین ہے ہم جو کوڑھوڑھتے تھے وہی مہر زمین</p>	<p>۳۵۴ آباد مہر گاہ میں ویران ہو گیا نیمہ اسی مہر سے عزا خانہ ہو گیا</p>	<p>۳۵۵ اشکوں چادر کو بگوتے تھے مہر اہلیت منہ اپنا ڈاٹ اپنا ہاپ کر دو تھے مہر اہلیت</p>
<p>۳۵۶ جان بچا کر اور عداوت نبیوں میں زمین اور اس کے جابا بست کہیں کہیں رخصتی کرنا اس کے لئے</p>	<p>۳۵۷ تھوڑے سیو کو اور اس کے بن تھوڑے سیو کو اور اس کے مہر کے لئے تھوڑے سیو کو اور اس کے کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۳۵۸ زینب اور اس کے لئے تھوڑے سیو کو اور اس کے نبیوں میں زمین اور اس کے آئی تھوڑے سیو کو اور اس کے کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۳۵۹ انصار بھی عزیز بھی پر ہم ہو ایک آخر کو جاتی رہی یہ خیمے پاس کے</p>	<p>۳۶۰ باغی ہوئے تھے درپے آزار فاطمہ دودن میں منک ہو گیا گلزار فاطمہ</p>	<p>۳۶۱ سارا جہان سیاہ ہے چشم پر آب میں سرنگے میں دیکھا ہوا مان کو خواب میں</p>

<p>۴۱ خدا بے بیست میں یہ تلامذہ کر کے گمزدی وہ شب جو بونی شر و کہ ناز و صبح نام فکرت غارت بیست کو اسے نہیں بونہا چم</p>	<p>۴۲ غیب سر انبیا کی کو جان دستر کار و شرف میں بابر چکار کیا ہی غاصب جان جو بیکار بابر بے بیست میں بے روزی بونہا چم</p>	<p>۴۳ نہ اسے بیکار نہ در جہان بورازے میں جگہ بے روزی بونہا چم نہی جو اسے بے بیست میں بونہا چم بے بیست میں بے روزی بونہا چم</p>
<p>فرمایا کیوں فلک یہ ترکے عم میں زندہ ابھی ہوں اور مرا تم مردم میں</p>	<p>غبت میں جب سفر مراد نیا سے ہوگا رونا تو اسکا ہے کہ منہ کون روگا</p>	<p>فرماتے تھو نہ پاس میں تم آشکار ہو ان سوکے سوکے ہونٹھو نہ بابا شمار ہو</p>
<p>۴۴ چنانچہ کہ گھر میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست</p>	<p>۴۵ بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست</p>	<p>۴۶ بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست</p>
<p>مانگو پردہ کو بھائی تو ہاتھوں سے کھلین تم تو کوئی بزرگو کو اس گھر میں روکین</p>	<p>بن باپ کی ہونیں سر کام آئیں گے امان کی پانسی مجھے وفائے حسین</p>	<p>دکھو خیال فاطمہ کے نور میں کا تم پانی بیٹا فاطمہ دے کر حسین کا</p>
<p>۴۷ بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست</p>	<p>۴۸ بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست</p>	<p>۴۹ بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست بے بیست میں بے بیست میں بے بیست</p>
<p>ذی نہر ہو قبول کی نازوں کی پائی تم ایسے ہیکوئی تھیں رونے والی</p>	<p>لاشے ٹھاٹھا کر عزیز دن کے لائے جہے میں ہم ابھی تو کوئی بار آئیں گے</p>	<p>بھلے تو چنچ پرن نور شہید کھل گیا دردن کا سر فلک کے ستارہ نوح ل گیا</p>

<p>۴۸ نہایت کونہ تھا جہاں تھے تمام چوہے کر سمنڈ خاص نئی چٹانوں راہی پر جو تھیں جہاں تھیں کام تھے تھے تھے علم تھے عباس بنام</p>	<p>۴۹ بول لکمان کہ تھیں تھیں تھیں برداشتہ پیر تھیں تھیں تھیں کسی بار تھیں تھیں تھیں تھیں جلد آخر تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۰ اسی ہی تھیں تھیں تھیں تھیں اسی ہی تھیں تھیں تھیں تھیں اسی ہی تھیں تھیں تھیں تھیں اسی ہی تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>تو لے تھے تھے قاسم بے پر سمنڈ پر نیزہ ہلاتے جاتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۵۱ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۲ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۳ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>یہ گرداڑی کہ چھپ گیا گردون گاہ کوسون صدائے گوس گئی رزم گاہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>آگے مرے یہ ظلم ہو اس تھیں کام دیکھو یہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>میر الحافظ کچھ نہ ادب میر شمس دیگی جواب تیغ زبان اس بکلام تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۵۴ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۵ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۶ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>دانشہ ایسے گور جہا کار ہو گئے سید کا خون بہانے کو طیار ہو گئے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>احسان میں مجھ پہ بادشہ مشرق میں اپنی جان دوں گا قدم پر حسین کے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>اسلحہ اور کوئی نہ بگڑا اس پناہ میں بیشک یہ مل گیا ہے شہ دیں راہ میں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>

<p>۶۷ حکم سرور بنی تو زمین پر تمام بخشی کہ کدرا کا کس دفعہ کو تمام لے راہ تو کوئی کیا کوئی تمام اس سرزمین پر کرنے کوئی تمام</p>	<p>۶۸ بیوہ ترا دعا کو فاسی تمام کیا او کی بڑی جعدہ تمام بنین کی بے بین کی فاعت تمام اب مر حسین علیہ السلام</p>	<p>۶۹ عزیز دودلا سے شہ مشرق کی سرکاٹ لو جو فوجیں جائے حشر کی ۷۰ تیری تب کیا ہوئے شہیدین حشر کی تلوار سے جو ہون سکودین ادھا لٹا رخ جو ہون شہیدین تو جی سچ اور تر احکم پر شہیدین سچا چاہو جو علی کا شہیدین</p>
<p>۷۱ من رقبہ دان ہوں قاطعہ کو زور عین کا بس نام لے لے لے اوئی حشرین کا</p>	<p>۷۲ خواہاں ہوں مغرت کا خدا ہے مجید تجھے نہ اب فرض ہے نہ مصلحت دیگر</p>	<p>۷۳ مشہور ہو گا خلق میں خادم امام کا حورین مجھے کہنگے ملازم امام کو</p>
<p>۷۴ ہزاروں کی بے شمار شہیدین جہاد کا شہیدان و شہیدان ۷۵ حکم سرور بنی تو زمین پر تمام بخشی کہ کدرا کا کس دفعہ کو تمام لے راہ تو کوئی کیا کوئی تمام اس سرزمین پر کرنے کوئی تمام</p>	<p>۷۶ کیون جاؤں میں کوئی شہیدین جو گا دین غلامی آقا سے جان مالک بن کر کی زمین کے زان ۷۷ حکم سرور بنی تو زمین پر تمام بخشی کہ کدرا کا کس دفعہ کو تمام لے راہ تو کوئی کیا کوئی تمام اس سرزمین پر کرنے کوئی تمام</p>	<p>۷۸ بھلائی کا کام ہے حق پر رکھنا بیجا رکھنا انہی کی کلام ۷۹ بھلائی کا کام ہے حق پر رکھنا بیجا رکھنا انہی کی کلام</p>
<p>۸۰ ہنسا ہوا وہ صندریہ شان نکل گیا خاندان کے سے گل خندان نکل گیا</p>	<p>۸۱ بھولا ہوا ہر حشرین لاپرواہ میں لعنت ہے اسے جو ہے اب تیری فوج میں</p>	<p>۸۲ دل سے تار نام امام اتام ہوں مولا جو حق کا ہے اب اوس کا غلام ہوں</p>

<p>۱۰۰ میں تھا کہ سب کو عالم کی مانند یا وجہ اور نشان یہ نصیب ہو کیونکہ بنو فلک پہ داغ جو رہی تو پسند بچاؤ کے سبکداری</p>	<p>۱۰۱ دیکھی تو آمد وہاں بغیر دہانہ عباس بنی سے کہنے لگے شاہین کے پاس کسی نے کی ہم دیکھنے کو بچھا اسی کو آتا ہے کہیں کا خیر</p>	<p>۱۰۲ ایسا طراز صوفیوں میں ہو کر ایک طرف ان کو بلوچہ سردار تھابتی تم تہا شہر دلا دودار حق الکریم کردار</p>
<p>۱۰۳ تم جا کے نیل ہاتھ ٹھری ہو اے حیدر سا خضر راہ ہو جگا وہ کدے میں</p>	<p>۱۰۴ نہ ہر اچھی در سے ملے بھی بہادر کو سا پیدل محمد عربی کے ساتھ ہیں</p>	<p>۱۰۵ پیادہ تو تم امام فلک بارگاہ کے یجا کے محکو ڈالو قدم نہ شاہ کو</p>
<p>۱۰۶ پوچھا پوچھا سپاہ فدا کی آتش صلا سے بے انتہی ذکر سے آفتاب ہو تو بخت نشان ہو یاد وہ علامت</p>	<p>۱۰۷ کوئی تھی بڑا دل سے چاہتے بے کس کو دوست سے باز ہو کر وہ غایب ہو جاوے میں جو بخت و بخت</p>	<p>۱۰۸ جسید سے بے انتہا دل سے خود کلا پیشانی کو دھجک بسیا کر دونوں ہاتھوں سے ضبط کر سب کو نذر کی تم بختی</p>
<p>۱۰۹ ناگہ نشان ہی جیسے لہر پڑا کاٹھی میں تیغ رکھ کے زس ہو اڑا</p>	<p>۱۱۰ لکھی ہوئی تھی سیرام سرور اب ہمارے ساتھ رہے گا بخت</p>	<p>۱۱۱ ہالی رہ صواب براب رنگا رہے لگ لگا لگے ہی جلد کہ دل بھرا رہے</p>
<p>۱۱۲ رو غلام سے کیا باندھنا میں ہوں کہیں بگاڑنا باندھو میرے باندھو مال باندھو میری باندھو باندھو</p>	<p>۱۱۳ یاد رکھا ہی کہ صد آتی کیا آیا بے منت کر کے بگاڑ تقصیر سب سے بڑا عید نہیں غلطی جو بے وسار</p>	<p>۱۱۴ مولا کا رحم پہ دل خراش ہو گیا کھو جو ہا تھ بندہ آزاد ہو گیا</p>
<p>۱۱۵ اگر رسول حق اُدسے ہمراہ ہے بازو بڑے کر کو پید اُسے ہے</p>	<p>۱۱۶ یار و بکر از تہا ہر مجھ دل بول کا بختاؤ دیر سے ہر دم کو صد رسول کا</p>	<p>۱۱۷ مولا کا رحم پہ دل خراش ہو گیا کھو جو ہا تھ بندہ آزاد ہو گیا</p>

<p>۹۱ پیار کی سیلہ کو تو غیب کا راز آپ کی صحبت انی دکھاتے ہیں آپ کی صحبت میں جو کہ گزرتا ہے پیار کی سیلہ کو تو غیب کا راز</p>	<p>۹۲ کیا ہے جو کہ گزرتا ہے آپ کی صحبت میں جو کہ گزرتا ہے آپ کی صحبت میں جو کہ گزرتا ہے کیا ہے جو کہ گزرتا ہے</p>	<p>۹۳ آپ کی صحبت میں جو کہ گزرتا ہے آپ کی صحبت میں جو کہ گزرتا ہے آپ کی صحبت میں جو کہ گزرتا ہے آپ کی صحبت میں جو کہ گزرتا ہے</p>
<p>میدان پر کراہو شیر ہے جنگ و جدال چھپ چھپ کے ہونا یہ عین ہر شمال کا</p>	<p>سیلہ تک آتی تھی چلا جہر سر کا ہا دوہو کے گڑھا ہے مارا کر کا ہا</p>	<p>غل تھا یا سپ مرکب باد صبا ہے دیکھو سمندر میں رہا ہے ہوا پر ہے</p>
<p>۹۴ خوشی میں جی رہا ہے خوشی میں جی رہا ہے خوشی میں جی رہا ہے خوشی میں جی رہا ہے</p>	<p>۹۵ خوشی میں جی رہا ہے خوشی میں جی رہا ہے خوشی میں جی رہا ہے خوشی میں جی رہا ہے</p>	<p>۹۶ خوشی میں جی رہا ہے خوشی میں جی رہا ہے خوشی میں جی رہا ہے خوشی میں جی رہا ہے</p>
<p>دار اسکے رکھی تھی دیدار ساتھ تھے دیکھا ادھر تو صفت کی نہ سر تھے نہ ہاتھ تھے</p>	<p>جوش میں بھی ٹھان گیا اوس صام سے یوں نکلا سے مایہ آب ام سے</p>	<p>کتے تھو اب پاؤں نہ قابو میں ہاتھ تھے جائیں کدھر غنیمت اجل ساتھ سے ساتھ تھے</p>
<p>۹۷ کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے</p>	<p>۹۸ کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے</p>	<p>۹۹ کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے کس کو دیکھ کر تو جی رہا ہے</p>
<p>ظاہر تھی باکپن کی رنگ لال تھا ملواری تھی کہ خون کو شوق میں ہلال تھا</p>	<p>آفت تھی کہ بلاؤں سے کہ دیس میں گو یا چلا دھڑا تھانہ گھڑی کے جھین میں</p>	<p>سایہ تھی جوفان بدر و حسین کی لشکر میں شور تھا کہ دہائی لکھن میں</p>

<p>۱۰۱ کجی خوشی نہ تو دلا بچہ خود بھی تھکا تھارہ سب کچھ دیکھ کر دناہ دین کو کیا حکم دیا مونا بڑا غلام کو کیا حکم دیا</p>	<p>۱۰۲ گر گر تر تر تر تر تر تر تر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر گھر</p>	<p>۱۰۳ کجی خوشی نہ تو دلا بچہ خود بھی تھکا تھارہ سب کچھ دیکھ کر دناہ دین کو کیا حکم دیا مونا بڑا غلام کو کیا حکم دیا</p>
<p>۱۰۴ بہم ہو میں صفتیں سپہ پروردگی دیتے ہیں اب یہ لوگ دہائی حضور</p>	<p>۱۰۵ مارا گئے پتیر گردم حرکارک گیا منہ سے اہو اگلنے کو ہر نے پھل گیا</p>	<p>۱۰۶ صدر سے جان نئی کا دل دردناک ایک لگی سے باؤں رگڑناہی خاک</p>
<p>۱۰۷ سب سے زبردستی کے ارادے ہیں اس کے سب سے زبردستی کے ارادے ہیں</p>	<p>۱۰۸ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ</p>	<p>۱۰۹ کجی خوشی نہ تو دلا بچہ خود بھی تھکا تھارہ سب کچھ دیکھ کر دناہ دین کو کیا حکم دیا مونا بڑا غلام کو کیا حکم دیا</p>
<p>۱۱۰ سائی کو بیاسین سے کوثر کا جام بھائی ہمارے سر کی قسم ہاتھ تھام</p>	<p>۱۱۱ حسرت یہ ہر فردن شد والا کے سائے دم بٹکے اس غلام کا آقا کے مانے</p>	<p>۱۱۲ کھول آکھ گرے ٹھہر خوشی زبان پر اس وقت کیانی ہوئی سے تری ہمار</p>
<p>۱۱۳ سنا تھا یہ صدا شہین کی گائی جو چہرہ سنا کر گھر سے نکلے گائی</p>	<p>۱۱۴ چلا یا شمع زون کو یہ ایک بان جلد کاٹ لاؤ شمع تار ایک</p>	<p>۱۱۵ کجی خوشی نہ تو دلا بچہ خود بھی تھکا تھارہ سب کچھ دیکھ کر دناہ دین کو کیا حکم دیا مونا بڑا غلام کو کیا حکم دیا</p>
<p>۱۱۶ شالو نہ دار علم کی تیون کے چل گئے سینے کو پار بر جھون کے پھل نکل گئے</p>	<p>۱۱۷ نعرہ کیا کہ غم سے مجھے اس جوان کا کائے گانا کوئی دے میمان کا</p>	<p>۱۱۸ اٹکائی ہر اوج ہوا رضی رضا پہین سر عرش پر قدم تہ خاک شفا پہین</p>

<p>۱۱۰ اگر سب کا حال کی طرح ہو جائے ہر ایک کی زندگی بیکار ہو جائے ہر ایک کی زندگی بیکار ہو جائے ہر ایک کی زندگی بیکار ہو جائے</p>	<p>۱۱۱ ان جتن بچیں ہیں کون کون انکو کون بچیں کون کون انکو کون بچیں کون کون انکو کون بچیں کون کون</p>	<p>۱۱۲ ہر ایک کی زندگی بیکار ہو جائے ہر ایک کی زندگی بیکار ہو جائے ہر ایک کی زندگی بیکار ہو جائے ہر ایک کی زندگی بیکار ہو جائے</p>
<p>۱۱۱ تڑپنے کے زیر قیام لوہین بہرے ہو جلاد ہو گا زانو پہ زانو دھر ہو کر</p>	<p>۱۱۲ شکل میں نزع کے ہر ذیشان کم یارب ہر حسین کے ہمان پر دم کر</p>	<p>۱۱۳ لاش پر صبح شام مٹا انکو نہ دیکھو بیٹا میں تلکوا بنایا کہ کے رو دیکھو</p>
<p>۱۱۲ یہاں کی زندگی بیکار ہو جائے یہاں کی زندگی بیکار ہو جائے یہاں کی زندگی بیکار ہو جائے یہاں کی زندگی بیکار ہو جائے</p>	<p>۱۱۳ وہ جو کس نے گریہ کیا ہے وہ جو کس نے گریہ کیا ہے وہ جو کس نے گریہ کیا ہے وہ جو کس نے گریہ کیا ہے</p>	<p>۱۱۴ وہ جو کس نے گریہ کیا ہے وہ جو کس نے گریہ کیا ہے وہ جو کس نے گریہ کیا ہے وہ جو کس نے گریہ کیا ہے</p>
<p>۱۱۳ بھولے تمام درد میا کو دیکھ کر جان آگئی غلام میں آقا کو دیکھ کر</p>	<p>۱۱۴ کہتے ہیں مہمان ہر درشنہ کام ہے بس فرش کر کہ یہ نئے کوثر کا جام ہے</p>	<p>۱۱۵ سے کے کام قمر اعدا در روئنے برسوں تجھے حسین کے غم خوار روئنے</p>
<p>۱۱۴ کس کا ہوا ہے کون سا ہوا ہے کس کا ہوا ہے کون سا ہوا ہے کس کا ہوا ہے کون سا ہوا ہے کس کا ہوا ہے کون سا ہوا ہے</p>	<p>۱۱۵ کہتا ہوں ہر کس کا ہوا ہے کہتا ہوں ہر کس کا ہوا ہے کہتا ہوں ہر کس کا ہوا ہے کہتا ہوں ہر کس کا ہوا ہے</p>	<p>۱۱۶ کہتا ہوں ہر کس کا ہوا ہے کہتا ہوں ہر کس کا ہوا ہے کہتا ہوں ہر کس کا ہوا ہے کہتا ہوں ہر کس کا ہوا ہے</p>
<p>۱۱۵ پر گرد بال منہ پر پریشان کیے ہو روتی ہیں ایک بچے کی میت لی ہو</p>	<p>۱۱۶ پانی نہ نیلے ہاے ترے نور عین کو پیاسا یہ لوگ دن کر نیلے حسین کو</p>	<p>۱۱۷ وہ شخص تیرے شہ الماس پوش ہیں بھائی حسین کے حسین سبز پوش ہیں</p>

<p>۱۰۰ از وہ ضعیف ہے بلوین و بلی باز میں پیری فاطمہ زہرا جگر الدر سے مترا کر خیزی قار لاشکر کے دشمن لاکھ ہر چہ</p>	<p>۱۰۱ مرد سنا جو کہ تو کھون کو چھوڑ جان نبی صبر کرنے لگا شہر دو تین بار خاک چھڑا عین بی بی بیاہم کر نونی جانی بی بی</p>	<p>۱۰۲ بکین بکے یہ بڑ بکین کا جان ابن عمیل میں دیکھیں کہ داو کی رونگیا اسکے غم میں جو بالاد فغان رب دوجا سے رب دوجا</p>
<p>۱۰۱ بہر حسین تو نے جو صدمہ اٹھائے ہیں خود دس سے بتر سے لینے کو آؤں</p>	<p>۱۰۲ آگھو کی راہ روح بد سے گل گئی گل کی شمیم تھی کہ جن سے گل گئی</p>	<p>۱۰۲ سردیہ غم میں میرے مہمان پانی میں جھٹکے فاطمہ اُسے لینے کو آئی ہر</p>
<p>۱۱۰ جورج باغیچہ کے بلو لافا تاہا اپنے لیے طبعی شہب گوا روکا نہ بار خلد کے درجہ ہمار سکر کر حسین زار اور بیکھا</p>	<p>۱۱۰ زجر چارہ میوہ پیکر شہوان سر انیسویں شہر کے درخشاں عکس میں زادار سے پیکر جان عنان کی لاش لکھو پو پو جان</p>	<p>۱۱۰ زار سی پیکر رسول اکرم کی صفت بھوکو ختم عالی شام کی لڑنے پینے جلدیں ہندیں کام کی روشنیاں جلی تڑپنے کام کی</p>
<p>۱۱۱ اہل جہان میں دست شہر شرفین کے جہان کو روک سکتا ہر کوئی حسین</p>	<p>۱۱۱ ماتم کی صفت بکھی بہادر کے واسطے پیشگی اہلیت بنی حر کے واسطے</p>	<p>۱۱۱ برہا تھا شہر خرن کے تن چاک چاک پر بکے ذرا ذرا سے تر پتے غم خاک پر</p>
<p>۱۱۲ رفوہ ان کے دی صدمہ جان کو حسرت کے کمری میں جو ہر چہ ہمار عربی کا جب کہ ہر کجا بے ہمار از حباب آ کر بکھو دیکھا بے ہمار</p>	<p>۱۱۲ روشا اٹھا کے لیے چھوڑ تو سنا کہ تیرے بیٹے بیکر نیت لگا کر تیرے درخت پر مرازدی کا وسم نہ بیکر</p>	<p>۱۱۲ تو تھی یا تو کسی صدمہ و غم اسے کہ بیان میں ہی لاش ہمار یونین مر غم میں جھکدیں دھوکہ جان کر دیکھ بیکر زار غم ہمار</p>
<p>خوشبو سنگھائیں وہ کہ معطر دماغ ہو بخشنیں وہ گل کہ غنچہ دل باغ باغ ہو</p>	<p>۱۱۲ یاور لبس اب میگاہ خور حسین کو دوا کے یہاں کا پرہا حسین کو</p>	<p>۱۱۲ زیادہ دھکی کہ شاہ کا سفید لکڑ گیا شہر کہتے تھے کہ مرا بھائی مر گیا</p>

کیونکہ یہ سب کچھ
ہو گیا جو بدوڑاں
ہو گیا جو بدوڑاں
ہو گیا جو بدوڑاں

یار و شریک تم ہمیں ہونا ضرور ہے
آقا کے یہاں کو رہنا ضرور ہے

میں نے
میں نے
میں نے
میں نے

ہوں دفن بعد مرگ اسی ارض پاک میں
مجاہد خاک صحن مقدس کی خاک میں

سلام
جہاں جہاں
جہاں جہاں
جہاں جہاں

ابن سنان جو کچھ کہہ کر
پائے اقدس پہ لگا لوٹے داران ہو کر
پہلے لعل شاہ کا جب جہاں آیا
اشک خون کرتے لعل بدیشان ہو کر
کس سے دریافت کریں حال عدم وانکا
کون پوچھا تھا خاک میں نہاں ہو کر

کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر
کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر
کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر
کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر

کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر
کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر
کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر
کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر

کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر
کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر
کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر
کوئی پیدا نہوا خاک میں نہاں ہو کر

دعا یہ کہ جس نے صلی اللہ علیہ وسلم
گو کہ جانا ہے سجدے کے لیے
شاہ ذرا تے تے کیا تو کہہ نہ سکتا
اس سے باز رہیں کیا تے نہ نہاں ہو کر

خاک میں قمر ہوئے اندر
پایا کیا میرے مسلمان سے مسلمان ہو کر
دعویٰ میں نہوا خاک میں نہاں ہو کر
دعا یہ کہ جس نے صلی اللہ علیہ وسلم

دعا یہ کہ جس نے صلی اللہ علیہ وسلم
دعا یہ کہ جس نے صلی اللہ علیہ وسلم
دعا یہ کہ جس نے صلی اللہ علیہ وسلم
دعا یہ کہ جس نے صلی اللہ علیہ وسلم

دعا یہ کہ جس نے صلی اللہ علیہ وسلم
دعا یہ کہ جس نے صلی اللہ علیہ وسلم
دعا یہ کہ جس نے صلی اللہ علیہ وسلم
دعا یہ کہ جس نے صلی اللہ علیہ وسلم

۱۰۰
 باجے خاک میں تیرے بیکار
 سارے گھر ڈھونڈتے سدا کا کچا کچا
 ۱۰۱
 پائنتا کی خوشی تھی پیرام کو
 شکہ خالق کیا ہر نرم نے خندان ہو کر
 ۱۰۲
 ہو گیا کسب و بجا و منہ بباد
 بنیان کوٹ لٹ لٹاں گیل زر گلستان ہو کر
 ۱۰۳
 دیکھ کے بعد بھی شکر تو ہیں بھین
 عید زبان بول شوق پر زبان ہو کر
 ۱۰۴
 خاہ کھجک پیتے ہو پید در پیدیاں ہو کر
 ۱۰۵
 قضا ادا سے کہا تیرے نسب دیناری
 قتل کرتے ہو مسلمان کو مسلمان ہو کر
 ۱۰۶
 علی بیجا آل خدیجی کے تیار
 دین ادا کو چلا رہے تھے بجان ہو کر

۱۰۷
 یس قرآن نکلیا قائل قرآن ہو کر
 ۱۰۸
 کتنی بھی بانو نہیں کہ تیار ہو کر
 ۱۰۹
 است انمول کے گنہگار ہیں نہ عباد ہو کر
 ۱۱۰
 دھچک لاشہ پیر کی بھی
 ۱۱۱
 گھٹی باب کی جاو کو بھول کی بھی
 ۱۱۲
 جو پکھوت بھی بانی کا گویاں ہو کر
 ۱۱۳
 جو پکھوت کشتاق ہیں
 ۱۱۴
 کہاں کے کہاں تو جبان ہو کر
 ۱۱۵
 واہ قدر ہی تھے بھی تو صغیر ہے
 ۱۱۶
 سہیلان چھینے کو می جان ہو کر

۱۱۷
 قاتل خود وہ پوچھی دیند کی تھی
 ۱۱۸
 تیرے آئی پران بے مہر و پیر
 ۱۱۹
 ریت اک کرم کو جو دیکھا تو فریاد
 ۱۲۰
 کوسے کوسے کی جھڑپیں ہو کر
 ۱۲۱
 کس کس کی جھڑپیں ہو کر
 ۱۲۲
 گویاں دیند کے گشت بندان ہو کر
 ۱۲۳
 کھانچا دیند کے گشت بندان ہو کر
 ۱۲۴
 کھانچا دیند کے گشت بندان ہو کر
 ۱۲۵
 کھانچا دیند کے گشت بندان ہو کر
 ۱۲۶
 کھانچا دیند کے گشت بندان ہو کر
 ۱۲۷
 کھانچا دیند کے گشت بندان ہو کر
 ۱۲۸
 کھانچا دیند کے گشت بندان ہو کر
 ۱۲۹
 کھانچا دیند کے گشت بندان ہو کر
 ۱۳۰
 کھانچا دیند کے گشت بندان ہو کر

<p>آرامتہ ہوا جو علم کا شاہ آرامتہ ہوا جو علم کا شاہ آرامتہ ہوا جو علم کا شاہ آرامتہ ہوا جو علم کا شاہ</p>	<p>اتاق بنی بزمی مغرب و مشرق اتاق بنی بزمی مغرب و مشرق اتاق بنی بزمی مغرب و مشرق اتاق بنی بزمی مغرب و مشرق</p>	<p>پہلے شکر گئے بے یقین و یقین پہلے شکر گئے بے یقین و یقین پہلے شکر گئے بے یقین و یقین پہلے شکر گئے بے یقین و یقین</p>
<p>ماہرہ دیکھ کر علم کو تراب کو ماہرہ دیکھ کر علم کو تراب کو ماہرہ دیکھ کر علم کو تراب کو ماہرہ دیکھ کر علم کو تراب کو</p>	<p>قبضے میں اسکی تہ و نظر تیرے ہاتھ سے قبضے میں اسکی تہ و نظر تیرے ہاتھ سے قبضے میں اسکی تہ و نظر تیرے ہاتھ سے قبضے میں اسکی تہ و نظر تیرے ہاتھ سے</p>	<p>آفت میں شاہ کشتہ دہان کی مدد کرو آفت میں شاہ کشتہ دہان کی مدد کرو آفت میں شاہ کشتہ دہان کی مدد کرو آفت میں شاہ کشتہ دہان کی مدد کرو</p>
<p>لاٹ اور علم تھا اور علم کا نشان لاٹ اور علم تھا اور علم کا نشان لاٹ اور علم تھا اور علم کا نشان لاٹ اور علم تھا اور علم کا نشان</p>	<p>داسن اس علم کو تراب کو داسن اس علم کو تراب کو داسن اس علم کو تراب کو داسن اس علم کو تراب کو</p>	<p>شاہ اور علم کا علم کا نشان شاہ اور علم کا علم کا نشان شاہ اور علم کا علم کا نشان شاہ اور علم کا علم کا نشان</p>
<p>داسن سے جھٹون کی ہوائی ہوئی ہوئی داسن سے جھٹون کی ہوائی ہوئی ہوئی داسن سے جھٹون کی ہوائی ہوئی ہوئی داسن سے جھٹون کی ہوائی ہوئی ہوئی</p>	<p>اھڑے دینے نیلے آج اسکی شکلو اھڑے دینے نیلے آج اسکی شکلو اھڑے دینے نیلے آج اسکی شکلو اھڑے دینے نیلے آج اسکی شکلو</p>	<p>اھڑے کر لہر سے آئیے مشکلاشی کو اھڑے کر لہر سے آئیے مشکلاشی کو اھڑے کر لہر سے آئیے مشکلاشی کو اھڑے کر لہر سے آئیے مشکلاشی کو</p>
<p>کھانا تھا مہر سے شاہ شاہ شاہ کھانا تھا مہر سے شاہ شاہ شاہ کھانا تھا مہر سے شاہ شاہ شاہ کھانا تھا مہر سے شاہ شاہ شاہ</p>	<p>کی علم کا علم کا علم کا علم کی علم کا علم کا علم کا علم کی علم کا علم کا علم کا علم کی علم کا علم کا علم کا علم</p>	<p>پہلے شکر گئے بے یقین و یقین پہلے شکر گئے بے یقین و یقین پہلے شکر گئے بے یقین و یقین پہلے شکر گئے بے یقین و یقین</p>
<p>ذیقدر ہوں نشان رسالت تاب ہوں ذیقدر ہوں نشان رسالت تاب ہوں ذیقدر ہوں نشان رسالت تاب ہوں ذیقدر ہوں نشان رسالت تاب ہوں</p>	<p>اعدا کو ظلم و دشت شہا و دین دیکھنا اعدا کو ظلم و دشت شہا و دین دیکھنا اعدا کو ظلم و دشت شہا و دین دیکھنا اعدا کو ظلم و دشت شہا و دین دیکھنا</p>	<p>قبضہ میں ہاتھ میں تو نظر فی شام پر قبضہ میں ہاتھ میں تو نظر فی شام پر قبضہ میں ہاتھ میں تو نظر فی شام پر قبضہ میں ہاتھ میں تو نظر فی شام پر</p>

<p>۱۳۰ کتنے ہیں بے دریاغ و بے دریاغ کب دیکھے جہاں کا سوا آفاق سینوں پر پہاڑ کا زخمت افشان خود اپنی بوجھ کا بن ہو غلام</p>	<p>۱۳۱ میں کو دان چھوڑ دینا چاہتا ہوں بلدی زبان اپنے سے بڑا شام باندھ دیکھتا ہوں اس سے علم باندھتا ہوں اپنے سے بڑا شام</p>	<p>۱۳۲ وہ ہیں سادہ سادہ بے دریاغ وہ ہیں سادہ سادہ بے دریاغ وہ ہیں سادہ سادہ بے دریاغ وہ ہیں سادہ سادہ بے دریاغ</p>
<p>۱۳۳ جنتوں کو ضرورتوں کی بلا دیکھنے خاتم جنتوں کو ہم گلوں کو ملا دیکھنے خاتم</p>	<p>۱۳۴ ہاں غازیو نشان ہے رسالت کا سایہ ہو کس یہ دیکھے اس آفتاب کا</p>	<p>۱۳۵ زیر علم مرین یہ دعا بار بار ہر سے کسی سب دلوں کی ہوس آشکار</p>
<p>۱۳۶ ان کا نام نہ دیکھتا ہوں جرات کا اپنی خود بین بن کر پربہل کر اب ہوں میری خدمت میں سب کو بندہ بن کر جاؤں میں</p>	<p>۱۳۷ نہیں بے دریاغ و بے دریاغ سخت سے بل بل بل بل بل کافور سے ملنے چاہتا ہوں پرویز میں چاہتا ہوں</p>	<p>۱۳۸ شوق و عاشقیت میں غفلت میں ہوں راہ پر جاؤں خدا کو ملنے چاہتا ہوں خدا کو ملنے چاہتا ہوں</p>
<p>۱۳۹ شہر و قلعہ کو غروب کا تابہ شرق ہوں وہ ن شہر کہ گھوڑوں کے سم غولین ہوں</p>	<p>۱۴۰ دعوت میں نصیر تھا امکاہ بوق میں بتیاب تھو علم کے زیارت کشمیر</p>	<p>۱۴۱ بیت گارہ زمین کا سرکبت رہے انکی طرف خدا وہ خدا کی طرف رہے</p>
<p>۱۴۲ میں نے غیب کی خبر دیکھی میں نے غیب کی خبر دیکھی میں نے غیب کی خبر دیکھی میں نے غیب کی خبر دیکھی</p>	<p>۱۴۳ خداوند عالم و خداوند عالم خداوند عالم و خداوند عالم خداوند عالم و خداوند عالم خداوند عالم و خداوند عالم</p>	<p>۱۴۴ میں نے غیب کی خبر دیکھی میں نے غیب کی خبر دیکھی میں نے غیب کی خبر دیکھی میں نے غیب کی خبر دیکھی</p>
<p>۱۴۵ نابت قدم ہو فرق نہیں ہر نوشتہ میں یہ ہونے کے تم زوال ہو پہلے ہر نوشتہ میں</p>	<p>۱۴۶ چون یہ عیان تھا کہ آفت ہن قمر میں ہو ہر ملک ہو رہی تھی کہ کیا دہر میں</p>	<p>۱۴۷ یاد خود درد و غم میں پہرے لڑائی میں ساری جوانی کٹ گئی تیج آزمائی میں</p>

<p>۱۹ نہ اکرا تو فکرت کے ہر خشت پر اپنے میں بیک جا قوی غلام بن کر زین غدیری کی رن میں شہنشاہ ازد کے ساتھ خوش حالات پہنچا</p>	<p>۲۰ ایک شام کہ غزل و کا کا ہوا لڑان تھا جسے غیب کی نور نور دم کتنے غم و ریدم ہی بے غم ہو کر سیدان کر لایں اسی غم کو دھو کر</p>	<p>۲۱ اس کا عقل کے نور نور ہو کر سیا ستم کر کے زمین و آسمان نیلان میں یہ غم و ریدم ہو کر اس میں یہ غم و ریدم ہو کر</p>
<p>حاصل دم زوال حرارت شباب کی سب شان سر تا بہ قدم آفتاب کی</p>	<p>لاکھوں ہین پر جری نظر آتا نہیں کوئی اپنی تو آنکھ میں بھی سماتا نہیں کوئی</p>	<p>گرتے ہین دل پر جب سپہ ناکار کے میدان چھین لیتے ہین تلوار کے</p>
<p>۲۲ نوا گیا غبار غنیمت کی قدیم پر وقت زرم تیغ بانی کی قدیم عشر تھادت واپس پڑا تو قدیم اس لیے تھا غم کہ سے جاوے قدیم</p>	<p>۲۳ ایک شام کہ غزل و کا کا ہوا لڑان تھا جسے غیب کی نور نور دم کتنے غم و ریدم ہی بے غم ہو کر سیدان کر لایں اسی غم کو دھو کر</p>	<p>۲۴ اس کا عقل کے نور نور ہو کر سیا ستم کر کے زمین و آسمان نیلان میں یہ غم و ریدم ہو کر اس میں یہ غم و ریدم ہو کر</p>
<p>عقل بہ غیر ہو یہ ہوس تھی دلیر کو دنیا کے دیکھنے سے کراہت تھی شہر کو</p>	<p>بمشید و کیتباد و سکندر سے تاج لیں سلطان شرقی سے ہمیشہ خراج لیں</p>	<p>زمین کے ہاتھ کہ تھے بل انہیں دیکھو دو چاند زمین جارشیں تھے لیے ہو</p>
<p>۲۵ تہا تھا اس کے پہلے چن چن زور رہے کی جا بہین چن چن زور چکنا تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں جوا تھراہ غلہ برین تھیں تھیں</p>	<p>۲۶ حقیقت کے شہر شہر ملک و قوم نظر شکن دلو اور الغم و قوم کتنے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۲۷ تھیں</p>
<p>سر کو قدم کو ہوئے کے راہ صبر میں سہمی کر یہ ہوگی جو لنگے قبر میں</p>	<p>یتیم کھین تو فوج شکر بہ جا پڑیں پاگین وٹھا کر شام کے شکر بہ جا پڑیں</p>	<p>محو کلام اپنے تفتیقوں کو غول میں گویا بی گھر تھے رفیقوں کے غول میں</p>

<p>۵۱ چرخ تاج پست و پست ماضی است بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو</p>	<p>۵۲ کز کسب عرض ابرو کو بآوردنی ابرو آقا بآوردنی ابرو کو بآوردنی ابرو نزد برین علی کو بآوردنی ابرو</p>	<p>۵۳ چرخ تاج پست و پست ماضی است بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو</p>
<p>کرم کو که دن ہے یہی استخوان کا صرف نہ کیجیو بھائیو آج اپنی جان کا</p>	<p>سرکٹ خود ہمیں کہ بدن خونین غرق سرکٹ ڈالیکا اگر ایمین فرق ہو</p>	<p>کیا دور سر فراز اگر اس شرف دی ہو ہمت ہوئی ہے تو بردار مطر دی ہو</p>
<p>۵۴ چرخ تاج پست و پست ماضی است بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو</p>	<p>۵۵ چرخ تاج پست و پست ماضی است بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو</p>	<p>۵۶ چرخ تاج پست و پست ماضی است بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو</p>
<p>تھوڑی دھڑکی فوج ہر کوشش سوکار نیوین سرخرو ہو یق سے دھاکر</p>	<p>کس طرح خونین خاک پہ بھل تڑپتے ہیں کشتوئی سرخرو دیکھنے کو دل تڑپتے ہیں</p>	<p>کلین محل سے لیکے علم بو تراب کا ڈر ہے اگر تو بیت علی بھاکر</p>
<p>۵۷ چرخ تاج پست و پست ماضی است بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو</p>	<p>۵۸ چرخ تاج پست و پست ماضی است بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو</p>	<p>۵۹ چرخ تاج پست و پست ماضی است بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو بجای ابرو بآوردنی ابرو</p>
<p>دھلاؤ برق صف تماچاں شام کو رودن کرو ہما نین بابا کے نام کو</p>	<p>نام و نشان جعفر طیار کون ہے اس عہدہ جلیل کا ہمت دار کون ہے</p>	<p>بخش نشان تو کیا کرم مشرود دیا آمان مگر حضور کی کوشش ضرور دیا</p>

<p>۳۴۴ حاضرین سب عزیز مجاہدین بیاپنا جی کی نیندیں چھوڑ خاکہرین سر پر غور جاری ہے شہیدانِ بین پر بارِ غار کے پیران</p>	<p>۳۴۵ بہر سدا درخشاں کون کی جا باز و بزمین جو بیابانِ علم کا نام آتش کو نکلے روئے محبوب و لا نام پہن پائین کیجیے تپ خواہ نام</p>	<p>۳۴۶ یوں کہ آج کیلئے یوں کہ انے کا شمس سے دلا و جیاب فرومایان تپ و لگا پرتیج وقت لک ڈیڑھا کوئی جیاب</p>
<p>۳۴۷ آگ سے گریہ مقصب والا نہ پائینگے ہم دانے سرکشوں سے علم چھین لائینگے</p>	<p>۳۴۸ لازم نہیں وہ بات جو غصے میں آگے روتے ہو کیوں ان کیوں کے قربان</p>	<p>۳۴۹ میں جانتی تھی سو مری یاد ہو گئی ماں تھے اس ارادہ سے منام ہو گئی</p>
<p>۳۴۹ تو بہن مجھ کو غصے سے تھوڑ عقدہ جو ہے تو دودلا ہوا افتخار ان کے کما جے نہیں سب اسین اختیار غنا میں با نام شاو و زوفا</p>	<p>۳۵۰ تکلیفی ہے علم شہرِ ذوالجلال عقدہ بزم اور بھی تم دونوں کیل ریسے جو فیض نام ہوئے دم جلال سکا سبجانا میں ہو جا جی حال</p>	<p>۳۵۱ یاد رکھنا کہ اسے ادھر لکھنا کی غرض شہرِ ذوالجلال اب جلد بھون میں تپ و لگا پرتیج سب کو دعا ہے اُدھر لکھنا</p>
<p>۳۵۲ یہ کاسی کے کہنے کو کب ماتی ہو گیز باتیں یہ پہنے کی ہن سب جانتی ہو گیز</p>	<p>۳۵۳ تم کام وہ کر دو کہ معرفت جہان سے کیسا نشان یہ بھی تو نام و نشان سے</p>	<p>۳۵۴ یاں بھی کسی جری کو نہیں تاب میری تلوار اگلی پڑتی ہے اک لک لیر کی</p>
<p>۳۵۴ مجاہدین بھائی کی غریب کاجی تکلیف ہے کہ علم کا نور بانڈو کا نام نام خدایہ کب ہی ہوا شہرِ ہمت شہر کے غلام ہوئے شرف کیا ہو گئے</p>	<p>۳۵۵ میں کیا کیوں اسین شہرِ ہمت خامل ہے کہ علم کا نور بانڈو کا نام عقدہ پہنے ہی اسی ہے علم کا نام خود علم کے لئے ہیں علم کا نام</p>	<p>۳۵۶ جانبِ بست لوگ ہیں کب کی کونو لاکھوں کے جب میں کب کی کونو شہر کے لکھو میں نے نشانوں کو رو رو ب فوج کا علم ہے دنیا ہو جی کونو</p>
<p>۳۵۷ اگر تو ر دن کے نئے طور ہو گئے تم تو علم نکلتے ہی کچھ اور ہو گئے</p>	<p>۳۵۸ پھر ذکر کیا ضرور شہرِ مشرقین سے کسی ہوں صامین نہ کوئی حسین سے</p>	<p>۳۵۹ شہر نے کہا بلاؤ میرے بھائی جان کا غل پڑ گیا کہ لاؤ علم کر نشان کو</p>

۳۵۰
تکلیفی ہے علم شہرِ ذوالجلال
عقدہ بزم اور بھی تم دونوں کیل
ریسے جو فیض نام ہوئے دم جلال
سکا سبجانا میں ہو جا جی حال

<p>۵۵ آں ہر سہر و ہجر شمع گنجائش پس از سر چرخ نیایست بوجی فغنیہ شمع چرخ نیایست بوجی نہ کیو ادب بدستادہ بوجا</p>	<p>۵۶ دہ رنگ کی رنگ جوش اورد دہ دل دہ حلقے دہ نو و دہ خوری نہین چاہاں اپنا کجایں دہ جری دہ نو پے کجایں دہ نو خوری</p>	<p>۵۷ دہ نو و دہ نشان بایں کجایں دہ نو پے کجایں دہ نو خوری سب بایں جوانوں کا بایں کجایں مفتد ر بلند و دہ دال بایں کجایں</p>
<p>پہلے گی روشنی رخ اقدس نور کی آمد ہے اب حضور کرامت ظہور کی</p>	<p>دکھلا میں اپنی تیغ کی گر آب و تاب کی مرحہ منہ پہلے میر آفتاب کو</p>	<p>اُن تازیونہ فوج حسینے روانہ تھی موج نسیم صبح خنیں تازیانہ تھی</p>
<p>۵۸ جگاہ پڑا در عصمت انجاء فرغی ہوا دیواری جلوہ نکالے یوں بے ہو و عکاس بہ عجب غریب کشور ایمان بوز</p>	<p>۵۹ صفت بجز در طوطی بوجی نہین چاہاں اپنا کجایں دہ جری دہ نو پے کجایں دہ نو خوری دہ نو پے کجایں دہ نو خوری</p>	<p>۶۰ غیاث تھے آئے حبیبی تختہ ہو علم کو ریاک پادشہ الک شکوہ صولت اجال چاہے زہد از سب تہور پادشہ</p>
<p>شہزادی اُس پاس جو نحو اُس جناب ثابت یہ تھا کہ جائزین گرد آفتاب</p>	<p>قربان اُس تہادر مشکیں پرندہ سرعت نے پر لگا دیے گویا نمندہ</p>	<p>جب گو بخنے لگو جگر پھٹ کر خون جس صفت یہ کی نگاہ علم نہ رنگون ہو</p>
<p>۶۱ وہابیہ کی دیکھیں بایں کجایں قرمان شاہ ہونے کی اسد کجایں دیکھیں زینت زینت بایں کجایں دیکھیں زینت زینت بایں کجایں</p>	<p>۶۲ کو از نشان حیدر کریم دین اور انور کجایں دہ جری دہ نو پے کجایں دہ نو خوری دہ نو پے کجایں دہ نو خوری</p>	<p>۶۳ بالا فوق خود سر شاہ ذوالفقار کھنڈے دیکھیں اصحاب بایں کجایں نیز وہ چکی نوک ہو چارہ کجایں دیکھیں زینت زینت بایں کجایں</p>
<p>خاک اُنکی سجدہ گہ ہونہ کیوں حاکم کرتے تھر مثل سجدہ اطاعت امام کی</p>	<p>بالین ہے ہوسے نہ آڑی گدراہ کی تھر و سواری آتی ہے حاکم شاہ کی</p>	<p>قبضہ سڑا سکے وصل کف فیض بخش کو گھوڑا دہ رو دہ دھڑا جو رستم کے زرخ کو</p>

<p>۱۳۱ شمعِ حیات کی شمعیں بج رہی ہیں جیسے کہ شمعیں بج رہی ہیں جیسے کہ شمعیں بج رہی ہیں جیسے کہ شمعیں بج رہی ہیں</p>	<p>۱۳۰ آتی تھو دانتے قاطعہ آسو ہار کو مولا ادر سے جاتی تھے لاش اٹھا کر کو</p>	<p>۱۲۹ شمعِ اہلِ ادھر کے چور گنیش تارن کے غصے سوخ ہو گئے ہر حوالہ ان کے</p>
<p>۱۳۲ گھرٹ رہا ہے بھڑ رسالت نہا اب کوئی دم میں خاتمہ ہے فوج شہا</p>	<p>۱۳۱ آتی تھو دانتے قاطعہ آسو ہار کو مولا ادر سے جاتی تھے لاش اٹھا کر کو</p>	<p>۱۳۰ شمعِ اہلِ ادھر کے چور گنیش تارن کے غصے سوخ ہو گئے ہر حوالہ ان کے</p>
<p>۱۳۳ نصرت آنے جو شہید کی نصرت عباسی کا سر بھی ابراہیم کی نصرت</p>	<p>۱۳۲ آتی تھو دانتے قاطعہ آسو ہار کو مولا ادر سے جاتی تھے لاش اٹھا کر کو</p>	<p>۱۳۱ شمعِ اہلِ ادھر کے چور گنیش تارن کے غصے سوخ ہو گئے ہر حوالہ ان کے</p>
<p>۱۳۴ مارے گئے عزیز بھرے گھر آج بس ہم نہ اب رکھتے کہ مانتی پھر گھر</p>	<p>۱۳۳ آتی تھو دانتے قاطعہ آسو ہار کو مولا ادر سے جاتی تھے لاش اٹھا کر کو</p>	<p>۱۳۲ شمعِ اہلِ ادھر کے چور گنیش تارن کے غصے سوخ ہو گئے ہر حوالہ ان کے</p>
<p>۱۳۵ بولنے والے ہیں بولنے والے بان اب تھو دانتے قاطعہ آسو ہار کو</p>	<p>۱۳۴ آتی تھو دانتے قاطعہ آسو ہار کو مولا ادر سے جاتی تھے لاش اٹھا کر کو</p>	<p>۱۳۳ شمعِ اہلِ ادھر کے چور گنیش تارن کے غصے سوخ ہو گئے ہر حوالہ ان کے</p>
<p>۱۳۶ آج امتیاز مرگتے ہیں لڑنے والے روکا کون سو عدیم بانے جانو کو</p>	<p>۱۳۵ آتی تھو دانتے قاطعہ آسو ہار کو مولا ادر سے جاتی تھے لاش اٹھا کر کو</p>	<p>۱۳۴ شمعِ اہلِ ادھر کے چور گنیش تارن کے غصے سوخ ہو گئے ہر حوالہ ان کے</p>

<p>۴۸ چلے آؤ گلو نامن حضور خدا فاطمہ کی منت پر تو حضور خدا یہ ہے کہ جو شہر پر در کر کا کلام اب تک ہے آگے اور اسٹوپیج</p>	<p>۴۹ شام کو کچھ سے کچھ بیچے ہیں اچھو اچھو زباناں ہوں دل دھانچے ہیں چالی بیوی کو ہیں بے نیکی ہیں</p>	<p>۵۰ بولی کہ کھانا جو نہ کھاتی بٹا ہے اس شخص کے لیے حضرت کی کبھی کاغذ کو کھاتی کس طرح باادانہ کر رہا ہے</p>
<p>کرتی ہوں عرض میں کہ ہر نفع خیر قربان جاؤں بھئی اذن دعا خیر</p>	<p>دو لون بچو کہا وہی مانا حسین نے بیٹوں کو کہو کم نہیں جانا حسین نے</p>	<p>زندہ ہیں یہ مر گئے حوراء صواب میں اب آپ عذر کچھ نہ کریں اگلے باقی</p>
<p>۵۱ لکھ کر دے میں حضرت خدیجہ ابو یوسف کوئی اس کی بی بی ہنگام سرد کا ہے چٹا چٹا دھڑکی نہ آپین تو بوجہ کھانے</p>	<p>۵۲ شام بارش میں بیٹے بیٹے چلے ہیں جہان میں گرہور چلی چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین</p>	<p>۵۳ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>بیکس ہوں گے گھر نہ زوال رکھتی ہوں صدقہ کو اسے ہی دو مال رکھتی ہوں</p>	<p>آفت ہوا کا ہر جو آگھوئی نور ہوں کس منہ سے میں کہن کہ یتیم نہ ہوں</p>	<p>لیکن حضور کو نہ خبر مطلق الہی چمپ رہ گئے یہ جو کچھ بی بی ہوں</p>
<p>۵۴ جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے</p>	<p>۵۵ جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے</p>	<p>۵۶ جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے جہاں ہے</p>
<p>غیر از حسین خلق کا نہیں نہیں کوئی جسے بہت پہ آپ سالک نہیں کوئی</p>	<p>بیکس بچہ کے فاطمہ کے نور میں باقی جو آپ ہیں دہ روتے حسین کی</p>	<p>بیکس ہیں تشنہ کام ہیں آفت اعلیٰ آتا ہے بکھورم کہ دو لون خوب ہیں</p>

<p>۱۰۱ کمال کا حال اور وہ عزم نہ تھا پہنچتی تھی بازو سلطان بن پناہ کس کی سی روئے گردن بیکراں گاہ شہزادہ زین العابدین کو تپا</p>	<p>۱۰۲ چلن میں کس کو کجی پہنچا باہر آجائیں وہ فی ارباب نہی وہ پاکیزہ اور پاکیزہ نہی تھی طراز سے نئے پورا نہی</p>	<p>۱۰۳ اترے گلے سے جب تو جگر نہ گھڑا پانی بھی وہ نہ مانگیا جو انکو کھانے کا</p>
<p>۱۰۴ اٹھ کر سر اس کو جڑ سے کاٹا شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین</p>	<p>۱۰۵ اٹھ کر سر اس کو جڑ سے کاٹا شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین</p>	<p>۱۰۶ اٹھ کر سر اس کو جڑ سے کاٹا شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین</p>
<p>۱۰۷ اٹھ کر سر اس کو جڑ سے کاٹا شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین</p>	<p>۱۰۸ اٹھ کر سر اس کو جڑ سے کاٹا شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین</p>	<p>۱۰۹ اٹھ کر سر اس کو جڑ سے کاٹا شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین</p>
<p>۱۱۰ اٹھ کر سر اس کو جڑ سے کاٹا شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین</p>	<p>۱۱۱ اٹھ کر سر اس کو جڑ سے کاٹا شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین</p>	<p>۱۱۲ اٹھ کر سر اس کو جڑ سے کاٹا شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین شہزادہ زین العابدین کا چین</p>

<p>۱۰۹ آتشین دین میں جگمگ کر رہا تھا برجائوں کے سر سے ہے زبانیہ آرائش میں بے نشان تینج ویر کے زیور دران</p>	<p>۱۱۲ دعائے بین آفتاب جو بزم الازلیہ کس شال دیکھا بخین بدشال نہی کے اختر و کار و دو کا وہ حال ان بوجہ کیا کہ جید کرال</p>	<p>۱۱۱ آتش ہی اری حسن و خرم شام زردی جی چھائی نہیں اس نے کن غضب کی نظر خاص عام پیانے چہ پڑا ہفتہ اسے</p>
<p>زینت سے اگلی چشم کبھی آشنا نہیں رعب اس قدر ہے کہ سرمہ کی جانیں</p>	<p>ہیں بندناستے کوئی تعریف کیا کر ہنگے ہو جگر سے جوان کی شکر</p>	<p>فوج میں ہیں پردن کی پر سے کی راہ رزے فلک میں کرب حق بل کا راز</p>
<p>۱۱۰ دونوں کی اکٹھریاں ہیں جوتجا دو تار و در لہر و سیاہیست کسی غصہ جی جھکا بے بند سب بھون جیسے پیر و تر و تر</p>	<p>۱۱۳ نہی کے کتب میں کی زانک کیا جست کو جنگی دیکھ کے غنچوں کو حل کی کل میں بے نیل میں جو شعلوں در و در و پور و دران</p>	<p>۱۱۶ نہی کے جو جگر بزم و غنچوں پیدا کی زبان و غیب کو نقلوں اب قیاس و قدر کو و جب تو کان جو بچا</p>
<p>نظر یہ وہ بر چھیاں تین کہ ہر دلیں ہو جتنا باطل ہو وہی اتنا بناوے</p>	<p>عقدے کلمہ میں سلاک در بے فکر قطرے جے ہوئے ہیں یزید کے</p>	<p>اللہ ری شان نظر شراب و قار کی لطایان چک گئیں گہ آبدار کی</p>
<p>۱۱۵ ایک سوز و غم شاد و غم کی جگہ حلقے پیر و نہیں کہ میں جو ادب میں ہی تو ہم درم و غم نہی کے جو بول میں تو غم</p>	<p>۱۱۷ نہی کے شہر الی عالم دو تار و در لہر و سیاہیست کانہ سے پیر و نہیں کہ میں جو نہی کے جو بول میں تو غم</p>	<p>۱۱۸ نہی کے شہر الی عالم دو تار و در لہر و سیاہیست کانہ سے پیر و نہیں کہ میں جو نہی کے جو بول میں تو غم</p>
<p>زینت انہیں کے حسن کو ہے رنج و غم تسوٹو بلا میں لیجے ایک ایک بال کی</p>	<p>جھل بل سے مکی آہو تو تار چپ گئے جب گردنیں اٹھائیں تو اسوار چپ گئے</p>	<p>تیزی تھی کیا زبان فصاحت پناہ میں دو بلبلین چکے لگین رزم گاہ میں</p>

<p>۱۱۰ جنت درست قلند در کلام برایت میں فصاحت و بلاغت ابوکرار زبان مبارک پیاد نقد و ذوق مجاہد عالم</p>	<p>۱۱۱ حکومت و پادشاهی کیمی زبان و بیان ویندین ویندین غل</p>	<p>۱۱۲ جہم و جہنم ویندین ویندین ویندین ویندین ویندین ویندین</p>
<p>معنی و لفظیوں کو ہم اکابر و تائید جس طرح رنگ پھول میں خوشبو گلارین</p>	<p>قرآن میں مع آں رسول امام ہے انکی فصاحت و بلاغت کلام ہے</p>	<p>کیا کیا کہیں کہیں مکتوبین تم کہیں مکتوبین</p>
<p>۱۱۳ ہر چیز میں نہ زبان و بیان کہاں نہ جو کہ فصاحت و بلاغت میں نے در کلام میں میں نے در کلام میں</p>	<p>۱۱۴ قرآن کی آیتوں کی فصاحت و بلاغت شان نزول کی فصاحت و بلاغت پیشانی فصاحت و بلاغت</p>	<p>۱۱۵ پیشانی فصاحت و بلاغت دو زبان میں فصاحت و بلاغت بکلام فصاحت و بلاغت</p>
<p>لفظین میں فصاحت و بلاغت ہر وہ ایک رہا تھا ہر وہ کہ میں حور کا</p>	<p>دو تھیں عبارتیں جو تھیں میں تھے سب بلخ تو لفظین فصاحت و بلاغت</p>	<p>فقرے زبان پر آئے گویا اوتھا لیا در جہنم کو توڑ کے</p>
<p>۱۱۶ ہر لفظ میں فصاحت و بلاغت جس طرح فصاحت و بلاغت میں نے در کلام میں</p>	<p>۱۱۷ برایت میں فصاحت و بلاغت پیشانی فصاحت و بلاغت میں نے در کلام میں</p>	<p>۱۱۸ پیشانی فصاحت و بلاغت دو زبان میں فصاحت و بلاغت بکلام فصاحت و بلاغت</p>
<p>دو تھیں تھیں ایک جگہ باجراہ تھا دشمن بھی چاہتے تھے لب و لہجہ مزایا تھا</p>	<p>اکس طرح ہر کلام خدا انکی شانین ابک سنی نہیں یہ ملاقات زبانین</p>	<p>ہر سا کوئی دلیر نہیں پر سگر نہیں خبر کو پہنچے توڑا ہے تم کو خبر نہیں</p>

<p>۱۳۱ جنت کو تول تولی دھلا ابن ایک جگر کی خبر لائے وہاں پہرے لگے بھی بڑے جس پر وہ مسرت تو نہ تھی</p>	<p>۱۳۲ لشکر کے بن علی نے دیکھا مادرت بھی رہی جی جان بھی جرات بھی نہ تھی نہ تھی کے ایک کین نشان بھی</p>	<p>۱۳۳ لوہو پہرے لگے بھی بڑے ابن ایک جگر کی خبر لائے وہاں پہرے لگے بھی بڑے جس پر وہ مسرت تو نہ تھی</p>
<p>۱۳۴ مگر نگاہ غم کے ڈالی نہ زید پر آیا پروں کہ تول کے شہباز صید پر</p>	<p>۱۳۵ لاٹے نہ آئے خاکہ دیکھے نہ زمین پر مگر بے جگہ ہوئے نظر آئے زمین پر</p>	<p>۱۳۶ پوچھا سزا کو جو کہ مہیا سے غدر تھا نے خود تھانہ فرق نہ خوش نہ صدمہ تھا</p>
<p>۱۳۷ وہ بچہ چمک کے بار بڑے دوڑ دیا ہے اسے چمک کے بہن لباس پہنچا کر بچہ چمک کے بار بڑے</p>	<p>۱۳۸ ابن شکر خاں تھوڑے نئی تیری کین جگر تھوڑے جسے سیر اور اٹھا تو پتہ سیرت ہو گیا جو بڑا</p>	<p>۱۳۹ چلو زبان تیرے غم الفانہ پاسو کی جنگ کا یونان آباد ہو چلو زبان تیرے غم الفانہ پاسو کی جنگ کا یونان آباد ہو</p>
<p>۱۴۰ دائن بچا سپرہ پھڑا کس کو مقراض شے قطع کیا ہند کو</p>	<p>۱۴۱ ساتھی جو وہ رہ گئے صدمہ مل کے ہاں باقی رہا جو ہاتھ وہ ہونا اہل کو ہاتھ</p>	<p>۱۴۲ دکھلا دشان برج اسد و تارو کی یہ دوسری لڑائی تیرے پیار کی</p>
<p>۱۴۳ بہن بچہ چمک کے بار بڑے دوڑ دیا ہے اسے چمک کے بہن لباس پہنچا کر بچہ چمک کے بار بڑے</p>	<p>۱۴۴ جگر تھوڑے کین جگر تھوڑے جسے سیر اور اٹھا تو پتہ سیرت ہو گیا جو بڑا</p>	<p>۱۴۵ لوہو پہرے لگے بھی بڑے ابن ایک جگر کی خبر لائے وہاں پہرے لگے بھی بڑے جس پر وہ مسرت تو نہ تھی</p>
<p>۱۴۶ سیکھی تھی جنگ محبت ابن تول میں دو ٹکڑی کوئی عرض میں تھا کوئی طعن تھا</p>	<p>۱۴۷ روباہ بھاگے جاتے تھے منہ پھر کے غل تھا یہ کس پر چھوڑا ہے بچہ نکو شیر کے</p>	<p>۱۴۸ لاکھ نہیں ہوں تو تو دم کا نذر لین ہم آستین چٹا کر سر او کا اتار لین</p>

<p>۱۵۱ نوروز کی عترت غریب کیا ہے آگے فوج مخالف نام ایسا پازین کردہ ہے فوجوں کی آمد زری میرا بود</p>	<p>۱۵۲ دیکھئے مجی وہ کہ جو نور کا دوران برتن ایک کو تھا دور کی چوٹ پائیں تیار آزاد خیرون دوران میں</p>	<p>۱۵۳ جس دیکھئے تیرو شان کا نیل نیل بران کا بازار کے شیران کا چاندنی میں نشان کا</p>
<p>کیوں ابن سعد حال کلابند و بست کا چھوڑا یا علم یہ نشان ہے شکلی</p>	<p>اولئین صفین جہاد میں فوج شریکی طاقت دکھائی دختر زہرا کے شیر کی</p>	<p>گھیرائی پھر میں زور سے اردہام میں رط کوٹنے لڑکے نام کیا روم شام میں</p>
<p>۱۵۴ عالم فدا کا فدا ہے عاقبت اب باغداد الیوم کی شہر کا ادب الیہ روم شام میں دور کا فوجوں کا</p>	<p>۱۵۵ تو کشتی کے پائے کے گھوڑی چاکر چلیاں چوٹ کے فوجوں کا</p>	<p>۱۵۶ جس دور میں ان دور کا دوران میں ہوا ہاتھ میں صاف کر کے تس اب کے ہے</p>
<p>اب کیا ہوا ان بان تو سب فوج کھو گئی جب لایا علم تو ظفر انکی ہو چکی</p>	<p>جس غول پر چھپ گئے شیر و نیکی شان تو تو جوان لپٹ گئے اک اک نشانے</p>	<p>تقدیر پھر نہ لکرا ظلم میں لے گئی موت آگوا ہاتھوں ہاتھ ہم میں لے گئی</p>
<p>۱۵۷ کردن جھکا کر کشتی کا زردا و ستارہ جوان کا دوران میں حسین کی جہیز میں</p>	<p>۱۵۸ کب دریں دن چکا یاد ہوا بہشتی نظام اس دنیا کا چوٹ کے فوجوں کا</p>	<p>۱۵۹ جو تو پہ پہ پہ وہ پال دم بھرنے کا کشت کو علقہ کا کشت کو علقہ کا</p>
<p>ماہوں کے ساتھ زلیسہ کا قانون میرے بچے نہ تھے یہ دوسرا لشکر میں رہتے تھے</p>	<p>اک چوٹ کھا کے ہٹ گیا جو کینہ جو وڈ لاکھ میں نہ ایک جوان دو ہر</p>	<p>چلے بھی رو کیے ہوئے مضمون ہو گئے علقے کماں کتب نظری فوج ہو گئے</p>

<p>۱۶۳ میرزا فتح علی خان قزوینی اگر کسی کے لئے خود کو فدا کرے تو وہ پشت کی سر کیا تھا عینوں نے پشت کو پشت سے مار کر دین چاہا تو اس نے پشت سے مار کر دین چاہا تو اس نے</p>	<p>۱۶۲ اسوار سے کہہ دوں مسلمانوں کو پیشکش عبادت عبادت عبادت عبادت شیر کا رب دیکھو کی تو تیرے جاندار برباد بار بار ادا فرم جو</p>	<p>۱۶۱ ایسا اور کہ یاد تو ہے کیا کرین جوین عجب کے عجب کے عجب کے آپ اسطون سر تو تو تو تو تو تو تو اسطون صفوں قیامت</p>
<p>۱۶۴ نہ پر جو کمانہ سکتے تھے ضرب فرست رخ کی سر کیا تھا عینوں نے پشت کو</p>	<p>۱۶۵ اترے بی گرسوار تو غصے پر چور ہر کھیت میں تو اسے ہمیشہ بڑے سے</p>	<p>۱۶۶ بھیادوم جہاد اگر یوں جہاد ہو کیا دل جناب والدہ صبا کا شاد ہو</p>
<p>۱۶۷ عینوں نے زور کا نشانہ کیا عینوں نے زور کا نشانہ کیا پشت کی سر کیا تھا عینوں نے پشت کو پشت سے مار کر دین چاہا تو اس نے</p>	<p>۱۶۸ غلام سمنڈنگ سمنڈنگ چالاک شوخ سمنڈنگ سمنڈنگ رقار میں میر چاہا تو اس نے پاؤں سے مار کر دین چاہا تو اس نے</p>	<p>۱۶۹ چھپے پیکر سمنڈنگ سمنڈنگ پشت کی سر کیا تھا عینوں نے پشت کو پشت سے مار کر دین چاہا تو اس نے</p>
<p>۱۷۰ جو کہ پڑا زمین پر فرس سے وہ لاش تھا ایک ٹاپ جھک لوگ گئی سر پر لاش تھا</p>	<p>۱۷۱ شہزادہ سن میں کم تھے بہت باغی ہو دو نوٹے دل کے عزم کو نہ چاہا ہو</p>	<p>۱۷۲ سر پر پہاڑ کرتے تھے ضرب گران تھی امن اسطون نہ تھا تو ادا دھرمی ادا دھرمی</p>
<p>۱۷۳ کیا یاد ہے میرزا قزوینی کا حال اب تک میرزا قزوینی کا حال ایک ایک نعل درستی تاج کا حال سبھی جو چاہا چاہا تو اس نے</p>	<p>۱۷۴ جب دو نوٹے دل کے عزم کو نہ چاہا ہو دو نوٹے دل کے عزم کو نہ چاہا ہو بوسے تپ محمد زبیاہ دھرمی اب آپ سمنڈنگ سمنڈنگ</p>	<p>۱۷۵ روا تھا کہ جانی</p>
<p>۱۷۶ بالا دوی میں جو ہے ہندی وہ ہے آہ نہنگ کی ہے تو شیروں کی جبت ہے</p>	<p>۱۷۷ جعفر یونین یونین اسد کہہ باکو چرا نہ ہو جیائیں کہ دو ایک جا کو</p>	<p>۱۷۸ بجلی کو نہ تھے تھے فرس اوچن پخت چوزنگ تھا جو آگیا دو نوٹے جی میں</p>

<p>۱۰۱ دو بیکار پانچویں بیکار پانچویں دو جانور کی ایک شامی دھون کا روت دو بیکار پانچویں بیکار پانچویں دو جانور کی ایک شامی دھون کا روت</p>	<p>۱۰۲ اس سر کا قاتل قاتل قاتل جو صندوق کا دار تھا قاتل قاتل جاگر سے اس چینی چینی چینی انڈیا بیک کا میدان قاتل قاتل</p>	<p>۱۰۳ اس سر کا قاتل قاتل قاتل جو صندوق کا دار تھا قاتل قاتل جاگر سے اس چینی چینی چینی انڈیا بیک کا میدان قاتل قاتل</p>
<p>کھانہ پھر کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ گھوڑے بڑھاؤ جلد کہ دریا کی بارہ ہے</p>	<p>یون راستہ تھا بند خوب و شمال کا اگر ہو بیچ نہ سکتا تھا طائر خیال کا</p>	<p>تھمنا نہ تھا قدم کسی قاتل خراب کا غل تھا کہ رو سیاہ ہو اس انقلاب کا</p>
<p>۱۰۴ تسک تسک تسک تسک تسک دو بیکار پانچویں بیکار پانچویں دو جانور کی ایک شامی دھون کا روت</p>	<p>۱۰۵ تسک تسک تسک تسک تسک دو بیکار پانچویں بیکار پانچویں دو جانور کی ایک شامی دھون کا روت</p>	<p>۱۰۶ تسک تسک تسک تسک تسک دو بیکار پانچویں بیکار پانچویں دو جانور کی ایک شامی دھون کا روت</p>
<p>کھنے کا تھا مقام نہ جاسے پناہ تھی کشت حیات لشکر ادا تباہ تھی</p>	<p>آخر تو کوچ ہو گا جہاں خراب سے اکبر موت آئے تو پھر میں مڑا سے</p>	<p>ملقبہ جوا گیا تھا زمین خراب کا سہم گرد سے اٹا ہوا تھا آفتاب کا</p>
<p>۱۰۷ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ دو بیکار پانچویں بیکار پانچویں دو جانور کی ایک شامی دھون کا روت</p>	<p>۱۰۸ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ دو بیکار پانچویں بیکار پانچویں دو جانور کی ایک شامی دھون کا روت</p>	<p>۱۰۹ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ دو بیکار پانچویں بیکار پانچویں دو جانور کی ایک شامی دھون کا روت</p>
<p>ہو نہ راضی بارہ سفاک ہو گئے نہوت تھی تن سر دھنیں وہ سرفاک ہو گئے</p>	<p>دو ذوق کی آگ بن کر یہ بکلی جلا سیکی تبر و نہیں بھی خنیں کی چمک یاد لگی</p>	<p>گردن میں پہننے میں ڈھلتی تھی کھنڈ حیران ہوں کہ جان نکلتی تھی کھنڈ</p>

<p>۱۷۱ مظہ غصب ہون آراستہ چاہتین نوشے خون آراستہ چاہتین وان ایک من پر نہ بھرتے چاہتین</p>	<p>۱۷۲ گھوڑا اڑا کے نکلے عجب تھاڑ سے یہ اور اڑھ کے سب کیا عجب علی کے سخت جلتے ہیں کس شوق غار کے لیے غصے ہیں</p>	<p>۱۷۳ نوشہ بکارت علی نور کا نہا کے کمان ہزاروں کا دے اور تین اٹھین غلامی کا دے اور تین غلامی نوٹے دیا</p>
<p>۱۷۴ لٹی ہوئی خراب یہ بہت شور تھا سیت تھا ایک جسم تو ایک جسم گورتھا</p>	<p>۱۷۵ در شہ ملا اٹھین ہے جناب امیر کا یہ زور سے شیر کی بیٹی کے شیر کا</p>	<p>۱۷۶ بیکس ہون میں آگسی پہ مجھے اعتماد ہو خالق وہ دے کہ جو دے دلی مراد ہو</p>
<p>۱۷۷ نفسے میں یہ کہ تھا کہ جان جہول تان کبر دہن گل مرزین دو دھنکے بکریا نفسے میں یہ کہ تھا کہ بکریا کو دھنکے بکریا گویا ہے جواب آواز کو تو دھنکے بکریا</p>	<p>۱۷۸ نفسے میں یہ کہ تھا کہ بکریا کو دھنکے بکریا نفسے میں یہ کہ تھا کہ بکریا کو دھنکے بکریا نفسے میں یہ کہ تھا کہ بکریا کو دھنکے بکریا نفسے میں یہ کہ تھا کہ بکریا کو دھنکے بکریا</p>	<p>۱۷۹ نفسے میں یہ کہ تھا کہ بکریا کو دھنکے بکریا نفسے میں یہ کہ تھا کہ بکریا کو دھنکے بکریا نفسے میں یہ کہ تھا کہ بکریا کو دھنکے بکریا نفسے میں یہ کہ تھا کہ بکریا کو دھنکے بکریا</p>
<p>۱۸۰ جو ہر تہیں نقوش ظفر ہیں حسام میں ڈکھا بیگانہ کا اب روم شام میں</p>	<p>۱۸۱ رؤر آج پھر دکھا دیا خیر کشائی کا دولاکھ کی سیاہ من قل ہے دوہائی کا</p>	<p>۱۸۲ آگے بہن پردہ مجھ بلا ان ہائی ہو دنیا میں کوئی ہو کہ نہو امیرا بھائی ہو</p>
<p>۱۸۳ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ</p>	<p>۱۸۴ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ</p>	<p>۱۸۵ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ نفل خاک پوچھو بون لایے سپاہ</p>
<p>۱۸۶ سارا چلن ہے ضرب میں پہلے انا کا بسکہ پڑ گیا اب اٹھین دو نوٹے نام کا</p>	<p>۱۸۷ نہایت کسی پہ نہیں ہوتا کہ پیاسے ہیں پو تو ہیں کس شجاع کے کسکے نوٹے ہیں</p>	<p>۱۸۸ اقبال کر خدیو سلیمان وقار کے سب فوج کو بھگا دیا لواریں مار کے</p>

<p>وہاں سے حضرت عباس چلے گئے اور کیا پناہ ہو حضرت عباس سے پناہ لیجئے جو ہر اور سے زیادہ دانا ہو</p>	<p>بجائی کے بوسے شاہ کی بیجا بیجا بجائی کے سر دھرتی خون چھین روداد پر چلنے کے لالہ بیجا بجائی کے پتھر کے پتھر کے بیجا</p>	<p>ابن علی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے</p>
<p>مان منتظر ہے چاک گریبان کیجے ہو کس منہ سے جاؤں خمیر میں لاشی لکے</p>	<p>پوچھو گورو کے صبر کی دولت بھی کھو گئے زینب شہناز آپ نہ روئیں تو رو گئے</p>	<p>کیا جان دوگی ضبط کمان تک بگاڑ لو دو دم بختہ نیکا وعدہ وفکار</p>
<p>بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے</p>	<p>بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے</p>	<p>بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے</p>
<p>دو خزاں ایک بار کیجئے پس گئے اتے تھے تم سے ملنے کو ہر دم کل گئے</p>	<p>میں نے سنان و خمر و شیر مرغیا یہ شیر کیا گذر گئے شیر مرغیا</p>	<p>شوکت دکھاؤ ہاتھ کو قبو نہیں ڈالو ماہوں کے آؤ پتھن سینھا لگو</p>
<p>بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے</p>	<p>بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے</p>	<p>بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے بجائی کے رستے والے</p>
<p>نکلے گرنہ اشک زہر کی بائی کے اٹھ کر وہ گرد پھرنے لگی اپنے بجائی کے</p>	<p>وہ ان کے نیچر کی چاک زرم گاہ میں ہر بار کو نہ جاتی تھی بجلی نگاہ میں</p>	<p>سہل اسکو ہیرا رہ جسے حق سواہ ہو پیدل ہو یا فقیر ہو یا بادشاہ ہو</p>

<p>۱۱۱ اگر تارک شاہ آید چہ بخت اسے کھیل گان نزل شہر چہ بخت اسے ہزاران ملک سے چہ بخت</p>	<p>۱۱۲ پوچھا جو باسیق تو کیا تو چاہے خفت کورت تھے تو مجھ کو کلبید صاحب میں پوچھا کیو در انجیل میں کر شہنشی کے کیو در انجیل</p>	<p>۱۱۳ میں جی بی بی تو بی بی لاکھ جان قربان میں باغ خاں لاکھ جان چیز نہ پانچ پانچ پانچ پانچ تھے پوچھا کیو در انجیل</p>
<p>کس دشت ہو لاکھ میں سہی بساؤ گے لکھ لکھ نفر سے پھر کے مر گھر میں آؤ گے</p>	<p>نانا علی ہر اکا مرے سر کے تاج میں رہے سخت اور یہ نازک مزاج میں</p>	<p>یہ زخم ہیں کہ چو لوٹیں کپڑے بے ہو جاگے تھے شریک سو رہے کمرن کپڑے ہو</p>
<p>۱۱۴ کسی نظر کو کھانی دیکھو درویش میں چہ بخت میں کھانے میں چہ بخت زردی بل کی باز رہی چہ بخت</p>	<p>۱۱۵ چو کی اب بون میں چو کی چہ بخت کیون سا جو چہ بخت کہ چہ بخت ساری کمانی تھی اب تھام کیونکہ کیونکی تھے کیونکی چہ بخت</p>	<p>۱۱۶ واری جگہ زارونی چو کی چہ بخت قربان جاؤں ان کا خاں چہ بخت میں چو کی تھام چو کی چہ بخت قربان چو کی تھام چو کی چہ بخت</p>
<p>کیسے یہ ایک بار ہوئے انقلاب دو اب خاک میں چھینکے مرے آداب دو</p>	<p>بچوں موٹی میں منہ نہ کسی کو دکھاؤ گی اب دشت کر بلا سے وطن کو نہ جاؤ گی</p>	<p>کیا لطف گر چہ پا کے منہ اپنا چلے گو اماں گلہ کریں گی تو تنہا چلے گئے</p>
<p>۱۱۷ کیا چو کی علی کر چو کی چہ بخت اب کیون چو کی چہ بخت جانی تھے پر لیا نہ سنی زبانی آقا چو کی چہ بخت</p>	<p>۱۱۸ کے چہ کمان نیازونی چہ بخت باموں پر غم دور چہ بخت چو کی چہ بخت چو کی چہ بخت</p>	<p>۱۱۹ شادی کا ذکر تو چو کی چہ بخت مان چو کی چہ بخت مست چو کی چہ بخت کیا چو کی چہ بخت</p>
<p>ہے مریہ جدا کائے کر بلا ہے بڑے سعید کوئی سہی میں جا ہے</p>	<p>میں ان رہو گی تربیت ان کی چہ بخت اس کیسی میں دیکھئے قبر میں کمان چہ بخت</p>	<p>ہنس ہنس کے سب دلوں کی تنہا کمان ہنس ہنس کے سب دلوں کی تنہا کمان</p>

<p>۱۱۱۱ چون کہ سواری بھاری نہا کہ چہ باد باری دلت سزا سے کہ ساری نہ کیا کہ جان باری</p>	<p>۱۱۱۱ چون کہ سواری بھاری نہا کہ چہ باد باری دلت سزا سے کہ ساری نہ کیا کہ جان باری</p>	<p>۱۱۱۱ چون کہ سواری بھاری نہا کہ چہ باد باری دلت سزا سے کہ ساری نہ کیا کہ جان باری</p>
<p>۱۱۱۱ رستہ تو دور دست نزل پران بھی پاؤں دبا کو ساتھ رستہ میں رہی روشنی کا گزر چاروں تم کو تو منہ بھی ڈھانپ کر سونے چوڑ</p>	<p>۱۱۱۱ رستہ تو دور دست نزل پران بھی پاؤں دبا کو ساتھ رستہ میں رہی روشنی کا گزر چاروں تم کو تو منہ بھی ڈھانپ کر سونے چوڑ</p>	<p>۱۱۱۱ رستہ تو دور دست نزل پران بھی پاؤں دبا کو ساتھ رستہ میں رہی روشنی کا گزر چاروں تم کو تو منہ بھی ڈھانپ کر سونے چوڑ</p>
<p>۱۱۱۱ دیکھ کر مئے و گھر سے ساف دی جلو آن کی خبر سے ساف پہلے پہل سے ساف پہلے پہل سے ساف</p>	<p>۱۱۱۱ دیکھ کر مئے و گھر سے ساف دی جلو آن کی خبر سے ساف پہلے پہل سے ساف پہلے پہل سے ساف</p>	<p>۱۱۱۱ دیکھ کر مئے و گھر سے ساف دی جلو آن کی خبر سے ساف پہلے پہل سے ساف پہلے پہل سے ساف</p>
<p>۱۱۱۱ فرقت میں تلخ کر گئے ناکی حیات کو واری رہو گے کوئی نزل یہ راکھ آواز بھی نہ پوچھیں کہ لاکھ روو کے چو اندھیری قبر میں کس طرح سوو کے</p>	<p>۱۱۱۱ فرقت میں تلخ کر گئے ناکی حیات کو واری رہو گے کوئی نزل یہ راکھ آواز بھی نہ پوچھیں کہ لاکھ روو کے چو اندھیری قبر میں کس طرح سوو کے</p>	<p>۱۱۱۱ فرقت میں تلخ کر گئے ناکی حیات کو واری رہو گے کوئی نزل یہ راکھ آواز بھی نہ پوچھیں کہ لاکھ روو کے چو اندھیری قبر میں کس طرح سوو کے</p>
<p>۱۱۱۱ جنت کو ہمیشہ کو گھر کو جنت کو ہمیشہ کو گھر کو جنت کو ہمیشہ کو گھر کو جنت کو ہمیشہ کو گھر کو</p>	<p>۱۱۱۱ جنت کو ہمیشہ کو گھر کو جنت کو ہمیشہ کو گھر کو جنت کو ہمیشہ کو گھر کو جنت کو ہمیشہ کو گھر کو</p>	<p>۱۱۱۱ جنت کو ہمیشہ کو گھر کو جنت کو ہمیشہ کو گھر کو جنت کو ہمیشہ کو گھر کو جنت کو ہمیشہ کو گھر کو</p>
<p>۱۱۱۱ حیدر بھی شب کو خوف لحد سو جب ذکر قبر و تھا بابا بھی روتے تھے لو کو نہ راہ میں کہ علی کو فاسد تھے ہم دو شاہد روئے تھیں چاہے تھے</p>	<p>۱۱۱۱ حیدر بھی شب کو خوف لحد سو جب ذکر قبر و تھا بابا بھی روتے تھے لو کو نہ راہ میں کہ علی کو فاسد تھے ہم دو شاہد روئے تھیں چاہے تھے</p>	<p>۱۱۱۱ حیدر بھی شب کو خوف لحد سو جب ذکر قبر و تھا بابا بھی روتے تھے لو کو نہ راہ میں کہ علی کو فاسد تھے ہم دو شاہد روئے تھیں چاہے تھے</p>

۱۳۳۰
دور سے سب کو بلانے کی کوشش
نہیں کی گئی تھی کہ وہ خود
آجائے۔ یہ سب کچھ ہم نے
کے سامنے رکھا ہے۔

۱۳۳۱
ماتم سرزمین غلامی سے تشریف لائیں
لوفاطرہ نواسے کے برسر کو آئیں

۱۳۳۲
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ

۱۳۳۳
نامی کوئی غیبی رشتہ نہیں ہوا
تو ہمارے عقیق کثابت نگین ہوا

۱۳۳۴
سلامت سے واپس آئے
کے ساتھ جو عیال و خاندان
میں نے ان کو واپس لایا
میں نے ان کو واپس لایا

۱۳۳۵
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ

۱۳۳۶
اس وقت کوئی اور نہ تھا
اب بیکان کے چوہے اب اسے

۱۳۳۷
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ

۱۳۳۸
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ

۱۳۳۹
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ

۱۳۴۰
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ

۱۳۴۱
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ
میں نے غزنویوں کے ساتھ

<p>یاد دوان حسن تر چہ چو نوین حسن دنیا کا دریا مردم کرین زلفدار موج دار پیرایات باد نظم بیا زار</p>	<p>دوان کن رنہ تھائیہ روتے تا بان جی بین دی بارو عبد نمید صورت بختیو مصطفیٰ دوان چون جھون جھون جھون</p>	<p>عبد کے بعد پختہ نہ ہو نیک نظر عالم اسکان میں تھا حال خوش و بد قدر ببار و فاضل پس ایس ملک شہت جہاں</p>
<p>امداد چاہتا ہوں حسن اور حسین کی مہ نظر ہے آج دنیا میں سرین کی</p>	<p>پوچی شمیم زلف تو پر یان پھر گلین سب راجہ سے گزر گئے کلیان ملکین</p>	<p>دو نوں پر غم و شہت ستیز تھے نودس برس کس سن میں جو انویز تھے</p>
<p>لیا فاطمہ کو حق نے بیا کر غلامی میں زیب عشق میں لیا کر درد و جگر کس وہ سب تو کر روشن کر شیش وہ نور انور</p>	<p>حسن رسول حسن کے نام ذلت اٹھا دی وہ دین کا نام شہر سے بریں نہیں لایا کس نام ماہیت ردا کو عقدہ کس نام</p>	<p>دوان کو حق نے بیا کر جیدر کی شان خلق نبی کریم ماہیت کا اقرار و شہر ان حسین حفظ کا عجب حسن کو حسین</p>
<p>ہر دل کو تھے عزیز ذرا سبکی جان تھی یوسف کا حسن تھا تو محمد کی شان تھی</p>	<p>مارے گئے پھر کے شہ ذوالفقار کو بیجان ہو کر وہ سم سے یہ خبر کی دھاک کو</p>	<p>قہار مرد کو رنگ وہ تو قیامی تھی میراث سب بزرگوں کی حصے میں آئی تھی</p>
<p>بہت ہی روت و فخر و غری اسان ہی جاویں شہر غری خلق محمدی پی لطف و عطا دی بہت دی کہ یہ جاوے عطا دی</p>	<p>ابن علی سے آگے شہر و شہر ظاہر سب یہ شہر و شہر جانا دیے حسین کا چل چل نہا را اچھ لاکھ سے وہ چل</p>	<p>بہت ہی روت و فخر و غری اسان ہی جاویں شہر غری بہت ہی روت و فخر و غری اسان ہی جاویں شہر غری</p>
<p>کیون دل نہ نثار علی و تہول کے دو نوں سپرد قدم بقدم تھے رسول کے</p>	<p>نورین بھگائیں شیر نے نکل گواہ کے سر کے نہ پاؤں کس کے قتل گواہ کے</p>	<p>لڑا کے جو تھر بڑی بس انھیں سب کیل نیز وں نہ چون سے کمانوں کو کھیل</p>

[illegible]

<p>۷۱ دارائی حسین کا داد آفاق و مکران خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خاندان کریم کی محبت ہے پیکر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر</p>	<p>۷۲ کیونکہ غرضت سے ہے دل کا خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر</p>	<p>۷۳ کیونکہ غرضت سے ہے دل کا خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر</p>
<p>۷۴ خیر اپنا جو ترم جو محبت وہ کرے مردان با وفا انھیں باقیہ ترم ہے</p>	<p>۷۵ کیا فیض محبت شبہ عالی مقام ہے حیدر کی طرح سارے زمانے میں</p>	<p>۷۶ ظاہر اور کچھ تو فکر میں کیوں راندنی ہو تجربہ و صاف صاف تو میں مطمئن رہوں</p>
<p>۷۷ خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر</p>	<p>۷۸ خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر</p>	<p>۷۹ خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر</p>
<p>۸۰ جرات ضرور چاہیے شیر و نکلے واسطی مرنا تو زندگی ہے دلیر و نکلے واسطی</p>	<p>۸۱ کیا جائز کیا ہوا کون ہیں دشمن جان میں کیا کون کہ جان نہیں بری جان</p>	<p>۸۲ احل و گھر کے سایہ طوبی میں گھرے بیار و تھار سے خبر کو زیر کرے پڑے</p>
<p>۸۳ خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر</p>	<p>۸۴ خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر</p>	<p>۸۵ خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر خیرت کا سبب دین باطن و ظاہر</p>
<p>۸۶ دیکھلائے ہیں وفا کا چلن ہر مقام پر جیتے ہیں ابرو پہ تو مرتے ہیں نام پر</p>	<p>۸۷ کینہ ہے فائدان شبہ مشرق و مغرب دیکھوں ساک کے قرین کیا حسین</p>	<p>۸۸ ایسے لڑے کہ شاد و سول زمین ہو تیرہ برس کی عمر میں نہ بہشکن ہو</p>

<p>۴۱ روشن بر جنگ بر جانی شکار کسکرتین کو ایک لاش کی پوچھا مکھو پناہ میں جہم منہ نہ رہا بہت بچا جان بچا جان بچا جان</p>	<p>۴۲ نزدائیں جی تو مگر ہر جہاں کے پورے جہاں کے پورے جہاں کھاڑے پیٹے ہی بل سے پورے جہاں کھاڑے پیٹے ہی بل سے پورے جہاں</p>	<p>۴۳ بجائے گشتے اپنے گشتے اپنے گشتے بجائے گشتے اپنے گشتے اپنے گشتے بجائے گشتے اپنے گشتے اپنے گشتے بجائے گشتے اپنے گشتے اپنے گشتے</p>
<p>جاری لہو تپ نام ہے سشیرا کا اب دم کنوین میں پھرتے ہیں جید کی کا</p>	<p>نہوڑائے سر پھول کی جانی کو دھلکا بجائی نے مسکرا دیا بجائی کو دھلکا</p>	<p>بجائے گشتے اپنے گشتے اپنے گشتے بجائے گشتے اپنے گشتے اپنے گشتے بجائے گشتے اپنے گشتے اپنے گشتے بجائے گشتے اپنے گشتے اپنے گشتے</p>
<p>۴۴ نہوڑائے سر پھول کی جانی کو دھلکا بجائی نے مسکرا دیا بجائی کو دھلکا</p>	<p>۴۵ نہوڑائے سر پھول کی جانی کو دھلکا بجائی نے مسکرا دیا بجائی کو دھلکا</p>	<p>۴۶ نہوڑائے سر پھول کی جانی کو دھلکا بجائی نے مسکرا دیا بجائی کو دھلکا</p>
<p>لوہے کے پٹ کو توڑ لیا جلد اس طرح آئینہ ہاتھ میں کوئی لیتا ہے جس طرح</p>	<p>نوجوان سو کیا ڈرے کہ شیر و نم شیرین آوارین کھا کر فرستے ہیں ہم وہ دلیرین</p>	<p>باقی رکھیں نشان نہ کسی بد مزاد کا سرکاٹ لائین تیغ سے ابن زیاد کا</p>
<p>۴۷ نہوڑائے سر پھول کی جانی کو دھلکا بجائی نے مسکرا دیا بجائی کو دھلکا</p>	<p>۴۸ نہوڑائے سر پھول کی جانی کو دھلکا بجائی نے مسکرا دیا بجائی کو دھلکا</p>	<p>۴۹ نہوڑائے سر پھول کی جانی کو دھلکا بجائی نے مسکرا دیا بجائی کو دھلکا</p>
<p>عز اکا سر لکڑے بچا اور نلات کا گھوٹن خدا کے ہونے لگا غل صلا کا</p>	<p>منہ پر پڑے کوئی تو سر آد کا امارین رستم بھی ہو تو گھیر کے نیزوں مار لین</p>	<p>ملکین سے کہ جنگ کے میدان سے ہمین سرکاٹ ڈالے گا جو پیچھے قدم نہیں</p>

<p>۳۴ امان نواز غنیمت میں کوہین خوابان اک مہینہ بہار خوشی کی دنیا اسلے تہی قدم قدم از پیچھے ہے تہن کرسن نوادہ تہی دنیا پہ چلے آگے ہیں</p>	<p>۳۵ کی عرض شاہ کرمی باری یاکم اب تک تو جتنے کو قدر میں غلام تو جری رفیقوں کے پہلے ہوا نام تو جری پہ چلی جلد ہو چکا بائیں چار</p>	<p>۳۶ اس کے گریہ کی دودھ وہ دھکا اس کے سر کی ترقی میں سے مشک کے گلہ غدا نہیک سر کی ترقی میں سے مشک کے گلہ غدا ہم کی تہی جوتی تھیں ایک ایک تہی تہی جوتی تھیں ایک ایک</p>
<p>۳۷ مگرین نہ پھر گلہ کے بھان پاؤں گا دیو دشمن ملاے آٹھ تو پھر بگاڑ دیں</p>	<p>۳۸ روشن کریں بزرگوں کے نام و نشان حسرت یہی ہیں ہے یہی امان جانکو</p>	<p>۳۹ ایک سو تھا کہ بیٹوں سو مادر پھر لگتی اڑتی تھی ماٹھ کوکھ بھی ہر اڑتی لگتی</p>
<p>۴۰ یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے</p>	<p>۴۱ یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے</p>	<p>۴۲ یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے یکے تھوڑے گے دونوں تھوڑے</p>
<p>۴۳ مارو گے بچے سپرد دم و شام کو مان صدقے یاد رکھو مگر اس کلام کو</p>	<p>۴۴ واقعہ نبرد گاہ سے اصلا نہیں کھی لاشوں کو لوٹے ہوئے دیکھا نہیں کھی</p>	<p>۴۵ خوشنود قاطع ہوئیں دہ کام کر گئے چھوٹے تھے پر بہا نہیں بڑے نام کر گئے</p>
<p>۴۶ جب ارد تھیں تہی تہی تہی تہی مشک کے لادوں کی تہی تہی تہی سبیاں ان کے تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی</p>	<p>۴۷ دو تو کو پار کر کے پہنچے تہی یکو تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی تہی</p>	<p>۴۸ تہی</p>
<p>۴۹ زینب کے دونوں بیٹوں کی تہی تہی ہم پہلے مرنے جائینگے اسپر محل گئے</p>	<p>۵۰ شہر بھر قلب پہ کھائی نہ جائیگی دولت بہن کی مجھے لٹائی نہ جائیگی</p>	<p>۵۱ آنکھیں تو ہیں سبج ابھی گواستد نہیں رہیں یہ کشت و خون ہر انھیں کچھ نہیں</p>

دوسرے کو زور نہ دے مگر اس کا ذکر

<p>۴۳ دو بجائی نقل ہو متعلقہ کیسک مارے جانی فاکتہ نہتر لاش تیرا کسین زرخ کیا ہے بعد جانیکے درگزر و ملک</p>	<p>۴۴ منہ نہ چھوڑ چکے بلوڑ جاکر بولا تو لا علی کہہ کر انے میں غلامی نہ تیرا بدوڑ سودہ زنجاری چوچی ان میں</p>	<p>۴۵ نہتر لاش تیرا کسین زرخ کیا ہے بعد جانیکے درگزر و ملک نہتر لاش تیرا کسین زرخ کیا ہے بعد جانیکے درگزر و ملک</p>
<p>دانتہ بر وفا ہے جو اتبک و خانہ کی دو نوٹے ایک دعدہ یہ اپنے دفانہ کی</p>	<p>حال اٹکا دیکھے گا اگر بائے گا آپ کچھ لو پھنسا ہے سنے پہلے آگیا آپ</p>	<p>ہیں چاک استیون کریا ترک چڑھوڑ سینہ سپرین عوٹ و مچھر ٹر ہوئے</p>
<p>۴۶ مادری آباد بھی آباد ملک مٹی ہون بن وہ کسین کیا ہوئی جھکڑ و خضبط کی جان ہرگز کرتے ہیں بونہی</p>	<p>۴۷ ایک لاشین جو درگزر نہ باب کیا ہوئی ہے خاک لاشین کیا ہوئی ہے خاک لاشین کیا ہوئی ہے خاک لاشین</p>	<p>۴۸ نہتر لاش تیرا کسین زرخ کیا ہے بعد جانیکے درگزر و ملک نہتر لاش تیرا کسین زرخ کیا ہے بعد جانیکے درگزر و ملک</p>
<p>مظلوم آج سبط بنی سا کوئی نہیں سج ہے بڑی گھڑی میں کیا کوئی نہیں</p>	<p>کیا اور کوئی تازہ ہوا غم حضور کو پاتا ہوں مضطرب بہت اسدم مضطرب کو</p>	<p>اس سرکہ میں خوب خوش میرا دل کیا نہتر لاش تیرا کسین زرخ</p>
<p>۴۹ نہتر لاش تیرا کسین زرخ کیا ہے بعد جانیکے درگزر و ملک نہتر لاش تیرا کسین زرخ کیا ہے بعد جانیکے درگزر و ملک</p>	<p>۵۰ ایک لاشین جو درگزر نہ باب کیا ہوئی ہے خاک لاشین کیا ہوئی ہے خاک لاشین کیا ہوئی ہے خاک لاشین</p>	<p>۵۱ نہتر لاش تیرا کسین زرخ کیا ہے بعد جانیکے درگزر و ملک نہتر لاش تیرا کسین زرخ کیا ہے بعد جانیکے درگزر و ملک</p>
<p>نہتر لاش تیرا کسین زرخ کیا ہے بعد جانیکے درگزر و ملک نہتر لاش تیرا کسین زرخ کیا ہے بعد جانیکے درگزر و ملک</p>	<p>باقی جو کچھ ہیں انکے بھی جینے سے پاس اب کون کون سبط محمد کے پاس</p>	<p>حضرت انکو منع کیا تھام تھام کے تو بار کر چکے ہیں قدم پر امام کے</p>

[illegible]

<p>۱۷۱ اس جادو جی بنی جانان بگ شکر نعم لالہ ہر ان ابو کا نام پیوستہ ایک جان دوقالین بیہ انہی ہوئی کی گئی جی سر</p>	<p>۱۷۲ اللہ رویا بابت بگ شکر نعم لالہ ہر ان ابو کا نام پیوستہ ایک جان دوقالین بیہ انہی ہوئی کی گئی جی سر</p>	<p>۱۷۳ جیو جان زور سے جیو جان شکر نعم لالہ ہر ان ابو کا نام پیوستہ ایک جان دوقالین بیہ انہی ہوئی کی گئی جی سر</p>
<p>۱۷۴ کچھ بائے شکل تیر شہینان کچھ خامے سے کھلے یہ کیانی کمان کچھ</p>	<p>۱۷۵ عل ہو یہ بزم خسرو الخسم پناہین دو جانہ پھر رہے ہیں برابر نگاہین</p>	<p>۱۷۶ پیاسے چلے ہیں سہلے پس زر گاہین عورت اکبر سے مرہن اوسکی راہین</p>
<p>۱۷۷ پرتقا بول در جت ابر کین چرخ کو چلے تیر جیو جان</p>	<p>۱۷۸ کس کی شکل چلے تیر جیو جان کس کی شکل چلے تیر جیو جان</p>	<p>۱۷۹ کس کی شکل چلے تیر جیو جان کس کی شکل چلے تیر جیو جان</p>
<p>۱۸۰ تیری زبان کو چاہیے اسکی صفا لازم ہے ذوالفقار کا پانی دوات</p>	<p>۱۸۱ غم سے جگر کباب، دل درد مند ہے ہر دم صدا کے نالہ کو کوکوبست ہے</p>	<p>۱۸۲ نکی شہیم عطر ہوا نین بل گن جلو رکھا کے دور سے پران گن</p>
<p>۱۸۳ جیو جان سر سناہن جیو جان جیو جان سر سناہن جیو جان</p>	<p>۱۸۴ کیا بلو کہہ کر فصل کے تیر کھلا بڑی شام کے تیر</p>	<p>۱۸۵ جیو جان سر سناہن جیو جان جیو جان سر سناہن جیو جان</p>
<p>۱۸۶ ہنگام شکر یکہ کے اُنکے جمال کو روکے ہوئے چشم بھی تیلی کی ڈھال کو</p>	<p>۱۸۷ چین چین کو دیکھ کے اُس خوش صفا کہتے ہیں خضر نمر سے آس بابت کی</p>	<p>۱۸۸ غل تھا یہ اسب طار دشت سستیر ہے خدو برق کہہ ہی تھی کہ مجھ تو بھی تیر ہے</p>

<p>۱۲۰ کس شہدائے حق و عابدین تو جو بخت بد و بد بخت مردان برتری مویں سے تو جو بخت بد و بد بخت</p>	<p>۱۲۱ کس شہدائے حق و عابدین تو جو بخت بد و بد بخت مردان برتری مویں سے تو جو بخت بد و بد بخت</p>	<p>۱۲۲ کس شہدائے حق و عابدین تو جو بخت بد و بد بخت مردان برتری مویں سے تو جو بخت بد و بد بخت</p>
<p>چشم چراغ خانہ بدر حنین ہیں شیر خدا کے شیر کے یہ نور عین ہیں</p>	<p>کس منہ سے پیر اٹھیں ملکین یا یکہ کو جو طرح سے یوں کو نکاح کنوں</p>	<p>اور دراصل کے جوئی اس وقت میں ہے نابت ہوا سیل ہا شک میں ہیں ہے</p>
<p>۱۲۳ بل کھاتے صاف کشتی کو بیت دعا کا دانت اٹھایا جب</p>	<p>۱۲۴ کس منہ سے پیر اٹھیں ملکین یا یکہ کو جو طرح سے یوں کو نکاح کنوں</p>	<p>۱۲۵ کس منہ سے پیر اٹھیں ملکین یا یکہ کو جو طرح سے یوں کو نکاح کنوں</p>
<p>۱۲۶ میری ہر ایک لٹ کو سلاسل ہی قوی ہے حلقہ ہر ایک گردن سرکش کا طوق ہے</p>	<p>گنجائش سخن کبھی اصلا نہ ہوگی فکر اسکی بچھ سے یہ گرہ و انہوگی</p>	<p>پھر تاسے گرد حال یہاں اضطراب کا ہر دانہ بگیا ہے چراغ آفتاب کا</p>
<p>۱۲۷ کس منہ سے پیر اٹھیں ملکین یا یکہ کو جو طرح سے یوں کو نکاح کنوں</p>	<p>۱۲۸ کس منہ سے پیر اٹھیں ملکین یا یکہ کو جو طرح سے یوں کو نکاح کنوں</p>	<p>۱۲۹ کس منہ سے پیر اٹھیں ملکین یا یکہ کو جو طرح سے یوں کو نکاح کنوں</p>
<p>کیا بس چلے خزانے کسی گلزار کا آنکھ کوئی دم میں زمانہ بہار کا</p>	<p>نئے آفت تابین نہ صفائی میں درون پتلیں نہ درون لڑائی کی لڑائی نہ تار کا</p>	<p>دم ہی اٹھیں کے شان شجاعت کی برہم کو ہرات اٹھیں کے تھوٹو زور و نہ چوٹ کو</p>

<p>۹۱ میں نے اپنے دل سے اک نور پیدا کیا ہے جس کی بند ہے کوئی دل تو میری سہمی ہے جیسا کہ میں نے</p>	<p>۹۲ میں نے اپنے دل سے اک نور پیدا کیا ہے جس کی بند ہے کوئی دل تو میری سہمی ہے جیسا کہ میں نے</p>	<p>۹۳ میں نے اپنے دل سے اک نور پیدا کیا ہے جس کی بند ہے کوئی دل تو میری سہمی ہے جیسا کہ میں نے</p>
<p>تشریح تمام ہنسنے دکھائی نہ جائیگی معدوم ہو جو شے کبھی پائی نہ جائیگی</p>	<p>ازاد کردہ اس کی پرین کا سرو یو یا علی نے جس کو یہی اوس میں کاٹا</p>	<p>میدان میں موج دامن باد صبا لگی ہاں بے نقاب ہوئے ہنسنے ہنسنے لگی</p>
<p>۹۴ میں نے اپنے دل سے اک نور پیدا کیا ہے جس کی بند ہے کوئی دل تو میری سہمی ہے جیسا کہ میں نے</p>	<p>۹۵ میں نے اپنے دل سے اک نور پیدا کیا ہے جس کی بند ہے کوئی دل تو میری سہمی ہے جیسا کہ میں نے</p>	<p>۹۶ میں نے اپنے دل سے اک نور پیدا کیا ہے جس کی بند ہے کوئی دل تو میری سہمی ہے جیسا کہ میں نے</p>
<p>بالیدہ ہے قلم بھی سراپا کی شان پر ہو نچا ہے افتخار کا سر آسمان پر</p>	<p>تشریح در اسکے بنو اول شین میں جو ہر دن ذوالفقار کے چین میں ہیں</p>	<p>برہم ہر صفت کی صفت سپہ بدر لگا رہ کہ ہاتھ پڑتے ہیں ابرو کی تخی پر</p>
<p>۹۷ میں نے اپنے دل سے اک نور پیدا کیا ہے جس کی بند ہے کوئی دل تو میری سہمی ہے جیسا کہ میں نے</p>	<p>۹۸ میں نے اپنے دل سے اک نور پیدا کیا ہے جس کی بند ہے کوئی دل تو میری سہمی ہے جیسا کہ میں نے</p>	<p>۹۹ میں نے اپنے دل سے اک نور پیدا کیا ہے جس کی بند ہے کوئی دل تو میری سہمی ہے جیسا کہ میں نے</p>
<p>پھیدا ہے نور اس میں بے نظیر صل غے کا نعل ہر قلم کی ضریر میں</p>	<p>لیٹے ہر اسکے عشق میں کبکھو جنوں ہنر جنوں کا ذکر کیا رگ سنبل میں خون ہنر</p>	<p>گردش ہو تیلوئی کی در خون ہر دیر کا ابو شکار کھلیتھو تو میں شیر کا</p>

<p>۱۰۷ کھانا ہوتا ہے سنت بن گیا عینہ کا ہے گام کا ہونیکا ملا ہوا ہے ان کی ہر تمام وقفا وین ہونیکا</p>	<p>۱۰۸ کیا تو اس کے ہونیکا سوک میں ہونیکا کیونکہ ان کا ہونیکا ہونیکا کے ہونیکا</p>	<p>۱۰۹ کیونکہ ہونیکا ہونیکا میں ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا</p>
<p>ہے موجود عاید ہر اک عطر ساز کی ہونیکا سلامتی تری زلف دراز کی</p>	<p>دیکھیں وہ جو ہری جو دیار عین میں موتی صند میں ہونیکا دان میں ہونیکا</p>	<p>کیونکہ ہونیکا کہ تیج ہے نہان خلعت پھلی دکھا رہی ہر یک آب صائیر</p>
<p>۱۱۰ کہ آئینہ کار دست ہونیکا خود آئینہ کی ہونیکا تباہ کر کے رہے ہونیکا ہونیکا کا ہے ہونیکا</p>	<p>۱۱۱ نہا ہونیکا زلف کا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا</p>	<p>۱۱۲ ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا</p>
<p>دیکھو جو وضو ہو مثل سکندر نگاہ میں ہونیکا آئینہ میں ہونیکا آئینہ</p>	<p>رضوان کا قول ہے کہ کمرے بر لے کیونکہ ہونیکا کی ولایت کا پھل ہے</p>	<p>ترکیب اس کی اہل ولا کو پسند ہے پنجہ پہ پختن کے محس کا بند ہے</p>
<p>۱۱۳ ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا</p>	<p>۱۱۴ ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا</p>	<p>۱۱۵ ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا ہونیکا</p>
<p>کیا بات اس حسین اب لاجواب کی یہ ہے وہاں حسین سے خوشبو گلاب کی</p>	<p>گردن ہر شمال گلاب لاجواب ہے معتاب سرفہ سے ہونیکا آفتاب ہے</p>	<p>حیران ہوا جو حسن پہ اس کے بجا ہوا آئینہ ہونیکا ہونیکا ہونیکا</p>

<p>۱۱۱ پہاں جس پر کسی نے کیا تھا پیدا کر دیا تو کسی نے کیا تھا کسی نے نہیں تو کسی نے کیا تھا کسی نے نہیں تو کسی نے کیا تھا</p>	<p>۱۱۲ کنا دغا کیست محمد بنی چھاپا کیست کو طار یو اراگ کیست تھی تشریف کا زور میں کہ چوے تھی تشریف</p>	<p>۱۱۵ کنا دغا کیست محمد بنی چھاپا کیست کو طار یو اراگ کیست تھی تشریف کا زور میں کہ چوے تھی تشریف</p>
<p>تصور کیا ہے کسی ہازک خیال سے یاں تو قلم میں چاہے بار یک بال سے</p>	<p>اڑاڑ کے برجیوں کا دور روانہ تھا نیزے کا غلے اُس کے لیے تازہ تھا</p>	<p>کیا ہو گا نرغہ سپہ خود بند سے دیکھیں تو کون گزنا ہے مرکز بند سے</p>
<p>۱۱۳ کیا ہے غم کا زبیاں سیاں و بیاں کتنی غم کا زبیاں سیاں و بیاں</p>	<p>۱۱۴ روکڑس پوٹا کر روکڑس پوٹا کر روکڑس پوٹا کر روکڑس پوٹا کر</p>	<p>۱۱۶ روکڑس پوٹا کر روکڑس پوٹا کر روکڑس پوٹا کر روکڑس پوٹا کر</p>
<p>تو ردمت فرس خوش حسرام کر منہ تلک نقش پایہ سر با تلام کر</p>	<p>تھرا کے ہاتھ قلب دلیر و کامل گئے بہن گلیہ خوت شیر دن کے بل گئے</p>	<p>رکھے ہیں دلولہ کہ اسد ہم ولی کے ہر بچے تو ہیں اجمی پوٹا ہے علی کے ہر</p>
<p>۱۱۷ تو ردمت فرس خوش حسرام کر منہ تلک نقش پایہ سر با تلام کر</p>	<p>۱۱۸ تو ردمت فرس خوش حسرام کر منہ تلک نقش پایہ سر با تلام کر</p>	<p>۱۱۹ تو ردمت فرس خوش حسرام کر منہ تلک نقش پایہ سر با تلام کر</p>
<p>تو ردمت فرس خوش حسرام کر منہ تلک نقش پایہ سر با تلام کر</p>	<p>تو ردمت فرس خوش حسرام کر منہ تلک نقش پایہ سر با تلام کر</p>	<p>تو ردمت فرس خوش حسرام کر منہ تلک نقش پایہ سر با تلام کر</p>

<p>۱۱۰ بے عین و غیر متقابل بجلی سے فوجِ فرشتہ شہزاد یونہی چھپ گئے وہ چون جاؤ نیابت ہو چاہتے ہو زود ہاں کو</p>	<p>۱۱۱ حکے جو کہ رہا تھو وہ غیر متقابل اسوار گرنے جاؤ تھے سیم دم توڑتے تھو خاکِ اعلیٰ اور ساری صفیں حسین ہر دم</p>	<p>۱۱۲ اگر وہ جو بار نہ ہو سکا دیش دھڑکا اجل عزمِ آغوش رودار جو جوان دور دیں جو مکڑے تختہ کون و توش</p>
<p>جھک کر سپاہی صفت دل میں چھپ گئے جلو دھکا کے ڈھالوں میں باد کی چھپ گئے</p>	<p>مٹتے تھے شیر لاشے بے لاشے نو لیکر بہتے تھے بسوں کے تاشے کو لیکر</p>	<p>اک شور تھا کہ گویہ جری جھوٹے پکار مرحب کو جسے مارا ہے اُس کے نواہن</p>
<p>۱۱۳ طالعِ جو جہات تو غیر متقابل خونگی میں ڈوب کے وہ شکار درج عفت میں وہ شکار نہ تھا لہو جو جہانے ہوئی کہ نہ ہو کہ نہ ہو</p>	<p>۱۱۴ کرنا کہ اسپ بن کی مثال تھو کیش قدم نہ جاتے ہی پاں پور کھانا پیچون نہ کہہ جاں پور جو کہ جاں جانے نہ جاں پور</p>	<p>۱۱۵ یونہی خونیں غیر متقابل لال سے بیلی یون بے دم کا زخا ابن ملک سے کہے تھی خوار خج میلے میں کوئی جو فصل کیا خج</p>
<p>پیدل ملا تو وہ دم جھک ہو گیا ہاتھ آگیا سوار تو چورنگ ہو گیا</p>	<p>لکڑے اجل تو ہاتھ ہر اک بد صفا ترپے تو قطع ہو گئے رشتہ جفا</p>	<p>بدلتہم کا باغیہ کو بر مسل ملا تیغوں نے کٹ گئے شجرِ قدیر پھل ملا</p>
<p>۱۱۶ بے عین و غیر متقابل بجلی سے فوجِ فرشتہ شہزاد یونہی چھپ گئے وہ چون جاؤ نیابت ہو چاہتے ہو زود ہاں کو</p>	<p>۱۱۷ جب نہ رہا زمام بیکار ہو پیچری جی جی جب پیکار ہو چلتے ہی وار دیک شکار ہو تیزی کون سے اٹھ بیکار ہو</p>	<p>۱۱۸ خونیں غیر متقابل دود و دودہ جوا کہ میں پیکار ہو مکڑے تختہ کون و توش مکڑے تختہ کون و توش</p>
<p>ہر نو عیان علامت قبر خدا ہوئی روحونہ کھل گیا کہ قیامت بپا ہوئی</p>	<p>کیا بندستے بند قتل یقین جو گل گین اگرچہ ہر ایک کے سر گردن کی گل گین</p>	<p>زنجی گلوں نے تابہ کر سینے ہو گئے چار اُلیون کو سیکڑوں آئینے ہو گئے</p>

<p>۱۳۱ سب کوئی نہ دیکھتا ہے مگر میں نے دیکھ لیا ہے تو میری آنکھوں میں کتنی باتیں ہیں</p>	<p>۱۳۲ میرا دل بیکار ہے میرا دل بیکار ہے میرا دل بیکار ہے میرا دل بیکار ہے</p>	<p>۱۳۳ میرا دل بیکار ہے میرا دل بیکار ہے میرا دل بیکار ہے میرا دل بیکار ہے</p>
<p>۱۳۴ دو لون معنیہ شمع زنت قاتل ہیں بتر گناہ انکو یہ زنیہ کے لال ہیں</p>	<p>۱۳۵ سکے ہتھے سب بیز غنہ پاک کی طرح لشکر کہ پڑ جاتے تھے بیکار کی طرح</p>	<p>۱۳۶ آہن میں گوہنماں تن اہل نقاق تھے چورنگ کاٹنے میں بیکار تھے</p>
<p>۱۳۷ غل تھا تو نہ زور جس کے سوار لو ہاں بجا تو علی کے نو اس کو مار لو</p>	<p>۱۳۸ بہشت نہ تھے شمال علی زرہ گاہ سو ہر بار چھین لیتے تھے میدان سپاہ</p>	<p>۱۳۹ ضرین یہ تھیں کڑی کہ شکست آفرم تھی دوروں کی چونک کے زرہ تار تھی</p>
<p>۱۴۰ لکھوڑا اڑا کے درائے سپاہین پھر وہ لون چار چپکے ابر سیاہین</p>	<p>۱۴۱ ہر اک گلے میں ہار تھا زخون کے ہار دل موت کا بھی لوٹا تھا ہر بہار</p>	<p>۱۴۲ فرق ایسا کچھ نہ تھا پر قریب آئے سکے سحر سر پہ کون کے دیدہ حسرت سے تکتے تھو</p>

[illegible]

<p>۱۶۱ عاشق کہا نہیں کہ ہوا نامم اوسات ہر کردار نامم نہی کہ کہ نہیں ہوا نامم نہی کہ کہ نہیں ہوا نامم</p>	<p>۱۶۲ میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی</p>	<p>۱۶۳ جانی تو گناہ کے یہ بڑے جانی تو گناہ کے یہ بڑے جانی تو گناہ کے یہ بڑے جانی تو گناہ کے یہ بڑے</p>
<p>شکلیں وہ بے نصیب پھر اکبار مان بھی تمہارے آخری دیدار شکلیں وہ بے نصیب پھر اکبار مان بھی تمہارے آخری دیدار</p>	<p>۱۶۴ نزدی ہر اک کی چشم سے اشکوئی گئی زنیب پر کے دل صفت باتم یہ گئی نزدی ہر اک کی چشم سے اشکوئی گئی زنیب پر کے دل صفت باتم یہ گئی</p>	<p>۱۶۵ جان بازیان دکھا کر جہان سے گذر گئے جتنا رہا میں ہا سے سے شہر رگئے جان بازیان دکھا کر جہان سے گذر گئے جتنا رہا میں ہا سے سے شہر رگئے</p>
<p>۱۶۶ فلو نہ منہ کوئی وہ بڑے دقت کامان کہ بولتے ہیں تیرے دقت کامان کہ بولتے ہیں تیرے دقت کامان کہ بولتے ہیں تیرے</p>	<p>۱۶۷ بڑا اٹھا تو میں داخل ہو گیا میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی بڑا اٹھا تو میں داخل ہو گیا میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی</p>	<p>۱۶۸ میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی</p>
<p>۱۶۹ فاقے سوئی ملک عدم کوچ کرتے ہیں حضرت بھی میں گواہ کہ ہم یہاں سے ہیں فاقے سوئی ملک عدم کوچ کرتے ہیں حضرت بھی میں گواہ کہ ہم یہاں سے ہیں</p>	<p>۱۷۰ چھاتی ہر آئی تم سے جوڑا کی جاگتی آنکھوں میں لینے لگی اپنے جانی کی چھاتی ہر آئی تم سے جوڑا کی جاگتی آنکھوں میں لینے لگی اپنے جانی کی</p>	<p>۱۷۱ اک شور تھا دفعا اور اہلی اُٹنگ کا نقشہ کھینچا تھا حیدر و جعفر کی جنگ کا اک شور تھا دفعا اور اہلی اُٹنگ کا نقشہ کھینچا تھا حیدر و جعفر کی جنگ کا</p>
<p>۱۷۲ دو دن کا دم چہرہ پر نور حضرت زلف میں چہرہ پر نور دو دن کا دم چہرہ پر نور حضرت زلف میں چہرہ پر نور</p>	<p>۱۷۳ میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی</p>	<p>۱۷۴ میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی میں نے کہا کہ نہ ہو کوئی</p>
<p>۱۷۵ ہاتھوں کو منہ بیدہ ترے سینے لگو عباسؑ نامدار بھی سر پہ سینے لگو ہاتھوں کو منہ بیدہ ترے سینے لگو عباسؑ نامدار بھی سر پہ سینے لگو</p>	<p>۱۷۶ آفت میں مبتلا ہوں غیب لہ مار کچھ ہو سکا نہ مجھے بہت شرمسار آفت میں مبتلا ہوں غیب لہ مار کچھ ہو سکا نہ مجھے بہت شرمسار</p>	<p>۱۷۷ معاذ ہو گیا مجھے شہ کے کلام سے مان اندوہ داری خوب لڑا تو شہ سے معاذ ہو گیا مجھے شہ کے کلام سے مان اندوہ داری خوب لڑا تو شہ سے</p>

<p>معاذ چرخ زمین مری غمگین رنج تو کے شایق اگر زار نوری بجایا ہوں اس کی راضی ہوئے اہل علم اور نادان</p>	<p>معاذ ہونو کوئی نہ دانی بجا راجن جسے جسے نہ دانی بجا نہ دانی بجا نہ دانی بجا نہ دانی بجا</p>	<p>معاذ چرخ زمین مری غمگین رنج تو کے شایق اگر زار نوری بجایا ہوں اس کی راضی ہوئے اہل علم اور نادان</p>
<p>موجود اہلیت رسالت چناہ این میں درودم بخشے دی ہوں یہ گناہ</p>	<p>ہے محنت اندھا سب دل ریاں گلوں کس کر تیرے تمھاری تلاش کو</p>	<p>کم زین ہونا بلند ہر کسی دے پیاسے ہو میں نے انھیں کو سونا ہے شکے نو آرم</p>
<p>معاذ چرخ زمین مری غمگین رنج تو کے شایق اگر زار نوری بجایا ہوں اس کی راضی ہوئے اہل علم اور نادان</p>	<p>معاذ ہونو کوئی نہ دانی بجا راجن جسے جسے نہ دانی بجا نہ دانی بجا نہ دانی بجا نہ دانی بجا</p>	<p>معاذ چرخ زمین مری غمگین رنج تو کے شایق اگر زار نوری بجایا ہوں اس کی راضی ہوئے اہل علم اور نادان</p>
<p>نقصیر ایسی کیا نہ ہر کی ہائی کچھ کام آخری نہ لیا اپنی دانی</p>	<p>کیونکر بے نہ دل ہو کنول دگر داغ کا تو کو دان گزر نہیں شمع و چراغ کا</p>	<p>آپس میں ہکلام بھی ہوئے نہ پاؤ گے داری یہ نرم نرم بچھوئے نہ پاؤ گے</p>
<p>معاذ چرخ زمین مری غمگین رنج تو کے شایق اگر زار نوری بجایا ہوں اس کی راضی ہوئے اہل علم اور نادان</p>	<p>معاذ ہونو کوئی نہ دانی بجا راجن جسے جسے نہ دانی بجا نہ دانی بجا نہ دانی بجا نہ دانی بجا</p>	<p>معاذ چرخ زمین مری غمگین رنج تو کے شایق اگر زار نوری بجایا ہوں اس کی راضی ہوئے اہل علم اور نادان</p>
<p>پایا نہ زردہ جان اسی غم میں کھو دی غمیر اب پٹ پٹ کر میں لاشوں کو دی</p>	<p>ما سچ بے جگا نہ نہ ہر بار ہوتے تھے تم دونوں رات بھر سے کہا کوئی تھے</p>	<p>غفلت میں سو خطر میں خبردار جاؤ اکھٹا قدم یہ قدم پہ ہے ہشیار جاؤ</p>

<p>۱۰۱ غنیمت کوئی کون نہ بخون نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۰۲ کیوں نہ سازد کلام نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۰۳ سلام اتنی ہی صلاحی نہیں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>
<p>۱۰۴ بہن بھائی عیب خدا کے عیب کے نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۰۵ کپڑے ہیں سرخ تیرے تن میں چڑھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۰۶ اے بھائی کیا شک نہیں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>
<p>۱۰۷ چلے پہل غریب میں آ کر چلے نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۰۸ دیکھ لے فاطمہ سے جو شے تھی نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۰۹ رشتے تھے خیر کر گئے بھائی نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>
<p>۱۱۰ دن کرب میں بکامین بسیرات ہوگی نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۱۱ جس کے پاس ایسے درد و لہر ہاں نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۱۲ تیرے سر پر دن کو ہے باندھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>
<p>۱۱۳ چہ کرے کہ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۱۴ اس درد میں کہ چہ بابت ہوگی نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۱۵ حاصل چہ کہ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>
<p>۱۱۶ جانا ہے دور نیکو اس وقت ملل رُو نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۱۷ معروف امین رہ جو طلب کار غلہ ہے نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>	<p>۱۱۸ کیا تیغ سے اس کا دل چلے نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ نہ بچے کوئی دل شیریں دیکھ</p>

<p>۴۱ اے مجاہدینِ بے زاد و نال اے ترازو عروسِ نیا دارِ بستان اے طبعِ روانِ قدیمِ جلال اے ملکِ سرکشِ جواہرِ جلال</p>	<p>۴۲ اے مہرِ کیتونِ طبعیتِ بخت دلِ سرخِ غافلِ زبانِ بخت دنیا کی کاموں کی غلطی سوزِ کارِ تیرا صاحبِ بخت</p>	<p>۴۳ اے صفتِ کجِ بختِ بخت اے منہ کی بے وقتِ ملاوٹ اے منہ کی بے وقتِ ملاوٹ اے منہ کی بے وقتِ ملاوٹ</p>
<p>۴۴ گلزارِ سپہِ مجلسِ کبیرِ رشکِ چین شقائقِ سخنِ مہرِ بیانِ سخن آئے</p>	<p>۴۵ شفاتِ دلِ آئینہِ مٹا ہوتے ہیں اس تلخِ ہون تو اکدم میں غلط ہو ہیں اس</p>	<p>۴۶ عشقِ اس کے چھو نہ کر ہوں دلِ حسنِ طلب شیریں ہر اگر دکو تو ملی ہے یہ شب</p>
<p>۴۷ اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت</p>	<p>۴۸ اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت</p>	<p>۴۹ اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت</p>
<p>۵۰ کیا حسن دکھاتے ہیں تباہِ گل یہ ہے وہ سلاسلِ مسلسلِ ہلال</p>	<p>۵۱ پیارا کوئی مخلوق نہیں ہر تو یہی ہے میرا کوئی معشوق نہیں ہر تو یہی ہے</p>	<p>۵۲ گویا بی کی طاقت کسی بیجا نہیں ہے اس کے یہ وثاقت کہ سخنِ جانِ جان</p>
<p>۵۳ اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت</p>	<p>۵۴ اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت</p>	<p>۵۵ اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت اے بختِ بختِ بختِ بخت</p>
<p>۵۶ دیکھا ہی کرے چشم کو منظور یہی ہے غلمانِ یہی رضوانِ بھی یہی حورِ یہی ہے</p>	<p>۵۷ تبارِ ہے خدا یا ر موانِ فوجِ ہون شیدا ہوں تو اسکا ہون عاشقِ ہون</p>	<p>۵۸ اب فکر ہے کیا ہر یہ مقبولِ لیے ہوں رنگینِ جنِ نظم کے میں بھولِ بھول ہوں</p>

<p>۱۰۱ دولہا کا وہ جوان جس کو بے جا مان اند غم آنکھیں بند خود عالم الیاس بن جان مکسبت چہ کو نہ ملے وہ غم</p>	<p>۱۰۲ پیارے ہی رات کو تیرا حال تھا جیسے پتھر کی سی اندھیرا ہے کہ بے جا تھا بے جا کہ بے جا</p>	<p>۱۰۳ دولہا کو تو تیرا حال غیر کا ہے کہ بے جا بے جا کہ بے جا بے جا کہ بے جا</p>
<p>بن پانی زبان شک ہو اس ہلکی چشم آنسو دن سے رہا مصیبت میں چلی</p>	<p>مشتاق دم تیغ تھا دل بن حسن کا منہ نق تھا راز اے کہ تصویر میں</p>	<p>گوس میں بہت کم ہے پتھر میں دور روز کی لب تشنہ سکینہ یہ کھڑی</p>
<p>۱۰۴ ایسا بھی زانو تین ہو گیا شب بھر کو رہا کہ بے جا عشق کی مصیبت تھی فقط کھلے چشم بے جا کہ بے جا</p>	<p>۱۰۵ کڑا ہون بیان شوکت شاعر دین دار دین دار تو رہا تسک تو رہا بیان تو رہا تسک تو رہا بیان تو رہا</p>	<p>۱۰۶ تین تین کی بے جا صوت چہ نظر کی بے جا صوت چہ نظر کی بے جا صوت چہ نظر کی بے جا</p>
<p>تھا ضبط کا یا رانہ جوان کو نہ مسکی شادی تو ہوئی رات کو ماتم ہوا دن کو</p>	<p>افسردہ جو دیکھا ہے چرخ حسن کو اب تلے ہیں مسند پہنچے پاس نبی کو</p>	<p>جلوہ عجب اس دیکھو شہر و جاہ نے دیکھا مسند چاند کا آئینہ میں نوشاہ نے دیکھا</p>
<p>۱۰۷ دولہا کے بیٹے ہیں چشم بے جا کہ بے جا چشم بے جا کہ بے جا چشم بے جا کہ بے جا</p>	<p>۱۰۸ افسردہ جو دیکھا ہے چرخ حسن کو اب تلے ہیں مسند پہنچے پاس نبی کو</p>	<p>۱۰۹ دولہا کے بیٹے ہیں چشم بے جا کہ بے جا چشم بے جا کہ بے جا چشم بے جا کہ بے جا</p>
<p>آؤ ہے وہ شہریت کی نرت سفر کی شہریت دوم سنے مسند پہ دھری گا</p>	<p>یوں شاہد مقنن دم فکر سخن کہ ہے جس طرح کہ ڈالے ہو گلو گلو دھری گا</p>	<p>شہریت سے گھر چھوڑ کر گھر کا نظر آگے دو بھول دو پنجہ مر جان نظر آگے</p>

<p>۴۷ جنتی نہیں ہے جاڑو کی ہر جادو ملامتیں ہیں اب درخشاں کیا ہو گیا عارضین کی طرح سے اس سرور کیا بیچارہ اہل صحابہ سے باہر کیا</p>	<p>۴۸ بے گھر نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی کیا جوں جوں جاں نیاں نکلے جا کر زور و جبر نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۹ یاد ابلی فراموش ہو اکدم تو قسم لین کربات بھی حوروں سے کریں ہم تو قسم لین</p>
<p>۵۰ اشک آنکھوں میں ہیں زانو آندہ پر سر معلوم تو ہو کیا انھیں منظور نظر ہے</p>	<p>۵۱ چاندنی ہے بڑا کسے دنیا میں آ رہی ہے روبرو ملک و ملک کچھ نہیں ہے بڑا کسے دنیا میں وہاں چاندنی ہے بڑا کسے دنیا میں</p>	<p>۵۲ گلزار ارم دیکھتے ہی پھول نہ جانا تران گئی انکو کہیں پھول نہ جانا</p>
<p>۵۳ صدر ہمیں ہو گا جو زاب بات کر دے کیا رکے یہ جب آئیں گے بات کر دے</p>	<p>۵۴ بل بھر کا بھروسہ انھیں اس دارمخ میں کٹ جائیں گے دن بھر کا اک چشم رخن</p>	<p>۵۵ جملہ کو مار کے فراق کی آگ شمع کو مار کے فراق کی آگ شمع کو مار کے فراق کی آگ شمع کو مار کے فراق کی آگ</p>
<p>۵۶ غدیہ کو بے آہ دیکھا کچھ نہیں جنتی بس کو ترپتے کر سوا کچھ نہیں جنتی</p>	<p>۵۷ کھنکھائی گئی آنکھیں گل امید کھینکے دیکھنی جو اس مہر کے پل آنکھیں</p>	<p>۵۸ بیل کی طرح جبرین فریاد کر سینگے بیل کی طرح جبرین فریاد کر سینگے</p>

<p>۴۴ کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت</p>	<p>۴۵ کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت</p>	<p>۴۶ کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت</p>
<p>ہر مہر کے میں جانہ ہم کھیل گئے ہیں تلواروں کی دریا کو سدا جھیل گئے ہیں</p>	<p>ہر بند میں پھر سری ہی تقریر دکھا دو چلتی ہوئی تلوار کی تصویر دکھا دو</p>	<p>منظور ہے دردِ عالم دیاس کا بدلہ لگی ہو سری کشتہ الماس کا بدلہ</p>
<p>۴۷ کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت</p>	<p>۴۸ کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت</p>	<p>۴۹ کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت</p>
<p>یوں قتل کرو گھر کے اس کشتہ و مرن لکڑے ہی نہ لاشے کے طیش شاہ مرن</p>	<p>یوں لڑ صفت اعدا سے کہنگام کرا جس داب کے دادا تراخیم مرن لڑا</p>	<p>پر بار گنہ رہا یا دس تھر تو دسون پر دھم سے نظر آئے تن پر خون در لہر</p>
<p>۵۰ کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت</p>	<p>۵۱ کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت</p>	<p>۵۲ کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت کسب و تجارت</p>
<p>نمون چشم ہر ریشہ زبجاہ میں اوترا گھوڑا ہر لڑکھ صفت جنگاہ میں اُترا</p>	<p>جو بیچ میں نمی تھا وہ نامن جگر تھا اک ہاتھ اصل کا ادھر اور ایک دھر تھا</p>	<p>نامر دوا کھا کے جو مل جا ہاتھ کوئی ٹھنڈا کوئی ہوتا تھا تو جل جاتا تھا</p>

<p>۴۷ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ اگل گلخان سبیلان چہ چکنے گلن تر شاہرا نشان چہ معج ہوا کہ میں پریشان چہ</p>	<p>۴۸ دھلائی تر چکو و بری بالکلی دھلاوین چھانے دھلاوین ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ</p>	<p>۴۹ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ</p>
<p>۵۰ غل تھا کسی شعلی یہ چل بل نہیں دیکھی بجلی کہ بھی گرنے میں یہ چل نہیں دیکھی</p>	<p>۵۱ حیرت ہوئی اُسکو جبے پر تو نظر آیا چھٹکے ہوئے تار و تین مر لوظ آیا</p>	<p>۵۲ پر عرق میں بھی بستے نہیں دیکھا گر مانے یہ بھی اسکو رتے نہیں دیکھا</p>
<p>۵۳ جو برون چڑھا تھا دین جانی چھٹکے خود آتی تھی کیا نہوت سبیلانی چہ اوجھرتی وہ چہ نظر آتی تھی ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ</p>	<p>۵۴ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ</p>	<p>۵۵ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ</p>
<p>۵۶ میرا کہ تلاطم میں ہر اسان نہیں ہوا ماہی کو کچھ اندیشہ طوفان نہیں ہوا</p>	<p>۵۷ غصے تھی کہ کھا جانے کو سینہ نہیں ملتا جلیجین اوجھی مجھے پینا نہیں ملتا</p>	<p>۵۸ پھر نے کی جگہ نہیں پاتا سہہ زمین اڑ کر سوئے گردون آتر آتا زمین</p>
<p>۵۹ وہ نہ کی جگہ نہ تو اس کے سارے اس کے جو کھائی نہ تو اس کے سارے مری وہ قیامت کہ جس میں جانی ست اسی صدمہ کو اسی میں</p>	<p>۶۰ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ</p>	<p>۶۱ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ ہر گز نہ آئی ہو بجا چہ</p>
<p>۶۲ لکھتے تو لیں شل بھی جتنے نہیں دیتے کیا آفتِ دوران کہ تھمنے نہیں دیتے</p>	<p>۶۳ اہم بنے قاسم کی دم صفت مکنی ہوں بہتوں کا نگار و نکی میں ہرے دہنی ہوں</p>	<p>۶۴ گلگون کی کیا اس سے ہو پھر ہر ہر ہر جینے ہوئی اس سے ہوئی جیسا اسکے گل</p>

[illegible]

<p>سب کوئی نہ کہے کہ میں نے کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ</p>	<p>اگرچہ کہ میں نے کچھ نہ کیا کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ</p>	<p>اگرچہ کہ میں نے کچھ نہ کیا کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ</p>
<p>کھیلے ہو کر طبع و شکار و کھانا اپولہ ان لہو پہ چار و کھانا</p>	<p>تلوار و نئے تھنچ سے کٹ جاہل جوش سپر تیرا پٹ جاتے ہیں اکثر</p>	<p>جتنے ہیں زرد پوش او گھٹتے ہیں انکو تن بیکر ہا ہی کی طرح کٹے ہیں انکے</p>
<p>اگرچہ کہ میں نے کچھ نہ کیا کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ</p>	<p>اگرچہ کہ میں نے کچھ نہ کیا کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ</p>	<p>اگرچہ کہ میں نے کچھ نہ کیا کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ</p>
<p>بچنے کا نہیں تیغ یہ بوقت چلے گی یہ کاکوئی جب کھایا گاہب کاکوئی</p>	<p>مرگ آمد و ماندست ز عمرت نصیب باشملہ برابر بند و خار خوش چند</p>	<p>شاہ اشکی اک حوم ادراد ادراد دان گرز اٹھا تھمین اوریاں کھڑی</p>
<p>اگرچہ کہ میں نے کچھ نہ کیا کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ</p>	<p>اگرچہ کہ میں نے کچھ نہ کیا کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ</p>	<p>اگرچہ کہ میں نے کچھ نہ کیا کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ کچھ نہ کیا ہے نہ کچھ نہ</p>
<p>کیا مرنے دلم منست خانی سر لڑکا بس جائیگا تو سر پہ جواک وار چلے گا</p>	<p>دل شیر باجلی سا فرس چاہیے ظالم تلوار میں کس ہاتھ میں جس چاہیے ظالم</p>	<p>کچھ خوف نہیں ضرب کا اس بابر چار آنکھ سیریک ہوڑے میں پسلی</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۱۱۵ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>	<p>۱۱۶ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>	<p>۱۱۷ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>
<p>۱۱۸ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>	<p>۱۱۹ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>	<p>۱۲۰ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>
<p>۱۲۱ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>	<p>۱۲۲ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>	<p>۱۲۳ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>
<p>۱۲۴ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>	<p>۱۲۵ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>	<p>۱۲۶ کاف بنان زانین زانین منجہ منجہ منجہ منجہ سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر سحر</p>

<p>۱۵۴ رستم بخت شاد کو چاہیگا کھنچا رستم بخت شاد کو چاہیگا کھنچا لاشہ بدو احسب کھنچا کھنچا مٹھا کھنچا گری خاکین کھنچا کھنچا جلالی من کھنچا کھنچا کھنچا</p>	<p>۱۵۵ بگوئی شہنشاہ اسی شہنشاہ لائی تھی بوجھ کو بھی لائی مکتوی فرستے کے نظر کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا</p>	<p>۱۵۶ بگوئی شہنشاہ اسی شہنشاہ لائی تھی بوجھ کو بھی لائی مکتوی فرستے کے نظر کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا</p>
<p>۱۵۷ بر بھی چھو اور خشک قمر لگی لکھی اس چاند سے کھڑکوں نظر لگی لکھی</p>	<p>۱۵۸ قدموں میں بادل صد چاک لگی بالونہ بھی خسار و نہ بھی خاک لگی</p>	<p>۱۵۹ سنتے بھی نہیں آتے کیا خاک کو بون صاحب اجازت رک کر تربت یہ بون</p>
<p>۱۶۰ کشت نہ لکھی بخت کھنچا کھنچا لاکھوں روئے زخم کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا</p>	<p>۱۶۱ کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا</p>	<p>۱۶۲ کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا</p>
<p>۱۶۳ مزا تو یہ میرا ہے تمہارا نہیں بٹھا دور اندین ہیں اور کوئی سہارا نہیں</p>	<p>۱۶۴ مٹی دلو خبر انگوٹھی منڈھ مٹی میناں اس کے لیے روتی مٹی</p>	<p>۱۶۵ ہم نظم سخن کر گئی تھی محتاج نہیں ہیں افسوس کہ مجلس میں انیس آج نہیں ہیں</p>
<p>۱۶۶ آفت کوئی کوئی نہ تھا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا</p>	<p>۱۶۷ کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا</p>	<p>۱۶۸ کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا کھنچا</p>
<p>۱۶۹ اتم چمن شیر الہی میں بسا تھا اک حشر کا غل خیر شاہی میں بہا تھا</p>	<p>۱۷۰ بستی بھی رکھی قبر جہان ہو گئی صاب یہ تو کو شب آج کمان ہو گئی صاب</p>	<p>۱۷۱ چال اپنی بھی کھنچا کھنچا جو تقلید کرینگے حال میں حضرت مری تا ئید کرینگے</p>

<p>۴۰ میں نے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۴۱ کچھ دیکھو پھر سوچو پھر سوچو پھر سوچو پھر سوچو پھر سوچو پھر سوچو پھر سوچو</p>	<p>۴۲ میں نے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے</p>
<p>۴۳ کچھ جاؤ شکل ہمارے صف کا زاری تیری ہر ایک بیت میں ہو وہ واقعا تیری ہر ایک بیت میں ہو وہ واقعا تیری ہر ایک بیت میں ہو وہ واقعا</p>	<p>۴۴ ایک ایک دائرہ سپر لاجواب ہو ہر لام الف میں تیغ دو پیکر کی آب ہر لام الف میں تیغ دو پیکر کی آب ہر لام الف میں تیغ دو پیکر کی آب</p>	<p>۴۵ ہے تو اسکو یہ درجعت ملین ایسا جلتا ہے ہوتے یہ شرف ملین ایسا جلتا ہے ہوتے یہ شرف ملین ایسا جلتا ہے ہوتے یہ شرف ملین</p>
<p>۴۶ پہلے سے ہو گیا ہوا صفحہ ہر ایک کی کا جوا ہر ایک صفحہ ہر ایک کی کا جوا ہر ایک صفحہ ہر ایک کی کا جوا ہر ایک</p>	<p>۴۷ میں نے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۴۸ میں نے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے</p>
<p>۴۹ وہ گل شمار میں پہ دل مشتری رہا وہ گل شمار میں پہ دل مشتری رہا وہ گل شمار میں پہ دل مشتری رہا وہ گل شمار میں پہ دل مشتری رہا</p>	<p>۵۰ وہ حامل نشان امام امام ہے صفدر لقب ہے حضرت عباس نام صفدر لقب ہے حضرت عباس نام صفدر لقب ہے حضرت عباس نام</p>	<p>۵۱ نامی تو تھے دو چہرہ نمودار ہو گئے جہنم کی طرح جنگ پہ تیار ہو گئے جہنم کی طرح جنگ پہ تیار ہو گئے جہنم کی طرح جنگ پہ تیار ہو گئے</p>
<p>۵۲ میں نے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۵۳ میں نے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۵۴ میں نے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے اپنے ہاتھ سے</p>
<p>۵۵ لفظہ ان سیدوں میں رہیں رہیں لڑائی ہو خاتم پہ صراط ہوں گیند جڑائی ہو خاتم پہ صراط ہوں گیند جڑائی ہو خاتم پہ صراط ہوں گیند جڑائی ہو</p>	<p>۵۶ قوت میں بھرے ہوئے بازو دلیہ کر دست خدا کا زور ہے پنجہ میں شیر کر دست خدا کا زور ہے پنجہ میں شیر کر دست خدا کا زور ہے پنجہ میں شیر کر</p>	<p>۵۷ تہنایمی ہو تو فوج کے بلو کو تھام لے میدان کسی کی ہاتھ پر جوا کا نام لے میدان کسی کی ہاتھ پر جوا کا نام لے میدان کسی کی ہاتھ پر جوا کا نام لے</p>

<p>۱۰۶</p> <p>کیا ہے یہ سب کچھ میں نے سنا ہے کہ یہ سب کچھ میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>کیا ہے یہ سب کچھ میں نے سنا ہے کہ یہ سب کچھ میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>کیا ہے یہ سب کچھ میں نے سنا ہے کہ یہ سب کچھ میں نے سنا ہے</p>
<p>۱۰۹</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۱۰</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>
<p>۱۱۲</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>
<p>۱۱۵</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۱۶</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۱۷</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>
<p>۱۱۸</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۱۹</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۲۰</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>
<p>۱۲۱</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۲۲</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>	<p>۱۲۳</p> <p>یہ ان کے چہرے پر اگر لکھا ہے میں نے سنا ہے</p>

<p>۵۹ موت نہ کرنا و جلا دینا اور خلق پر شہنشاہی کرنا جان و تن میں ہر طرف سے بجائی کو بجائی وقت کا جان دینا</p>	<p>۵۲ یوں کرتا بھی کہ چاہتا تھا دی شاعر دوسرے نے خبر آ کر کیا بوصد زین پر راجہ خوار عشق میں غرق ہو کر</p>	<p>۵۸ موت نہ کرنا و جلا دینا اور خلق پر شہنشاہی کرنا جان و تن میں ہر طرف سے بجائی کو بجائی وقت کا جان دینا</p>
<p>یہ روح ابد قبل بھی راحت نہ پائی رنگ گہ ہوا سے بھائی کی آواز آئی</p>	<p>رخ ہوا دھرم میں کسے نامی جو دیکھو حکم رہا ہے وہ نچہ نشان</p>	<p>نور کس ہر ایک چشم کی تلی ہوئی گرا کہ سبز لب کو ترش شہر سے</p>
<p>۵۷ عشق میں نہ رہنے کو چاہتا تھا دل نہ چاہتا تھا کہ ہر کام ملا دے دینا و پریشانی</p>	<p>۵۶ گاز میں چمک رہی تھی آبی ساری تھی جوت چمک رہی نہلےم آفتاب کی جوت چمک رہی درون ملک و دل میں</p>	<p>۵۵ جانی نہ غم میں نہ خوشی میں نور و شہنشاہی کو چاہتا تھا جانی نہ غم میں نہ خوشی میں نور و شہنشاہی کو چاہتا تھا</p>
<p>چلا کہ آپ رہیں تو پھر کس کو لپے ایسا ہوا تو اس کے سینہ لکل پڑی</p>	<p>پریان ہوا دقاف آ پہونچیں سیر کو خوش و قسمت کر دیا سر و نش و کر کو</p>	<p>عرق عرق کو منہ میں لے لیا ہوا دقن بھرا ہے لبالب گھار سے</p>
<p>۵۴ نہلےم آفتاب کی جوت چمک رہی درون ملک و دل میں</p>	<p>۵۳ نہلےم آفتاب کی جوت چمک رہی درون ملک و دل میں</p>	<p>۵۲ نہلےم آفتاب کی جوت چمک رہی درون ملک و دل میں</p>
<p>محکم ہے ہمسے کہ نہ آہ و بکا کریں پر دل آڑ پٹپ کو خور دو تو کیا کریں</p>	<p>پر تو سے پنجہ عمل ہو تراب کو تار و چمکتے آ کر ہیں عز کی دھال کو</p>	<p>خوابیدگان گنج کو رہا گئے گئے اگر زمین آہو ہستے اسد بھا گئے گئے</p>

<p>۱۲۱ چنگیز پادشاہ خوار کبک پادشاہ کا قتل کرانہ کبک پادشاہ کا قتل کرانہ کبک پادشاہ کا قتل کرانہ</p>	<p>۱۲۲ اس شہنشاہ کی شہنشاہی چنگیز پادشاہ کی شہنشاہی چنگیز پادشاہ کی شہنشاہی چنگیز پادشاہ کی شہنشاہی</p>	<p>۱۲۳ چنگیز پادشاہ کی شہنشاہی چنگیز پادشاہ کی شہنشاہی چنگیز پادشاہ کی شہنشاہی چنگیز پادشاہ کی شہنشاہی</p>
<p>۱۲۴ جوش غضب پھر تو عجب حال ہو گیا ایسے پیارا ہونٹھ کہ ٹھہ لال ہو گیا</p>	<p>۱۲۵ یوں ہر پرے کو چاٹ گئی ان باک سطر غلط کو جیسے اٹھالین باک</p>	<p>۱۲۶ کہنے یہ اُس پری کو لگاوٹ سکھائی تھی بیان کیا تھا سب کو نئی برو نمائی تھی</p>
<p>۱۲۷ منہج دودم کو سیاہ چار زلیا دھالو کو سیاہ چار زلیا دھالو کو سیاہ چار زلیا دھالو کو سیاہ چار زلیا</p>	<p>۱۲۸ دھالو کو سیاہ چار زلیا دھالو کو سیاہ چار زلیا دھالو کو سیاہ چار زلیا دھالو کو سیاہ چار زلیا</p>	<p>۱۲۹ دھالو کو سیاہ چار زلیا دھالو کو سیاہ چار زلیا دھالو کو سیاہ چار زلیا دھالو کو سیاہ چار زلیا</p>
<p>۱۳۰ گی روں قبض جسکو دم جنگ پاگئی تلوار نیکے موت تھی قبضے میں لگئی</p>	<p>۱۳۱ پتھار ہے محروک کر پانی فروٹ کا بجلی جلاؤ دتی تھی خرمن حیات کا</p>	<p>۱۳۲ ہمتا بھی ہے جہاڑین حق کا دلی کسیر عباس بھی شمس جوڑیوں علی اکبر</p>
<p>۱۳۳ کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی</p>	<p>۱۳۴ کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی</p>	<p>۱۳۵ کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی کیا خبر کس شہنشاہ کی شہنشاہی</p>
<p>۱۳۶ سراٹ گئے تھوٹے قیامت بہا ہوئی پہلی تو صفت نظر بھی نہائی کہ کیا ہوئی</p>	<p>۱۳۷ تھی معدلت پناہ یہ عین کمال تھا خون بھی وہی کیا کہ جو کمال تھا</p>	<p>۱۳۸ دم توڑتے تھے تھوڑے کا چل دیکھ دیکھ کر ہنستی تھی انکا رقص اجل دیکھ دیکھ کر</p>

<p>۴۴ کج خلقی کی وجہ سے دنیا کی ہر چیز سے بے رغبتی ہو کر اپنے آپ کو بے پروا کر دینا</p>	<p>۴۵ کج خلقی کی وجہ سے دنیا کی ہر چیز سے بے رغبتی ہو کر اپنے آپ کو بے پروا کر دینا</p>	<p>۴۶ کج خلقی کی وجہ سے دنیا کی ہر چیز سے بے رغبتی ہو کر اپنے آپ کو بے پروا کر دینا</p>
<p>۴۷ لی سائنس بھی نہ یوں تہ و بالا کیا ہو کہ سترہ ہزار اہل سنہ لڑا لکھا کر</p>	<p>۴۸ اڑنکا کھا دیکھ کے پران پھل پھل سینہ سے منہ ملا دیا لکھین کل ترین</p>	<p>۴۹ مسہ دار وہ بھی تھا سپہ بیجا بزم دھوئے چارٹا نینہ واسے رکابین</p>
<p>۵۰ دنیا کی ہر چیز سے بے رغبتی ہو کر اپنے آپ کو بے پروا کر دینا</p>	<p>۵۱ دنیا کی ہر چیز سے بے رغبتی ہو کر اپنے آپ کو بے پروا کر دینا</p>	<p>۵۲ دنیا کی ہر چیز سے بے رغبتی ہو کر اپنے آپ کو بے پروا کر دینا</p>
<p>۵۳ بچا ہر تیغ سے تو نہ ہنس رکھ سکا آخر ہو جا کے نالام اول کا سا کھڑا</p>	<p>۵۴ کہتے ہی بند جا رہے ہستی کے کھل مہنی ہر اک پہ تیغ دو دہتی کھل</p>	<p>۵۵ میدانین مہر کہ ہے جری سے دیکھ کر لڑتا ہوں ج شتر آہی کے شیر کے</p>
<p>۵۶ کج خلقی کی وجہ سے دنیا کی ہر چیز سے بے رغبتی ہو کر اپنے آپ کو بے پروا کر دینا</p>	<p>۵۷ کج خلقی کی وجہ سے دنیا کی ہر چیز سے بے رغبتی ہو کر اپنے آپ کو بے پروا کر دینا</p>	<p>۵۸ کج خلقی کی وجہ سے دنیا کی ہر چیز سے بے رغبتی ہو کر اپنے آپ کو بے پروا کر دینا</p>
<p>۵۹ ہچسہ رکھا جھپٹ کر قدم وہ فٹا ہوا پھرتا تھا فوج شام میں بجلی بنا ہوا</p>	<p>۶۰ ہاتھ تھامتی بھی خود اپنے تن کو اک کوہ آہنی نظر آتا تھا کوہ پر</p>	<p>۶۱ شہر بہت سے دست قوی کی صفائیا مشتاق میں بھی ہوں تری تیغ آگیا</p>

<p>۵۵ بڑھ کر میر تقی میر کی شہرت ہو گئی رشتہ ساری فوج ملا کر دیا کچھ زمینیں لے کر دیا اور باقی بچا سیریا کے پتے پر چلے گئے</p>	<p>۵۶ دیکھا کہ میر تقی میر کی جانب سے دیکھا کہ میر تقی میر کی جانب سے دیکھا کہ میر تقی میر کی جانب سے دیکھا کہ میر تقی میر کی جانب سے</p>	<p>۵۷ دیکھا کہ میر تقی میر کی جانب سے دیکھا کہ میر تقی میر کی جانب سے دیکھا کہ میر تقی میر کی جانب سے دیکھا کہ میر تقی میر کی جانب سے</p>
<p>نزدیک ہو کر دور تر اسب غور ہو ہاں وار کر کہ باطل و حق کا نظرو ہو</p>	<p>ہیں گرد راہ سے گل عارض بھر ہو شکستے ہیں رنگ کا ندھے یہ نیرہ دھو ہو</p>	<p>پہونچے خاک پہ نور و شیرازہ و شمع لکڑی زمین کا اڑ گئے لکڑی و گشت</p>
<p>۵۸ تو کیا ہو گا کہ وہ تو تھیں بالیدہ ہو رہا ہوں اب بھوکے پیچھے خفتے قریب دور کر کے ہیں رنگ کو زار اگر کج ہوں</p>	<p>۵۹ بان سکا کر رہ گئے عبا اک بکارت اسو شہر ز دا جلال عکاسی میں جو ہے سر پہ جلال میں کیا ہوں خود کو بیکار</p>	<p>۶۰ پہونچے وہ تھے حضرت عبا میر تقی میر کی اس مہربانی میر تقی میر کی اس مہربانی میر تقی میر کی اس مہربانی</p>
<p>۶۱ یا نیکے چلن عیان ہیں وضع و ثلث وار اپنا پہلے ہم نہیں کرتے حریف</p>	<p>۶۲ ہو دین مقابل آپ نہ اس خود پسند کیسے تو میں نشان یہ اٹھاؤں بہر</p>	<p>۶۳ یاں کیو کا بھی زور نہ دقت و فاقہ بکلی یہ جو سوار ہو زور اسہ کیا چلے</p>
<p>۶۴ کی برہنہ کی برہنہ کی برہنہ کی برہنہ کی برہنہ کی برہنہ کی برہنہ کی برہنہ کی برہنہ کی برہنہ کی برہنہ کی برہنہ</p>	<p>۶۵ اگر سے یہ کار عبا اگر سے یہ کار عبا اگر سے یہ کار عبا اگر سے یہ کار عبا</p>	<p>۶۶ لایا میر تقی میر کی اس مہربانی لایا میر تقی میر کی اس مہربانی لایا میر تقی میر کی اس مہربانی لایا میر تقی میر کی اس مہربانی</p>
<p>۶۷ کو وہاں خون ہیں دیو سا پیکر زمین پر وہ منہ کر بھل پڑا ہر شکر زمین پر</p>	<p>۶۸ پھر جا کر دخل دہنہ ابھی کارزار میں شیر و نگو ناگو اسے شرکت شکار میں</p>	<p>۶۹ کھینچا تو لوٹ آئی شان انکو ہاتھ میں مار اس کے ہاتھ میں تھا زبان انکو ہاتھ میں</p>

<p>۴۱۴ پناہ کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر چھوٹیک کر دو لاکھ کی گمانے پناہ کو چھوٹیک کر کیکن پناہ کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر پناہ کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر</p>	<p>۴۱۵ پناہ کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر پناہ کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر پناہ کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر پناہ کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر</p>	<p>۴۱۶ پناہ کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر پناہ کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر پناہ کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر پناہ کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر</p>
<p>کی وہ خطا فاش کہ سو فارہنس پڑی بیخ پڑھیں کہ قیر لاسٹ برس پڑی</p>	<p>لازم ہے مزدگیس ہو دار گیر میں سرکش کمان بنگیا تو ایک تیر میں</p>	<p>آہو کو پا کو چھوٹیک کر چھوٹیک کر سرکش کمان بنگیا تو ایک تیر میں</p>
<p>۴۱۷ علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر</p>	<p>۴۱۸ علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر</p>	<p>۴۱۹ علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر</p>
<p>۴۲۰ علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر</p>	<p>۴۲۱ علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر</p>	<p>۴۲۲ علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر</p>
<p>۴۲۳ علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر</p>	<p>۴۲۴ علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر</p>	<p>۴۲۵ علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر علی ازی مدد کر کر کر</p>
<p>غل پڑ گیا نظر سے اُمارا دلیر نے سفند یار عمر کو مارا دلیر نے</p>	<p>خفت اُٹھائی گو کہ نہ وہ پہلوان گرا مٹی پھٹ کر خاک پہ گزر گرا</p>	<p>ماحق یلیم اسپ فراست شعار پر خفت نکال دے ختی راہوار پر</p>

<p>۱۰۰ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>۱۰۱ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>۱۰۲ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>
<p>اس کو دین کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>ان بر طرف ہو ایک ورق یاں الگ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>پانی نہ مانگا تیغ اک ایسی لگانی ہو دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>
<p>۱۰۳ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>۱۰۴ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>۱۰۵ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>
<p>۱۰۶ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>۱۰۷ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>۱۰۸ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>
<p>۱۰۹ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>۱۱۰ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>۱۱۱ دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>
<p>تھا اک تو کو اور بھی بیکار ہو گیا دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>بیشک یہ حرب کم نہیں جید کی حرب دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>	<p>کاٹے لہر میں طمع کر لڑ عین کو دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین دین تو کوئی مبارک دین</p>

روزگار کے بیان کیلئے سپہا اور سواران کی صفائے سواران کے درویش کی بھلائی اور سواران کے درویش کی بھلائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور
بھاگ کر گئے وہ ان کو سب تمہیں ناشر لڑی ہو تھے نشان تھے گڑھی ہو	بجھی تھی چھلیاں کہ تین احیائیں تھیں فوطے لگا لی پھر تین پران فوطے	دربار میں پانی پینے سے مایوس ہو گیا یوں تھوڑی اٹھالی کہ مایوس ہو گیا
چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور
چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور
چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور
چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور
چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور
چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور	چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور چو کی صفائی اور

مذہبِ نبوی

<p>۹۱ ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے</p>	<p>۹۲ ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے</p>	<p>۹۳ ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے</p>
<p>۹۴ ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے</p>	<p>۹۵ ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے</p>	<p>۹۶ ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے</p>
<p>۹۷ ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے</p>	<p>۹۸ ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے</p>	<p>۹۹ ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے ہر کس کا صوابی ہوتا ہے جہاں سے چاہے وہاں سے</p>

<p>مثنوی بہارِ حیات کی ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر</p>	<p>مثنوی بہارِ حیات کی ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر</p>	<p>مثنوی بہارِ حیات کی ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر</p>
<p>رو کر نہ کوئی دم کے بس بیاہرا جا کر وہیں مریئے جہان بابا جان ہن</p>	<p>غم سے جگر لٹ گیا جی سنسنا گیا ہر تباہ ہو بھائی کا دیکھا غش لگیا</p>	<p>شیر کے زہن پہ گھال نے روٹا بہل کا حال دیکھ کے بہل نے روٹا</p>
<p>مثنوی بہارِ حیات کی ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر</p>	<p>مثنوی بہارِ حیات کی ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر</p>	<p>مثنوی بہارِ حیات کی ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر</p>
<p>وہ بھائی ہر نہ جسے کہیں بیوفائی کی کا فی تمام غلامی میں بھائی کی</p>	<p>ہر دم خیال رکھتے تھے مجھ تشنہ کام اسل بوجھتے نہیں انعام کا</p>	<p>کیا بکسی برتی ہو صورت پہ آپ کی مولا غلام رہتا ہی غربت پہ آپ کی</p>
<p>مثنوی بہارِ حیات کی ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر</p>	<p>مثنوی بہارِ حیات کی ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر</p>	<p>مثنوی بہارِ حیات کی ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر میں نے اپنے ہر شاخ پر</p>
<p>طاقت زبھی رفاقت شیر چھوڑی کیونکر علین مگر تو مصیبت سے توڑ دی</p>	<p>بیدست آج دلبر خبر البتہ ہوا تیغ نہیں اب علی کا سپر بے سپر ہوا</p>	<p>شادی یہ کہ خون ہے آقا کو سانے بند کا دم نکلتا ہی مولا کو سانے</p>

<p>۱۱۱ اردو کیا حسین اور بچہ مگر کیا نہ جو باطن دروغاقت کو اگر جو باطن بڑی گر علیہ ہم جو باطن</p>	<p>۱۱۲ ایک شے تھی تھوڑا سا پھلاؤ لیا دن تو تھوڑا سا اگر کیا نہ جو باطن بڑی گر علیہ ہم جو باطن</p>	<p>۱۱۳ سب پرانی سنہری کا دہشت گرد کر کے شمشیر ہو جو کیا اس پر خنجر</p>
<p>رکتے نہ گر شبیدہ پیر نہ روکتے پھر ساتھ ہی سفر تھا جو اکبر نہ روکتے</p>	<p>اس کی علی کا پس حق شناس تھا مگر بھی سر حسین کا قدم کو پاس تھا</p>	<p>سے ہو کا ایک غل ہو اگر من امام کے مان گر پڑی زمین پہ کچھ کو تھام کے</p>
<p>۱۱۴ سارنیک بھائی سارنیک سارنیک بھائی سارنیک دل بے انتہا خواہاں بھائی سارنیک</p>	<p>۱۱۵ دو رنگار شاہ زمان اصتیا دو رنگار شاہ زمان اصتیا سبب ان کا بلوگمان</p>	<p>۱۱۶ نقدی کے حضرت زینب حاکم خدا کو واسطے کے دوزخ کی جہنم تھامسا باز دوزخ</p>
<p>حسرت یہ ہے کہ جداتن پاش پاش ہو جب تک آہوں تو آہی پہلوں لاشوں</p>	<p>بچوں کو حق میں بھی نہ کچھ زبان قدموں پہ نہ رکھ رکھے سدھاری جہان</p>	<p>بولی بیبا ہے گھر من تلاطم کمان چلے آتا ہے باپ جد تو گئی تم کمان چلے</p>
<p>۱۱۷ چنگیز کا سوار چنگیز کا سوار چنگیز کا سوار چنگیز کا سوار</p>	<p>۱۱۸ اکبر کا شہنشاہ اکبر کا شہنشاہ اکبر کا شہنشاہ اکبر کا شہنشاہ</p>	<p>۱۱۹ کہنے لگا تو اب کوہ کہنے لگا تو اب کوہ کہنے لگا تو اب کوہ کہنے لگا تو اب کوہ</p>
<p>یا باغی گھڑی تو ہے مشکلا کشائی امداد فیجیہ وقت اجل میری بجائی</p>	<p>ہم رو رہیں آنکھ بھی نہ کھولتے کیسی بینید آئی کہ اب بولتے نہیں</p>	<p>دل مضطرب ہو کر طے کچھ کو ہوتی ہیں سنتی نہیں ہے کیا کہ چچا جان رو رہیں</p>

۱۳۰
 کجی و کجی و کجی و کجی
 کجی و کجی و کجی و کجی
 کجی و کجی و کجی و کجی
 کجی و کجی و کجی و کجی

۱۳۱
 کتا تھا وہ کہ جان ہمیں دیکر جانے
 غیمے میں اپنے باپ کو ہم لیکے جانے

۱۳۲
 کجی و کجی و کجی و کجی
 کجی و کجی و کجی و کجی
 کجی و کجی و کجی و کجی
 کجی و کجی و کجی و کجی

۱۳۳
 اور کساٹھ ظلم کے جنگل میں رہو
 پس اب چاکی لاشہ قتل میں رہو

۱۳۴
 کجی و کجی و کجی و کجی
 کجی و کجی و کجی و کجی
 کجی و کجی و کجی و کجی
 کجی و کجی و کجی و کجی

۱۳۵
 خالق سب دعا کا داب جا بجا
 عباس کی مزا یہ یہ مرثیہ پڑھو

۱۳۶
 سلام بر بندہ وہ جانکے
 جواد جوری تعلیم کے شفا کے
 زبان سخن کر کے خون زبان کے

۱۳۷
 سلام بر جواد جوری مری زبان کے
 سخن بیان جوری مری زبان کے
 زبان سے مغل عالم سے دعا کے

۱۳۸
 سخن جواد جوری مری زبان کے
 دعا و صحبت و کمال میں
 خدائے دین میں غیب نیندین کے

۱۳۹
 غوث اعظم و حضرت خداداد کے
 زبان میں کر لے جو دین زبان کے
 جبین و اسرار و چمن و گلستان کے

۱۴۰
 بیان جواد جوری مری زبان کے
 سپند شہین مری زبان کے
 سخن سخن مری زبان کے

۱۴۱
 عرب کبوتری مری زبان کے
 موتی و خرم فضائل مری زبان کے
 شاد و کجی مری زبان کے

۱۴۲
 نو مچھلیاں مری زبان کے
 کجی و کجی و کجی و کجی
 زمین و آسمان مری زبان کے

۱۴۳
 کجی و کجی و کجی و کجی
 کجی و کجی و کجی و کجی
 کجی و کجی و کجی و کجی

۲۹
 خفا غفلت زین کمان فتنه بیاورد
 زین کمان در سلوک وین چواری کمر
 که عیب و زشتی زبان اینا چواری
 حکایت چواری خوش و غلیظ
 بولایت اینا هم وادار کمر
 کوئی دماغین و دماغین
 بند کمر چواری کمر
 ۳۰
 نه بولک فتنه زین کمان
 که به مبارکی
 ۳۱
 البواب کا بنده زین کمان
 قضا است زین کمان
 ۳۲
 سب اغیار و دماغین
 بری اوتی زین کمان

۳۳
 شرم زین کمان
 کو بولک فتنه زین کمان
 ۳۴
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۳۵
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۳۶
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۳۷
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۳۸
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۳۹
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۴۰
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان

۴۱
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۴۲
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۴۳
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۴۴
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۴۵
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۴۶
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۴۷
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۴۸
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۴۹
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان
 ۵۰
 شرم زین کمان
 شرم زین کمان

<p>میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت</p>	<p>میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت</p>	<p>میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت</p>
<p>غیرت میں اجڑا ہوا ہے گھر بھانگیا کسے ہو وہ بھائی کی جگر بھائی کا دکھیا</p>	<p>یہ لعل برادر کو برادر نے دیا تھا ہاتھ اکامری ہاتھ میں شیر نے دیا تھا</p>	<p>اب تھر ہے مرید سرفراز نہ ہونا رضیت میں مری تم قتل انداز نہ ہونا</p>
<p>دوا کا غم نہیں دیندے کر غم ہوتا ہے شہر جان بے ادب نہیں ہوئی دھڑکنے نہیں ہوئی دھڑکنے</p>	<p>کیا جلد اصل گئی اس شہر نوشادہ بن گیا کوہِ بونہر سب کیا یاد داناں اسے سب کیا یاد داناں اسے</p>	<p>کاظم خاں کی یاد داناں پہلے کاظم خاں کی یاد داناں نوشادہ بن گیا کوہِ بونہر نوشادہ بن گیا کوہِ بونہر</p>
<p>بہل تھے یہ عالم تھا شہ تشہ لکھا جواشک تھا فطرہ تھا کلبے کے لکھا</p>	<p>لوٹے گئے دو گھر عجب اندوہ والے بڑی کا بھی صدر یہ ہے بھتیجی کا بھی غم</p>	<p>تلاؤ ادھر دھڑکی کو جائیں کہ ادھر جائیں اب لیت ہیں موت سے جی مائیں مرقا</p>
<p>میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت</p>	<p>میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت</p>	<p>میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت میر تقی میر کی شہرت</p>
<p>دو بے ہیں لہو میں تن ہر پاس کی لکڑی مقتل میں بھی تو ہیں لاش کی لکڑی</p>	<p>ماتم کا بنی زاد لہو میں شور مڑا ہے پالا ہے چھاتی پر وہ بے گور پر کا ہے</p>	<p>حسرت کی اگر تیر صد پاش پاش ہے شہزادہ کو میں مری لاش اٹھائی ہے</p>

<p>۱۰۰ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>	<p>۱۰۱ چھٹین صفت شیر کو سب مورچہ ہاشم نعرہ کرین بڑھ کر تو کھجے ابھی غشی میں</p>	<p>۱۰۲ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>
<p>۱۰۳ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>	<p>۱۰۴ چھٹین صفت شیر کو سب مورچہ ہاشم نعرہ کرین بڑھ کر تو کھجے ابھی غشی میں</p>	<p>۱۰۵ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>
<p>۱۰۶ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>	<p>۱۰۷ چھٹین صفت شیر کو سب مورچہ ہاشم نعرہ کرین بڑھ کر تو کھجے ابھی غشی میں</p>	<p>۱۰۸ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>
<p>۱۰۹ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>	<p>۱۱۰ چھٹین صفت شیر کو سب مورچہ ہاشم نعرہ کرین بڑھ کر تو کھجے ابھی غشی میں</p>	<p>۱۱۱ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>
<p>۱۱۲ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>	<p>۱۱۳ چھٹین صفت شیر کو سب مورچہ ہاشم نعرہ کرین بڑھ کر تو کھجے ابھی غشی میں</p>	<p>۱۱۴ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>
<p>۱۱۵ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>	<p>۱۱۶ چھٹین صفت شیر کو سب مورچہ ہاشم نعرہ کرین بڑھ کر تو کھجے ابھی غشی میں</p>	<p>۱۱۷ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>
<p>۱۱۸ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>	<p>۱۱۹ چھٹین صفت شیر کو سب مورچہ ہاشم نعرہ کرین بڑھ کر تو کھجے ابھی غشی میں</p>	<p>۱۲۰ کورنگی رضا شاہ خوش اقبال کرو جسطرح بنے قافلہ کے لال کو رد کو</p>

<p>۱۳۵ قاتل کسے جو چاہے تازہ تھا چلی کھیل کھیل کسے سو شکرین تو تھکے باہر بسیر شادابی جی پائی باہر سبک دوش سبک دوش سبک دوش</p>	<p>۱۳۴ حضرت سنا و صاحبی کو چلی الیہ جی جی جی جی جی جی شہنہ کماندے جی جی جی جی شہنہ جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۳۳ حضرت سنا و صاحبی کو چلی الیہ جی جی جی جی جی جی شہنہ کماندے جی جی جی جی شہنہ جی جی جی جی جی جی</p>
<p>اس شورو ملاط میں جو کھیرانی سکینہ مشکیزہ پیروتی ہوئی آئی سکینہ</p>	<p>تمنا ہی سحر اب ملون قسیر کرنگ اچھا یہ خوشی ہے تو یکن مبر کرنگ</p>	<p>دکھاؤ جمال سحر حق کے پسر کو دم پھر تو سبھا رومیو ہاتھوں پر جگر کو</p>
<p>۱۳۲ بولی بیدار و کھیزہ چلی پوٹو حضور اکبر اور کھیزہ چلی بیجا بیجا شکستہ سحر ایل خلیا</p>	<p>۱۳۱ جانی شکستہ سحر ایل خلیا کچھ بانی و کھیزہ چلی کس جھنجھٹ جی جی جی جی</p>	<p>۱۳۰ جانی شکستہ سحر ایل خلیا کچھ بانی و کھیزہ چلی کس جھنجھٹ جی جی جی جی</p>
<p>ترک لیں زبان تشہ دہانی تو ہرے تھوڑا سا بھی مل جائے جو بانی تو ہرے</p>	<p>اکر نہ کما دل اٹھا اٹھا جمان میں ہم رہ گئے اور آپ تلخ خان میں</p>	<p>دل تمام کوا لاشہ پہلے آؤ تو جانیں سر دیکھ کے تیرے پیر نہ مر جاؤ تو جانیں</p>
<p>۱۲۹ نوبیا نوبیا شکستہ سحر ایل خلیا دیا دیا شکستہ سحر ایل خلیا نوبیا نوبیا شکستہ سحر ایل خلیا</p>	<p>۱۲۸ نوبیا نوبیا شکستہ سحر ایل خلیا دیا دیا شکستہ سحر ایل خلیا نوبیا نوبیا شکستہ سحر ایل خلیا</p>	<p>۱۲۷ نوبیا نوبیا شکستہ سحر ایل خلیا دیا دیا شکستہ سحر ایل خلیا نوبیا نوبیا شکستہ سحر ایل خلیا</p>
<p>دن پھر کے طاعت میں لبر کو حصار</p>	<p>حکے کروں پانی کے لیے جہاد بولیا</p>	<p>بے مبر نہ اس غم میں وہی تشہ دہا</p>

<p>۴۲۲ زلف تو خورشید را کشت و در تو خورشید را کشت کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>	<p>۴۲۱ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>	<p>۴۲۰ زلف تو خورشید را کشت و در تو خورشید را کشت کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>
<p>بمحو زلف تو خورشید را کشت و در تو خورشید را کشت کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>	<p>جرات میں کچھ فرق نہ ملتا میں کی ہاتھ آتے ہیں ہاؤن میں میری ہمت ہے</p>	<p>شب کی اسی کی ہر شب ہر اسی ماطن ہو قرآن بہ صورت ہر اسی</p>
<p>۴۲۳ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>	<p>۴۲۴ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>	<p>۴۲۵ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>
<p>۴۲۶ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>	<p>۴۲۷ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>	<p>۴۲۸ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>
<p>۴۲۹ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>	<p>۴۳۰ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>	<p>۴۳۱ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>
<p>۴۳۲ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>	<p>۴۳۳ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>	<p>۴۳۴ کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو کاش چوین تو زلف تو</p>

مثنوی غزل
 جلد اول
 صفحہ ۱۳۸
 کاش چوین تو زلف تو
 کاش چوین تو زلف تو
 کاش چوین تو زلف تو
 کاش چوین تو زلف تو

<p>۵۵ چرخ زینت بر قدر ازادان دل گویا میدان شکوہ و غم چرخ زینت بر قدر ازادان چرخ زینت بر قدر ازادان</p>	<p>۵۴ کون کسے سوا ازیندیو کون کون کسے سوا ازیندیو کون کون کسے سوا ازیندیو کون کون کسے سوا ازیندیو کون</p>	<p>۵۳ چرخ زینت بر قدر ازادان چرخ زینت بر قدر ازادان چرخ زینت بر قدر ازادان چرخ زینت بر قدر ازادان</p>
<p>آواز جو اس صاحب شمشیر کی آئی رو بہ یہ سمجھے کہ صد شمشیر کی آئی</p>	<p>مرکانہ کبھی کون صفت جریں جا کر کسے لیے خورشید پھر غریب میں جا کر</p>	<p>لاکھوں سو ہی آتشہ دہانی میں لڑا ونگا وہ آگ میں لڑا تو تھے مین یانی میں لڑا ونگا</p>
<p>۵۶ بار صفت اول کینت شمشیر لڑنے کو آئی کل طینت شمشیر ملواریہ کل طینت شمشیر ملواریہ کل طینت شمشیر</p>	<p>۵۵ چرخ زینت بر قدر ازادان چرخ زینت بر قدر ازادان چرخ زینت بر قدر ازادان چرخ زینت بر قدر ازادان</p>	<p>۵۴ چرخ زینت بر قدر ازادان چرخ زینت بر قدر ازادان چرخ زینت بر قدر ازادان چرخ زینت بر قدر ازادان</p>
<p>آپو کی اجل شور مٹھا چار طرف سے کوفی یہ پکارے کہ علی آ کر بخت سے</p>	<p>ادبار بھی اس قہر کے تھا ساتھ تو پنا تھے دوش محمد یہ قدم ہاتھ توں پر</p>	<p>اڑتے ہوئے مرغان چرخ دشت ہی بجا صحرائے طے شیر ہرن دشت بجا</p>
<p>۵۷ کسے سوا ازیندیو کون کسے سوا ازیندیو کون کسے سوا ازیندیو کون کسے سوا ازیندیو کون</p>	<p>۵۶ کسے سوا ازیندیو کون کسے سوا ازیندیو کون کسے سوا ازیندیو کون کسے سوا ازیندیو کون</p>	<p>۵۵ کسے سوا ازیندیو کون کسے سوا ازیندیو کون کسے سوا ازیندیو کون کسے سوا ازیندیو کون</p>
<p>اخلاک بھی ہرمن زیر نگین شمس قرعہ سب دیو بھی ہر یان بھی لکھتے شمس قرعہ</p>	<p>سر پر جو گئی ازیر زمین تیغ دوسرے مرحب کا نہ سینہ تھا نہ مرکب کی کڑھی</p>	<p>اس شرم میں چشم فروں ہو گئیں آنکھیں گلگون کا ہو گیا خون ہو گئیں آنکھیں</p>

[illegible]

<p>۵۷ جرا کرنا ہوا تو کجی صغیر و صلا بالا قافہ خوش و سلا قافہ زور گردن جو تھا تھلا اور سینہ چو چھلک پاتا تھا عسل رسا لٹو</p>	<p>۵۸ وہ خوش کرکٹ جی پوئی جو تھا نسبی پوئیں برگر در نہ پائے مہکتے کھٹکوں کے پوئے سبھی جا مہکتے کھٹکے بنی ارق</p>	<p>۵۹ بھگوانہ نظر آنے لگا نہ کاپانی بابوئی لہر لہنے لگا نہ کاپانی منہ بکھڑو کر اوروں کا نہ کاپانی نہیں کر اوروں کا نہ کاپانی</p>
<p>گر گر کر کھیل جاتے تھے گود پر وہ بڑے شہر اس کی آمد تھی تو رستم کی چھٹ</p>	<p>چلتے ہوئے یوں باد صبا کو بھی نہ بھلا اتنا تو سب غیر ہو ا کو بھی نہ دیکھا</p>	<p>مچھلی بھی ہر اک دوڑ گئی سانسے لگ یہاں تو آگے نسی خال شک ہر</p>
<p>۶۰ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ازدین کی تہ تیغی ہر بار ہوا پتھارہ اس کے ہونے اپنی نہ جانو گی ادنیٰ سے</p>	<p>۶۱ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ازدین کی تہ تیغی ہر بار ہوا پتھارہ اس کے ہونے اپنی نہ جانو گی ادنیٰ سے</p>	<p>۶۲ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ازدین کی تہ تیغی ہر بار ہوا پتھارہ اس کے ہونے اپنی نہ جانو گی ادنیٰ سے</p>
<p>گت اس کی ہلائی تھی دل چرچہ ہو جاتی تھی کاوی کی خبر کا وز میر</p>	<p>گر میر ہ باندھیں سے توبی ادنیٰ عباسی سا فاس ہو تو اساعری ہو</p>	<p>اعد اکو ڈرائی ہوئے شمشیر سے نکلے ساحل کو ادھر مشک سے شمشیر نکلے</p>
<p>۶۳ دہ باد پتھارہ چال سب کی تیسری تہ تیغی آفت کی دہائی تہ تیغی نیل تھارہ تہ تیغی</p>	<p>۶۴ دہ باد پتھارہ چال سب کی تیسری تہ تیغی آفت کی دہائی تہ تیغی نیل تھارہ تہ تیغی</p>	<p>۶۵ دہ باد پتھارہ چال سب کی تیسری تہ تیغی آفت کی دہائی تہ تیغی نیل تھارہ تہ تیغی</p>
<p>نومین عرب نام کی سب بھاگ چکی ہر عباسی نہیں بخش پد لک علی ہر</p>	<p>لکھا سو ساحل فوس تیر دم پر پھلا جو پھر پیرا تو بڑا شمشیر علم پر</p>	<p>پھر غزوہ پیر کی طرح تیغ زنی ہو جو مہر ہو برہمت ہو برہمی کا فی ہو</p>

<p>۹۱ مضطرب و آسودہ چرخ چاند گافج کوئی نہ لکھ سکا شکستہ کو بجا زنیات و دل قوت ہوتی جاسون کو تو خطیب</p>	<p>۹۲ جان سے بستی کی بستی نہن اس سب کو جو بستی نہن اس سب کو جو بستی نہن اس سب کو جو بستی</p>	<p>۹۳ کس چشم میں باقی کیلئے اسک نہیں یہ قلب خراگین ہے مرا شک نہیں روداد جوان نیزہ خو خوار سے کار شوخص اسی گشت میں ملوار سے کار</p>
<p>۹۴ کسی کی منتہی نہ آ سکتا نہن اس سب کو جو بستی نہن اس سب کو جو بستی نہن اس سب کو جو بستی</p>	<p>۹۵ کس چشم میں باقی کیلئے اسک نہیں یہ قلب خراگین ہے مرا شک نہیں روداد جوان نیزہ خو خوار سے کار شوخص اسی گشت میں ملوار سے کار</p>	<p>۹۶ کس چشم میں باقی کیلئے اسک نہیں یہ قلب خراگین ہے مرا شک نہیں روداد جوان نیزہ خو خوار سے کار شوخص اسی گشت میں ملوار سے کار</p>
<p>۹۷ کس چشم میں باقی کیلئے اسک نہیں یہ قلب خراگین ہے مرا شک نہیں روداد جوان نیزہ خو خوار سے کار شوخص اسی گشت میں ملوار سے کار</p>	<p>۹۸ کس چشم میں باقی کیلئے اسک نہیں یہ قلب خراگین ہے مرا شک نہیں روداد جوان نیزہ خو خوار سے کار شوخص اسی گشت میں ملوار سے کار</p>	<p>۹۹ کس چشم میں باقی کیلئے اسک نہیں یہ قلب خراگین ہے مرا شک نہیں روداد جوان نیزہ خو خوار سے کار شوخص اسی گشت میں ملوار سے کار</p>
<p>۱۰۰ کس چشم میں باقی کیلئے اسک نہیں یہ قلب خراگین ہے مرا شک نہیں روداد جوان نیزہ خو خوار سے کار شوخص اسی گشت میں ملوار سے کار</p>	<p>۱۰۱ کس چشم میں باقی کیلئے اسک نہیں یہ قلب خراگین ہے مرا شک نہیں روداد جوان نیزہ خو خوار سے کار شوخص اسی گشت میں ملوار سے کار</p>	<p>۱۰۲ کس چشم میں باقی کیلئے اسک نہیں یہ قلب خراگین ہے مرا شک نہیں روداد جوان نیزہ خو خوار سے کار شوخص اسی گشت میں ملوار سے کار</p>

<p>۱۲۱ خون کی برکت سے میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے</p>	<p>۱۲۲ میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے</p>	<p>۱۲۳ میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے</p>
<p>گل رنگ لب ہر دور سے نظر آئے خون کی حرانی میں برستا نظر آئے</p>	<p>پر قمر حسین اکھیں غنیمت لود نظر تھی پیش آنی بر آفت یہ اس کی بھی خبر تھی</p>	<p>بیکل تھا فرس تو تھ سے اس شہر پر ہر تاب ہلائی تھی کلمے کو زمر کے</p>
<p>۱۲۴ میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے</p>	<p>۱۲۵ میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے</p>	<p>۱۲۶ میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے</p>
<p>فوج کو شکست آج دیو جہاں پر علی شہر متکتے ہوا در شہر کے جانا اور علی</p>	<p>چار آنکھوں کو تھکتی تھی مردان قاکا ظالم کی سیر کیا تھی کہ جبر تھا بلا کا</p>	<p>مرد لہجی جفا کار بھی غارت دین لہجی سالار سپہ شہر بھی تھا اور وہ لعین لہجی</p>
<p>۱۲۷ میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے</p>	<p>۱۲۸ میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے</p>	<p>۱۲۹ میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے میں نے اپنے دل کو توڑ دیا ہے</p>
<p>پس اب بھی یاد رہے امام ازلی کا سکر ٹوٹا بعد اسکے حسین ابن علی کا</p>	<p>سب جان و دین تم گئی جو رہیہ چڑھی موت اس تم ایجاد کی گردنہ چڑھی</p>	<p>وہ اور زین جہوٹ ہو دلیر و لشکر لڑی مادان کسین رہ رہا باقی شیر و لشکر لڑی</p>

۱۴۵
 ہر ہاتھ میں جنگی یہ صفیں ہاتھ لٹکی
 چوٹیں جو ٹہلی کی ہن وہ آج اس چلیس
 ۱۴۶
 ہر کب کو بڑھایا جو ہر برہہ دین تے
 اک وار کیا نیزہ خلی کا لہین سنے
 ۱۴۷
 جھٹکا جو دیادھوم ہوئی ہاتھ لٹکی
 کنج آیا لہین زین سو گرہ نہ فرس کی

۱۴۸
 بڑے تین نظر تھیں اٹھا اٹھی اسکے
 خود دل کو ڈھکے کئی کئی اسکے
 ۱۴۹
 جنگ اس کی کچھ آسان میں جو سادہ
 اب حرکت نکوار کا ہے دیکھیے کیا ہو
 ۱۵۰
 پایا نہ کوئی ہر مرد ہنس سنا
 کس شہر میں جولان کیا ترکی فرس

۱۵۱
 ہر ہاتھ میں جنگی یہ صفیں ہاتھ لٹکی
 چوٹیں جو ٹہلی کی ہن وہ آج اس چلیس
 ۱۵۲
 ہر کب کو بڑھایا جو ہر برہہ دین تے
 اک وار کیا نیزہ خلی کا لہین سنے
 ۱۵۳
 جھٹکا جو دیادھوم ہوئی ہاتھ لٹکی
 کنج آیا لہین زین سو گرہ نہ فرس کی

<p>۱۳۱۱ چرخ کوئی پادشاه پیکار بان جاوید مار بزمین چکا کھنڈا زور راوی کھلا کھلا صفت چکا سرک کوئی</p>	<p>۱۳۱۲ چکرانہ کوئی کورنی افسوس کیست تو کورنی ہنگام وفا کجی چکرانہ کوئی کورنی</p>	<p>۱۳۱۳ تو جانی کجانی چکرانہ کوئی کورنی پان بانی کھنڈا زور راوی کھلا</p>
<p>۱۳۱۴ مرد فریاد کیا یہ ہنگام غدا ہے لاٹوت سی پیکار کی چنگ تو مڑا</p>	<p>۱۳۱۵ والہ لوہے جگر اس جنگ جگر یہ ننگ سردا سٹے در سے اچل</p>	<p>۱۳۱۶ ہم ٹیٹیکے سب لوگ کی لاکھ لاکھ اب انسی جو لڑا تو اسے مار کے لڑا</p>
<p>۱۳۱۷ سنگین جلد وہ دروغ عیاں جاوید بزمین شہر عیاں جاوید بزمین شہر عیاں جاوید بزمین شہر عیاں</p>	<p>۱۳۱۸ چکرانہ کوئی کورنی افسوس کیست تو کورنی ہنگام وفا کجی چکرانہ کوئی کورنی</p>	<p>۱۳۱۹ تو جانی کجانی چکرانہ کوئی کورنی پان بانی کھنڈا زور راوی کھلا</p>
<p>۱۳۲۰ کیا سمجھ تھا کہ سامنے آنا کوئی پڑھکا عباس ٹپٹ آئی اسی گھوڑیہ چڑھکا</p>	<p>۱۳۲۱ نورمے کہ تیونگے شیر کو رکھو بان بچین حضرت کی پے شیر کو رکھو</p>	<p>۱۳۲۲ مرتے ہوئی کچ نام تو ہو جنگ میں اور دیو مڑا ایک مرد اور دکر</p>
<p>۱۳۲۳ ماہر کیت منج کیا انیان آفت وہ سناں نہایت ہونا فولہ جاوید بزمین شہر عیاں جاوید بزمین شہر عیاں</p>	<p>۱۳۲۴ حضرت زور کجانی چکرانہ کوئی کورنی افسوس کیست تو کورنی ہنگام وفا کجی</p>	<p>۱۳۲۵ تو جانی کجانی چکرانہ کوئی کورنی پان بانی کھنڈا زور راوی کھلا</p>
<p>۱۳۲۶ اندھیر وہ سب غصہ کین ہو گیا آسکو صنا اپنی ہلاکت کا یقین ہو گیا آسکو</p>	<p>۱۳۲۷ تم ہو کہ مرد کو تین آئے نہیں دشمن ہو تو تیغ تو جانے نہیں</p>	<p>۱۳۲۸ یون شاخ تنہا کھی بھولے نہ چلیکی بیسر ہو وہ ظالم تو بلا سر سے ملیکی</p>

<p>۱۳۸ کابوین بدین کابوین دیکھ کر بدین کابوین کابوین بدین کابوین کابوین بدین کابوین</p>	<p>۱۳۹ میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین</p>	<p>۱۴۰ میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین</p>
<p>۱۳۹ اچھی کوئی موزی کوئی بدین کوئی کمانڈر دشمن خود اپنا ہے جو دشمن کو لمانڈر</p>	<p>۱۴۰ فریاد وہ دیکھ کر کاشانی ہے یہ جسکی چھینٹیں نہ ہیں اس میں ترسے نہیں</p>	<p>۱۴۱ یون رشتہ بان تیغ بلا نوشی کا کا یہ سر ظالم کا نیا گوش سے کاٹا</p>
<p>۱۴۱ توڑ کر تیرے چہرے کو توڑ کر تیرے چہرے کو توڑ کر تیرے چہرے کو توڑ کر تیرے چہرے کو</p>	<p>۱۴۲ توڑ کر تیرے چہرے کو توڑ کر تیرے چہرے کو توڑ کر تیرے چہرے کو توڑ کر تیرے چہرے کو</p>	<p>۱۴۳ توڑ کر تیرے چہرے کو توڑ کر تیرے چہرے کو توڑ کر تیرے چہرے کو توڑ کر تیرے چہرے کو</p>
<p>۱۴۲ بڑے مہین کیار دھڑکھا جاتا ہے ظلم ملوار ہے پاس اور ٹھہا جاتا ہے ظلم</p>	<p>۱۴۳ اوجھانہ کوئی زخم نہ گھیرا نظر آیا اڑتا ہوا نیزہ میں پھر برا نظر آیا</p>	<p>۱۴۴ پہلے تھا سرخس پہ شیطان شقی کر جب بند ہو کر تو کھلے کان شقی کر</p>
<p>۱۴۳ میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین</p>	<p>۱۴۴ میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین</p>	<p>۱۴۵ میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین میں میں کابوین کابوین</p>
<p>۱۴۴ سیر مردگار ترے بعد مر گئے پہلے تیرے نیزے کے تھے قتل کر گئے</p>	<p>۱۴۵ بھاگا وہ جو تھا قوج کا انوہ زمین ثابت یہ ہوا پھٹکے کر اکوہ زمین</p>	<p>۱۴۶ روکین سوا آگے نہیں کان نہیں غل تھا کہ تپے جان یہ امکان نہیں</p>

دیکھ کر بدین کابوین
کابوین بدین کابوین
کابوین بدین کابوین
کابوین بدین کابوین

<p>۱۴۸ جگہ میں تکیہ پر پہنچ کر اچانک میں سر کے چکر سر کے گھومنے پر سر کے چکر پر</p>	<p>۱۴۹ سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر</p>	<p>۱۵۰ سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر</p>
<p>دو صاعہ تلوار کے جوہر پر افسانہ عمار کی طرح ایک جگہ</p>	<p>شکر کی بیخون کی سپر ہو کر یاد کی گئی دین تر ہو گئے عبا</p>	<p>حسرت ہو کہ آیا نہ فلک بھٹ کر زمین جو ہاتھ تھا سدا وہ گر اکٹ کر زمین</p>
<p>۱۵۱ سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر</p>	<p>۱۵۲ سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر</p>	<p>۱۵۳ سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر</p>
<p>ان سب کا جگہ کا تھا کہ پیغام مل والے گھر گئے پھر کر جو شہادت کا نفل</p>	<p>سر کاٹ کر اسکیاں مای کا عوض لین مردان و غلام و شامی کا عوض لین</p>	<p>تلوار چلی فوج ستر و ج پ سن دیکھا بھی نہ ملو کہ جدا کیا ہوا سن</p>
<p>۱۵۴ سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر</p>	<p>۱۵۵ سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر</p>	<p>۱۵۶ سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر سر کے چکر پر</p>
<p>تلوار کو کہل میں دگر آئے تھے عبا ہر غول سے رو بھر کر لکھتے تھے عبا</p>	<p>خوشبو ہے پسینے سے ترائی ب جو کی پھینڈیں تھیں پھر پر ہشتی کو لو کی</p>	<p>ہسپا ہو سہ پستی اسو کتے ہیں بہا شمشیر دوستی اسو کتے ہیں بہا</p>

<p>۱۵۱ پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر</p>	<p>۱۵۲ پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر</p>	<p>۱۵۳ پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر</p>
<p>تصویر غم و درد و الم ہو گئے تھے باز و جو گئے مشک پیغمبر گئے تھے</p>	<p>کس طرح تڑپنا بوجھانی کا دل ہے زمین کن کھنڈر ہو بھائی کا دل</p>	<p>پہچے کا المواتہ سے مل کے تھے منہ ڈھانپ کر بیٹھی وہ نئی لانا زمین</p>
<p>۱۵۴ پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر</p>	<p>۱۵۵ پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر</p>	<p>۱۵۶ پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر</p>
<p>دنیا سے جفا کار سے منہ موڑ رہے تھے رتی پر پڑے شہر سے دم توڑ رہے تھے</p>	<p>ہوں سوئے کہ کچھ کہہ سکے شاہ جنگا جنت میں علی لیکے چھاتی کر لگا کر</p>	<p>تم جب سو سدا سے تم نظر جاتے رہے لا شاہی نہ لایا گیا یہ خبر تھی</p>
<p>۱۵۷ پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر</p>	<p>۱۵۸ پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر</p>	<p>۱۵۹ پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر پاکستان کا سرکاری مہاجر</p>
<p>کیا لاشیں نہیں ہے کہیں اس تشنہ گلہ اکبر مجھے بواتی ہو بھائی کے الموات</p>	<p>دو تھے جوان فوج عد کی آنکھوں میں بھی نہ تھی الموات</p>	<p>مر جاو گی لاشوں جدارہ نہ سکون ملی میں سوگ میں نہ نہ الموات</p>

۱۰۰
 بیرون که در آن رخ خورشید
 ایستاده و در پیرایه
 بیرون که تاجی که تاجین
 بیرون که تاجی که تاجین

۱۰۱
 بزم امرا اس قلم قمارین چھوڑا
 تم یار ہوا اور مین منجہ حارین چھوڑا

۱۰۲
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین

۱۰۳
 زخم تیر و تیر و شان کھا توین ہم
 حلق پائیا کتا زکے لیے جا توین ہم

۱۰۴
 زخم تیر و تیر و شان کھا توین ہم
 حلق پائیا کتا زکے لیے جا توین ہم
 زخم تیر و تیر و شان کھا توین ہم

۱۰۵
 ماتم کا ہر اک شور ہر اک دل پہ لک
 اکبر کہ جدا ہونیکا احوال غصہ

۱۰۰
 سلام
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین

۱۰۱
 بزم امرا اس قلم قمارین چھوڑا
 تم یار ہوا اور مین منجہ حارین چھوڑا

۱۰۲
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین

۱۰۳
 زخم تیر و تیر و شان کھا توین ہم
 حلق پائیا کتا زکے لیے جا توین ہم

۱۰۰
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین

۱۰۱
 بزم امرا اس قلم قمارین چھوڑا
 تم یار ہوا اور مین منجہ حارین چھوڑا

۱۰۲
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین
 بیرون کہ تاجی کہ تاجین

۱۰۳
 زخم تیر و تیر و شان کھا توین ہم
 حلق پائیا کتا زکے لیے جا توین ہم

۱۵۱
تاوانی میں آٹھا و نون سپریم
دیکھا اور گردن کی ایک سر کا
۱۵۲
باغ جنت میں کھلے ہوئے چھ
خام کروان دولت اپنی خضر کا
۱۵۳
موتو اتنی ہی صدا بایں سکو فوج شاہ
وان تپا لیا گیا جگہ خدا کی راہ کا
۱۵۴
کتنے تو حیدر و شیر آٹ دو لگا کرین
ماہم ہون الدکا باز دراصل الدکا
۱۵۵
ایک ہی فرشتہ تین صرب کی فود کیا
زور کیا شیر خدا سے چلے رو باہ کا
۱۵۶
تو کو دیکر جام کو و غلامین لیا علی
دیکھ سے یہ جام پر سید نبی کی پاہ کا
۱۵۷
تو کہے یاد رانی با بنی کے لئے چھ
پس کھو ادا ہے بہت فتنہ کی پاہ کا

۱۵۸
کتنے موعودن محمدین جانور چھ
ماہو تکیا بکواران در بہت چھ
۱۵۹
چھ پنچ تر لون کی ہو اعدا کرین
چھ کس لڑائی کرین کو جیسے بلوہ
۱۶۰
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی
شیر کر کے رہا قائم ہے کیاہ کا
۱۶۱
چھ کر کے پہاڑ و بین سب شمشیر کی
جاہو پنی ہے جو شعلہ دل ملوئی آہ کا
۱۶۲
قائد کو مسکے پر فوق بیت الدکا
پنیا ہے خدا کا وہ بنیل اندر کا
۱۶۳
چھ فرزند کو قاتل کیوں چلے خاک ہو
اک تلوار ہے جو ہم کی برقی آہ کا
۱۶۴
کتنے ہی باوجودان ہو کر سدا تر فتنہ
کیا اہلک علی اگر تھاری پاہ کا

۱۶۵
چھ فرسار دل تکی کی شہید کی
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی
۱۶۶
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی
۱۶۷
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی
۱۶۸
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی
۱۶۹
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی
۱۷۰
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی
چھ کر کے نہ ملت ہی وطن کی

<p>۴۰ نیز علی حسد کج پاپ کا غول گوازیب باہ شاد کا غول لاکھوں آفتاب سواروں کا غول مگر ہوسے لاکھوں لاکھوں کا غول</p>	<p>۴۱ بابان تھا اسطر سے زینا کا خشان تھا اسطر سے زینا کا شہید آفتاب علی کا غول نیز علی حسد کج پاپ کا غول</p>	<p>۴۲ جس کا نام تھا حسن بن علی کا سنان کا نام تھا حسن بن علی کا دوران جنگ ساجد کا غول مشرقی ہو پانی پانی کا غول</p>
<p>۴۳ تھیں نیم باز گسی انکھوں نیم سو اک اک جوان تھا مست علی کا غول</p>	<p>۴۴ آندر سے فیض نور رسالت آ گیا جلوہ محافوق و تحت میں پانچ آفتاب</p>	<p>۴۵ رفت پر مٹی سپاہ سعادت رشت کی بو چار سو جمک گئی آٹھوں رشت کی</p>
<p>۴۶ سگر و سپاہ کا غول تھیں نیم باز گسی انکھوں نیم سو اک اک جوان تھا مست علی کا غول</p>	<p>۴۷ غل تھا کارایت تیرا بار کینا شان نشان حیدر اراد کینا کے کھنڈ خنڈ علی کا غول نیز علی حسد کج پاپ کا غول</p>	<p>۴۸ سجکا عالم نہ فک تھا غول سگر و سپاہ کا غول تھیں نیم باز گسی انکھوں نیم سو اک اک جوان تھا مست علی کا غول</p>
<p>۴۹ فراتے تھے ترانی نہیں اختیار میں جی پاتا ہے سو جا کر کجس میں</p>	<p>۵۰ لظرو سے اوج پنجہ خورشید گر گیا فون رسول کا حشم انکھوں میں گر گیا</p>	<p>۵۱ شر مگنی پری پر پرچم کا دن سے پھلی میں جان آئی پھر سے کی طرح</p>
<p>۵۲ آرتو تھے جان حسد کا غول علی قمار کا غول نیز علی حسد کج پاپ کا غول</p>	<p>۵۳ یہ عالم ہے جس کا غول بہرہ نشان جو جو کا غول نیز علی حسد کج پاپ کا غول</p>	<p>۵۴ گردوں سے عالم کا غول قدی دور پر پانی کا غول نیز علی حسد کج پاپ کا غول</p>
<p>۵۵ دیکھے ادھر قیاب نہ تھی آفتاب کی تصویر تھی شمس رسالت آفتاب کی</p>	<p>۵۶ مالک اب اس کا لغت دل فاطمہ ہوا عباسؑ نہ ادا رہ پس خاتمہ ہوا</p>	<p>۵۷ اقبال دیکھ کر خلف بو تراب کا بیت کو پہلے ہاتھ بڑھا آفتاب کا</p>

نہ چاہتا تھا کہ میر جوئیس کی مرثیہ لکھوں
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا

نہ چاہتا تھا کہ میر جوئیس کی مرثیہ لکھوں
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا

نہ چاہتا تھا کہ میر جوئیس کی مرثیہ لکھوں
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا

سو وہ کیا کہ حسرت تیغ آزمائی تھی
بچپن کی خنیز نرگسی آنکھوں میں جھاتی تھی

چہرہ حسن کچھ زلف سیاہ کا
دھوکا ہوشا میو نکور سالت پناہ کا

پر لہکن غل بوقاطی جان کا کھی
شوکت گواہ ہے کہ سلیمان ہے یہ

نہ چاہتا تھا کہ میر جوئیس کی مرثیہ لکھوں
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا

نہ چاہتا تھا کہ میر جوئیس کی مرثیہ لکھوں
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا

نہ چاہتا تھا کہ میر جوئیس کی مرثیہ لکھوں
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا

پیارے لہو اسے فالج و ببرد میں کس
مہر حسن کے جوشن بازو حسین کے

خونبار النور میں براہ حسین
یا قوت ہو رہے ہیں پچھا در حسین

حضر کے پہلے آپ ہی بچان ہو گئے
چھپیں جوان حسین کے کر فغان ہوئے

نہ چاہتا تھا کہ میر جوئیس کی مرثیہ لکھوں
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا

نہ چاہتا تھا کہ میر جوئیس کی مرثیہ لکھوں
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا

نہ چاہتا تھا کہ میر جوئیس کی مرثیہ لکھوں
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا
میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا میر جوئیس کی مرثیہ لکھنا

خون جوش میں تھا فوج شکر کو دیکھ کر
مچے ہوئے تھے کوئی لاش کو دیکھ کر

تاکڑی منہ بہ ایک بہادر حسین کا
سب بڑھا ہوا ہی تو در حسین کا

تیغوں کی زاریوں کا سہا پیرا
اک لک بڑی لاشہ پہ لاشہ گرا دیا

<p>۱۵۴ ایسا دل ہے زار و زنجیر دریا پر بسو سوار و زنجیر طرح کن چنانچہ حاجت اگر تو بس در پرین غارتہ قاضی</p>	<p>۱۵۵ جبار و ملکہ کی دریا و زنجیر منجھدی کو یہ باتھا کھار کھار سیا سو کھار کھار کھار جوان کوئی کھار کھار</p>	<p>۱۵۶ ہو گانہ چین خلق نہ جیتک گناہینگو قاسم جہان گئے ہیں دہن ہم جہانگو</p>
<p>۱۵۷ اس تیغ برق دم کی صفائی بھی دیکھو بھیا اٹھو ہماری لڑائی بھی دیکھو</p>	<p>۱۵۸ نہم کو دل و دل پہ مہر و بر کے تھو باقی وہ رہے کہ جو مگر طے جگر کو تو</p>	<p>۱۵۹ نہم کو دل و دل پہ مہر و بر کے تھو باقی وہ رہے کہ جو مگر طے جگر کو تو</p>
<p>۱۶۰ نہم کو دل و دل پہ مہر و بر کے تھو باقی وہ رہے کہ جو مگر طے جگر کو تو</p>	<p>۱۶۱ نہم کو دل و دل پہ مہر و بر کے تھو باقی وہ رہے کہ جو مگر طے جگر کو تو</p>	<p>۱۶۲ نہم کو دل و دل پہ مہر و بر کے تھو باقی وہ رہے کہ جو مگر طے جگر کو تو</p>
<p>۱۶۳ نہم کو دل و دل پہ مہر و بر کے تھو باقی وہ رہے کہ جو مگر طے جگر کو تو</p>	<p>۱۶۴ نہم کو دل و دل پہ مہر و بر کے تھو باقی وہ رہے کہ جو مگر طے جگر کو تو</p>	<p>۱۶۵ نہم کو دل و دل پہ مہر و بر کے تھو باقی وہ رہے کہ جو مگر طے جگر کو تو</p>

<p>۱۴۴ از سر کو صبر و استقامت ز نایاب و نادر و نایاب قیامت کو دردی بر من و چو بر من می آید</p>	<p>۱۴۵ ای شاه زاده ای شاه ب ب ب ب ب ب ب ب و غفران کو در میان و چو بر من می آید</p>	<p>۱۴۶ ای شاه زاده ای شاه ب ب ب ب ب ب ب ب و غفران کو در میان و چو بر من می آید</p>
<p>آئیند رسے ساتھ تن پاش پاش اک تھوڑی دیر رو ہو گو کی لاش</p>	<p>بھائی ہمیں یہ جبر بہت ناگوار ہے مرے حسین پہلے تو میرا اختیار ہے</p>	<p>صبر و رضا ہے کام شہ تشہ کام مجھے نہ کھا جائیگا لاش امام کا</p>
<p>۱۴۷ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ</p>	<p>۱۴۸ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ</p>	<p>۱۴۹ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ</p>
<p>دیکھا تو ہو گا سرور عالی مقام لے یا تو نکو جوڑو کے رو کا غلام لے</p>	<p>کم زمین بعد لبر زہر اک جائیو میت نکاری قبر میں دفن اک جائیو</p>	<p>جائے یہ سرور حق میں کوئی راہ لے چھوٹا لاش اٹھے قتل گاہ لے</p>
<p>۱۵۰ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ</p>	<p>۱۵۱ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ</p>	<p>۱۵۲ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ ای شاہ زادہ</p>
<p>کہتے تھے غم ہی ابن حسن کی حد تک ہم غلاموں سے لینگے عومل اپنی جگہ تک</p>	<p>دیکھو رضا کہ جائیں بس اب گناہ کو اگر کو روک لیجے لاش اٹھائی کو</p>	<p>سایہ نصیب ہونہ درانی فرات کی زخمی نہ دل کی دھوپ اوسل کی</p>

<p>حاجت کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے</p>	<p>بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے</p>	<p>بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے بیکے ساتھ بھائی کو چاہئے</p>
<p>کہہ دیجیے زبان سے یہ کلمہ تو عید ہو عشاء اس جاحشیں کے برے شہید ہو</p>	<p>بڑے نصیب جان پہ اس غم میں ہی صدرے گئی رو میں سو تو بوجھو کہ کیا ہی</p>	<p>صدرہ اجل سے کم نہیں انکی جدا لیکھا بازو یہ تو پڑتے ہیں اس آفت میں لکھا</p>
<p>کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے</p>	<p>کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے</p>	<p>کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے</p>
<p>مولا خوشی ہی ہے اب ایش نہ کام اکثر اور اپ لاش اٹھائیں غلام کی</p>	<p>ہے یہ قحط ہو گیا پانی کا غلق قطرہ نہیں جواؤں تو بچے کر غلق</p>	<p>سوار کہ چکے ہیں کہ ہر بار دوش بہ گھر کا نہ کچھ خیال نہ بچوں کا ہوش بہ</p>
<p>کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے</p>	<p>کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے</p>	<p>کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے کے لئے جو بھائی کو چاہئے</p>
<p>وہ رو رہی ہو چاک گریبان کی ہو درہ پھڑی ہے خالی کٹورے کی ہو</p>	<p>اشر جو دوست ہو در شہر مشرقین اک گھونٹ پانی دی مجھے صدیر</p>	<p>عنان ہمارے اب بہن کوئی دم نہیں ہم آئے دونوں بھائی مسافر کو نہیں</p>

[illegible]

<p>۴۵</p> <p>پاکیزگی نہت علی را کی را و این خلق سوز و زاری عیان رفتند چو بزمی که پادشاه بودی و نبش سینه پادشاه</p>	<p>۴۵</p> <p>حضرت سید بن طاووس از کتب معتبره در بیان معنی و آثار و فضائل و مناقب حضرت سید یونس</p>	<p>۴۵</p> <p>ابو کاد و در عجب او را در پیش پادشاه و در پیش پادشاه و در پیش پادشاه</p>
<p>مرئی ہوں پیاس کو کبے پر غم آؤں یانی دربان لیگا جان آپ جاتے ہیں</p>	<p>اقبال کتنا جانا تھا جاہ و حشم کے ساتھ سہ خادم قدیم بھی حاضر قدم کے ساتھ</p>	<p>تج کیا سفید و منہ ہے اس قباب کا نقشہ دکھا رہا ہے علی کے شباب کا</p>
<p>۴۶</p> <p>دریا بمان لیگا تو بولی پیشک جگر کے لایق نہیں مشاورہ کے پادشاه نکلیں جس طرح</p>	<p>۴۶</p> <p>گلیں جس طرح مکرمین سب و شہر کے و شہر کے</p>	<p>۴۶</p> <p>و شہر کے و شہر کے و شہر کے</p>
<p>غرفے سے حورین تگنے لگیں اس حسین کو جھاڑا پروں کے دوڑ کر پروں کے زین کو</p>	<p>جینا ہی چاروں سے جیسا ست پر اس کیسے آڑا اُدھر آڑا وہاں پڑا</p>	<p>اللہ رفیع خاصہ قدرت نگار کا صحر اگر بلا ہو نمونہ متار کا</p>
<p>۴۷</p> <p>رواں در چو بزم پادشاه نیکو سے کوئی نہ چاہا مرو کہ کیا فرس میں دو بزم پادشاه</p>	<p>۴۷</p> <p>گوئی پادشاه چو بزم پادشاه چو بزم پادشاه</p>	<p>۴۷</p> <p>چو بزم پادشاه چو بزم پادشاه چو بزم پادشاه</p>
<p>فحش ہے زایت شہر والا کر سایہ میں شیر آکر جاتے ہیں طوبی کے سایہ میں</p>	<p>دیکھے پری تو ہو سو جنون اک نگار سایہ چھلا وہ نیکیا تھا زرم گاہ میں</p>	<p>کیسا بیا بیو نہ نظر ہے گڑی ہوئی دو لاکھ سے ہے شیر کی تلی لڑی ہوئی</p>

<p>۱۴۸ کرمی از کرمی کرمی کرمی خوبی جلا سبب کرمی کرمی رجبین تو پیر کرمی کرمی تو پیر کرمی کرمی کرمی</p>	<p>۱۴۹ کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی</p>	<p>۱۵۰ کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی</p>
<p>۱۵۱ نایاب کیون انور دین اس خوش صفا حشر ہے لوز چشم علی کی حیات کا</p>	<p>۱۵۲ ہر ہے اوج بال ہا اسکے اوج پر برق سے برق گرتی ہے ہر بار فوج پر</p>	<p>۱۵۳ کم ہیں حواس خمسہ مجال رقم نہیں مصرعہ ہر اک دو لکھتے نقطہ نہیں</p>
<p>۱۵۴ سرخ چرخ کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی</p>	<p>۱۵۵ قربان عشق کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی کرمی</p>	<p>۱۵۶ کرمی</p>
<p>۱۵۷ باز سے ہر گ پرہ کمر اشتیاق پشت حسین فرم ہوئی جسکے فراک</p>	<p>۱۵۸ داؤاد کہتے ہیں کہ قسم ہے زور کی ہے نور کا جوان تو زور بھی ہے نور کی</p>	<p>۱۵۹ جرات میں خود غیرت برق آب تان قبضے میں فتح رہتی ہے اقبال تابان</p>
<p>۱۶۰ کرمی</p>	<p>۱۶۱ کرمی</p>	<p>۱۶۲ کرمی</p>
<p>۱۶۳ قائم اکھیں سے ہر برکت کائنات کی رکھی ہے بات فیض قدم نے نبات کی</p>	<p>۱۶۴ لاتی ہے اسکی نوک خبر بند بند کی انگلی سے کھول دیتی ہے گرہن کنکری</p>	<p>۱۶۵ دم بند ہیں جنوں کو اس آتش زبان کا اما تھا اک پڑی فی ہزار د کو جان کا</p>

<p>سے چشمہ شمس کی آواز بجائے کہ کہین تھوڑے سے بجائے کہ کہین تھوڑے سے بجائے کہ کہین تھوڑے سے</p>	<p>سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے</p>	<p>سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے</p>
<p>اس حسن سے کہ تیغ مہ نوپہ فوق ہو کہ راست ہو مہار گئے خم ہو کہ طوق ہو</p>	<p>سرست سراپنی تنگ ہو دشت وسیع موزون ہو اسکی درج بھی ہو سرسبز</p>	<p>ہاں سر شوچو تو بھلا اسکی کاٹ سی دریا پیر آتا ہے ہشیار گھاٹ سی</p>
<p>سے دھلائی ہو چنگ پیر لا بجا غازی ہو برق پیر لا بجا اکدم چنگ پیر لا بجا</p>	<p>سے سکھن ہو بھوٹ پیر لا بجا بھوٹ پیر لا بجا بھوٹ پیر لا بجا</p>	<p>سے پیشے ہو چنگ پیر لا بجا پیشے ہو چنگ پیر لا بجا پیشے ہو چنگ پیر لا بجا</p>
<p>بڑھ جا اور دم اگر آہن میں غرق ہو نہ آب میں کمی نہ روانی میں فوق ہو</p>	<p>ترکی تمام ہے کہ وحید زمانہ تھا تارنگہ تندھے تازیانہ تھا</p>	<p>پوچھی یہ صفت گرا کے رسالو پگھاٹ رستے میں بھینکتی گئی سرکاٹ کاٹ کر</p>
<p>سے چشمہ شمس کی آواز بجائے کہ کہین تھوڑے سے بجائے کہ کہین تھوڑے سے</p>	<p>سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے</p>	<p>سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے تھوڑے سے کہ کہین تھوڑے سے</p>
<p>شک اس میں کیا ہو صاف نودار کھم سہاگہ ہلال جلوہ گر اور چار کھم</p>	<p>یوں بڑھ گئے قدم بہ قدم لڑائی تھم تھم کر شیر جاتا ہے جیسے ترائی میں</p>	<p>شیامت فرس پست کر بھل کھنکھائی باقی جو باقی تھا وہ اجل کھنکھائی</p>

<p>۹۹۱ زکات نمی دزدید گیتی نور دکی چادر پری نمی قلزم گرد و نیز گردکی</p>	<p>۹۹۲ لاشے اٹھا کھیت سے کیس کو تاجی مردو کی بھی عینو کے مٹی خراب تھی</p>	<p>۹۹۳ کھراگے ہوایہ اندھیر کچا زمین لاکھوں ایک شیر کو گھیر کچا زمین</p>
<p>۹۹۴ خاک ایک درجہ ایک عیار اید تیغ جری دکھائی تھی جو عیار اید زکی زمین پر لوستے تھے عیار اید بیسیب سے تو تو تھے عیار اید</p>	<p>۹۹۵ کھراگے تھے در سبب ان در عین عین خج کر گیا خط عین عین خج کر گیا خط خاں اس قدر اوی تھی خفا خفا سبب عین عین عین عین</p>	<p>۹۹۶ سر کاٹ دوی صوم کنارے فرات تھی رتی مین دنگو خاک اڑنے سے رات تھی</p>
<p>۹۹۷ وہ تیغ تیغ سبب تھی عیار اید مابین کال دیکھتی تھی عیار اید بن جلالت کو کوئی کیا عیار اید کھراگے تھے عیار اید</p>	<p>۹۹۸ دیکھتی تھی عیار اید مابین کال دیکھتی تھی عیار اید بن جلالت کو کوئی کیا عیار اید کھراگے تھے عیار اید</p>	<p>۹۹۹ ایسے ہر سے کسی تاب مضاف تھی جس وقت مین دھنکے سیف لگائی تھی</p>

۱۰۰
ہر حال میں ہی تمہاری ہر بات پر
پاسینوں کی ہر بات پر
سب سے زیادہ کونی خان صاحب
سینے پر یہ کہو کیا کہنے

۱۰۰
نیک خون ہو اجاڑیوں پر
مکھنہ خالی ہو کھنکھن پر
گرنے لگا زمین پر پوجان صاحب
نہایت پر ایک گھر صاحب

۱۰۰
ایک کبوتری مار شکاری کی
نخودا رہن فاطمہ پر
ساحل پر ہر کار سار پر
نہایت جاری ہو گیا تھا

۱۰۰
کتے کو آبرو مری آج اور خدار ہے
پوچھنے سب ابو یہ پانی بچار ہے

۱۰۰
گرد گران کی ضرب لگا کر ملٹ گیا
فرق خباب حضرت عثمان غنی

۱۰۰
شاید کہین قرینے لاش اس لیر کی
لو آ رہی ہے صاف مجھ اپنے شیر کی

۱۰۰
ناگاہ دہشتہ شازادہ کی
بازو و حیات کی صورت بدست
کامیاب بن کر کتب میں نہیں
بزدل پر یہ کتب کی کتب

۱۰۰
ہر طرح کی چیزیں
بک نہ ہو گا کہ میں خوار
صندرم ہوا کی لہریں
جلد کی حسین لاش پر

۱۰۰
روز بروز تالی میں ہو گیا
بیست اپنی لاش علیا صاحب
بھائی کو غم میں آ رہا تھا
جلد اول ہمارے سر پر

۱۰۰
عقے میں وہ جرتی ہوئی قاتل ہو گیا
یان دو سر بھی ہاتھ قلم ہو گیا

۱۰۰
کٹا ہوا کوئی دم میں سرسوں جوں کا
مٹا ہوا اب نشان علی کو نشان کا

۱۰۰
ڈوبی ہو میں نکل مرے گلزار کی
تصویر مٹ گئی اسد کردگار کی

۱۰۰
ہر طرح کی چیزیں
بک نہ ہو گا کہ میں خوار
صندرم ہوا کی لہریں
جلد کی حسین لاش پر

۱۰۰
ہر طرح کی چیزیں
بک نہ ہو گا کہ میں خوار
صندرم ہوا کی لہریں
جلد کی حسین لاش پر

۱۰۰
ہر طرح کی چیزیں
بک نہ ہو گا کہ میں خوار
صندرم ہوا کی لہریں
جلد کی حسین لاش پر

۱۰۰
بیکان ظلم توڑ کے مشکیزہ رہ گیا
پانی جو زخم کھا کے بھر تھا وہ رہ گیا

۱۰۰
جمع ہوا دہلیج ستم کا ترائی کو
بیٹا ملا دو جلد مجھے اپنی بھائی کو

۱۰۰
سر پہ پہن سرور دیکھ کر دیکھے
لاش کے گرد پھرتے ہیں خیر دیکھے

<p>۱۱۱ عباسی سنی جو باور ادا کیا اس کی سنی میں جو کچھ لکھا جائے پوچھا کہ کہہ دینا کہ اس کا نام حضرت سید کریم ہے</p>	<p>۱۱۲ پیری تھاری بابی سکندریہ بچا کہ یہی ہے بابیہ اس خطہ اور سب کے درمیان رکھو کہ جان بے باور جان</p>	<p>۱۱۳ اور دوسری یہ تھاری تھاری شہزادان میں جو کچھ لکھا جائے رکھو کہ کہہ دینا کہ اس کا نام حضرت سید کریم ہے</p>
<p>۱۱۴ مشتاق اس صدا کا دل شدہ کام گرہوتے نہ تم تو یہ یکس تمام اب پانی بھر کے لائینگے عورت</p>	<p>۱۱۵ بیاسی ہون میں بھی تین دن تین اب پانی بھر کے لائینگے عورت</p>	<p>۱۱۶ آئے لحد میں ہوئے امام زمن بخشیں حضور اپنی عبا کا کفن مجھے</p>
<p>۱۱۷ عباسی سنی جو باور ادا کیا اس کی سنی میں جو کچھ لکھا جائے پوچھا کہ کہہ دینا کہ اس کا نام حضرت سید کریم ہے</p>	<p>۱۱۸ شک بات اور گادیں اب لو کہ اس کا نام تھا کہ اس کا نام سچا کہ اس کا نام</p>	<p>۱۱۹ عباسی سنی جو باور ادا کیا اس کی سنی میں جو کچھ لکھا جائے پوچھا کہ کہہ دینا کہ اس کا نام حضرت سید کریم ہے</p>
<p>۱۲۰ صد ہین جاگنی سو فزون اس بھائی کا داغ پوچھے کوئی دوسرے</p>	<p>۱۲۱ کچھ بس چلا اجل سے نہ اس کے قصد مجبور ہو گیا یہ ہستی حضور کا</p>	<p>۱۲۲ تج ہے کہ ہر شیر ترائی ضرور بھائی مگر ہماری لحد سے دور ہے</p>
<p>۱۲۳ عباسی سنی جو باور ادا کیا اس کی سنی میں جو کچھ لکھا جائے پوچھا کہ کہہ دینا کہ اس کا نام حضرت سید کریم ہے</p>	<p>۱۲۴ کچھ بس چلا اجل سے نہ اس کے قصد مجبور ہو گیا یہ ہستی حضور کا</p>	<p>۱۲۵ تج ہے کہ ہر شیر ترائی ضرور بھائی مگر ہماری لحد سے دور ہے</p>
<p>۱۲۶ کہتے ہیں کہ گئے تھے کہ ہم پانی لائے کتبک جناب حضرت عباس لائے</p>	<p>۱۲۷ سر کے نہ خانہ زادا امام دیر کا مسکن ہے ترائی میں حضرت خیر</p>	<p>۱۲۸ یہا لینگے روا میں بھی اس اورد سرنگے راندین لکھیں گی ہوا عالم</p>

<p>۱۱۱ یہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۱۲ میں نے اپنے دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۱۳ میں نے اپنے دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>
<p>۱۱۴ دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۱۵ میں نے اپنے دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۱۶ دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>
<p>۱۱۷ میں نے اپنے دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۱۸ دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۱۹ میں نے اپنے دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>
<p>۱۲۰ دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۲۱ میں نے اپنے دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۲۲ دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>
<p>۱۲۳ میں نے اپنے دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۲۴ دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۲۵ میں نے اپنے دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>
<p>۱۲۶ دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۲۷ میں نے اپنے دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>	<p>۱۲۸ دعا کی اور وہ میری دعا سے نہایت اچھی اور میری دعا سے بہتر ہے</p>

[illegible]

<p>۱۰۰ ایک نوجوان نے وزیر کو تائب کے تخت پر کھینچ لائے تھے یہاں وہ بیاب کے تین تھے ان کے پاس ایک کتا تھا یہ کتا کبھی اس کے پاس نہ آتا تھا</p>	<p>۱۰۱ میرزا کا ایک خاص دوست تھا یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا</p>	<p>۱۰۲ یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا</p>
<p>۱۰۳ اس وقت تفرقہ جہد و جان میں اجل تک گھر آ جاتا تھا یہ اب اُجڑا</p>	<p>۱۰۴ زندہ رہا یہ وہ الم جان کس نہیں سینے میں اب جگر نہیں پہلو میں نہیں</p>	<p>۱۰۵ ایسے حسین جو رشک تم تھے دلیر تھے یار سے وہ مر گئے جو زمانہ میں شیر تھے</p>
<p>۱۰۶ گندہ کی جھپٹا اس کے پاس دور دور سے پہنچا اس کے پاس</p>	<p>۱۰۷ عجب اس نے اس کو لطف بخشا بہت اس نے اس کو لطف بخشا</p>	<p>۱۰۸ وہ شہنشاہ کی شہنشاہ کی شہنشاہ اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس</p>
<p>۱۰۹ بیمات اب یہ نہیں معلوم کیا کہ میری طرح کسی کو نہ تھا خدا کرے</p>	<p>۱۱۰ وہ کیا اٹھے کہ اٹھ گیا سب زلیست کا مر مر کے گرجے تو جینے کا کیا نرا</p>	<p>۱۱۱ امان تیر سہینہ ابن حسن بنے یہی سر کو راند ہوش کو وطن بنے</p>
<p>۱۱۲ یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا</p>	<p>۱۱۳ یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا</p>	<p>۱۱۴ یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا یہ دوست اس کے ساتھ ہوا تھا</p>
<p>۱۱۵ رہن کسی جوان دلاور کو بھیج دوں یا آپ آئیں یا علی اکبر کو بھیج دوں</p>	<p>۱۱۶ انہیں علی سا خوش قد و خوش و کوئی بھائی تم سب پر خوش باز و کوئی تھا</p>	<p>۱۱۷ نرغہ غافل لون کا نہ پیشہ نہ روئے جیک کہ نہ صلی تو سپد ہے منور ہے</p>

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷

<p>۱۷۱ ارشد کہ یک پور شاہ در کوسم کوسم خدو دین بید پور جان کوسم خجہ کے سبکی کوسم گم کرد و زور کوسم</p>	<p>۱۷۲ بیسا نندیک ایک در زہری کچھو کچھو کچھو کچھو زوق ایک صفا کے در بارین کچھو کچھو کچھو کچھو</p>	<p>۱۷۳ جانا گزیر پور کوسم جانی کچھو کچھو کچھو اسے بھی کچھو کچھو کچھو خن جان کچھو کچھو</p>
<p>جا کر حرم سرا کے رسالت پادین کی عرض کو حضور علیہ السلام</p>	<p>چر چار ہا کہ خون شہ میکس کا ہلکيا پایا تو قتل ہو گیا فرزند رہ گیا۔</p>	<p>بر تراجل سے ہوجھیر رسول حضرت یحییٰ توسق مصیبت قبول</p>
<p>۱۷۴ امان کس کی آواز کچھو کچھو جادوین کچھو کچھو کچھو روملا نہ جانی کچھو کچھو</p>	<p>۱۷۵ بولی کچھو کچھو کچھو کیا کہ کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو</p>	<p>۱۷۶ کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو</p>
<p>۱۷۷ کیونکر قبول پاک کو دیکر کور کور جگہ نہ روکے تو میں سرور کور کور</p>	<p>۱۷۸ بر چھی لگی مرے تو دل نا صبور بانہ صین ہیں ہاتھ کھلا کچھو حضور</p>	<p>۱۷۹ ہر چند صبر بھر سپر میں محال ہے پر یہ تمہارا لال وہ زہر کا لال ہے</p>
<p>۱۸۰ اب کیلئے باندہ کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو</p>	<p>۱۸۱ بولی کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو</p>	<p>۱۸۲ کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو</p>
<p>۱۸۳ وان سر کف صیب خدا کا صیب ہے کچھو کچھو کچھو کچھو</p>	<p>۱۸۴ نرغہ جو کچھ ہے فوج کا ظاہر ہے یان ہر ٹپ ہیں کہ صدف ہوں باپ</p>	<p>۱۸۵ خونین خداؤ سید والا کے سانے مادر کو سرخ زور کور دھڑا کے سانے</p>

<p>۱۷۱ بزرگ جان تیرے جی کی منہا پر پبلد سحر و سحر نہاڑ سال حق قدرت ادا کرو واری جوان جان کوئی جا کرو</p>	<p>۱۷۲ چھان تو پناہ کر لو لادہ فیکہ ارشاد کیا ہو تاسے اور تبارام حضرت چاہیے سحر و سحر چاہیے سحر و سحر</p>	<p>۱۷۳ ماہو پکاری کو تو تو تو تو تو سحر و سحر و سحر و سحر تیرے ہو کر میں جانی تیرے ہو کر میں جانی</p>
<p>۱۷۴ لسر اب زبان سوره نکو جو سنا جا ڈرتی ہوں نکو خوش محبت کا آجا</p>	<p>۱۷۵ مولاکھجہ ہو تاسے شق اس کلام عابد سے کیسے یہ جو کما ہی نلام</p>	<p>۱۷۶ حضرت تو بامین تیغوں میں لخت جگر کجا صاحب ان لہر کہیں صد سے مر</p>
<p>۱۷۷ حضرت کا اعلیٰ خیر از تو تو تو روئی اپنے جانی سحر و سحر نورانی سحر و سحر نورانی سحر و سحر</p>	<p>۱۷۸ وہ بہر گمان نہین سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۱۷۹ سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر</p>
<p>۱۸۰ آخر ہے دن کام ہر مدت جبرانی کی عباس راہ تکتے ہیں کوثر پہ بجائی کی</p>	<p>۱۸۱ تھمتے تو کیا بعید ہے حضرت کو صبر اب گھر سے کیا غرض ہیں مطلب ہے</p>	<p>۱۸۲ دم بھرہ صبر کر کے ٹھرتے تو خوش تھا بالویم انکے سانسے مرتے تو خوش تھا</p>
<p>۱۸۳ ارشاد و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۱۸۴ یون سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۱۸۵ سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر سحر و سحر و سحر و سحر</p>
<p>۱۸۶ دم پھر تم ہائے اور یم کو جدا منوں بلوین اہلیت نبی بے پروا انوں</p>	<p>۱۸۷ عاقل ہو نو جوان ہو نبیہ رسول یہ تنگ واقعی تھیں کیونکر قبول</p>	<p>۱۸۸ جانی اپنی جان کچھ ان کا نہ جا کجا اجھاسد حارین باپ ہی لاشہ اٹھا کجا</p>

<p>۱۷۳ حضرت علیؓ کی خدمت میں رسولؐ کی کوئی خدمت نہ تھی نصیب در دل نہ تھی جلالی بان چن مزاج ہوا</p>	<p>۱۷۴ برہ آٹھا کر خیرہ انجانب گو یا حرم سرسبز سالک نے پہنچے جھکاؤ شکر گردن کا ہے تر فادری جری کر غیب بر</p>	<p>۱۷۵ وہ حسنہ جان شکر تو سون چھوٹ نہا پرکے کھانیزہ دور واپار خیرہ کی</p>
<p>۱۷۶ دنیا جہا گئی بے نیک خواہلا مرنگو نور عین مرے رو برو چلا</p>	<p>۱۷۷ مولا کھڑی میں دیوڑھی میں مسار تکلیف کے حضور کو جلدی سوار ہوا</p>	<p>۱۷۸ سر اس زمین پاک کا بالا در عرش تھا آئینہ حلق پہ ستاروں کا فرش تھا</p>
<p>۱۷۹ بے اذن شکر آج کا گیا سخت جگر سے غم میں گیا حالت تھی بے نور ہو گیا موت پر جان جری کا غنچہ گیا</p>	<p>۱۸۰ ایمان میں رہ کر سب پر چلے یہ یورین غنی ہو کر چلے چالان شفیق ہو کر چلے وہ شیریں چہرہ چلے</p>	<p>۱۸۱ بھجواٹھا کر کاویہ الاخبر نبات ہوا کہ بچے سے اتار نام بجلی میں ہوتی شکر کا گیا سنت میں ایک نور کا گیا</p>
<p>۱۸۲ چہرہ خوشی و شوق میں گل رنگ ہو گیا مارے خوشی و کراخت ہر دم گل ہو گیا</p>	<p>۱۸۳ بجلی نظر سے اہل بصیرت کے چھر گئی گول دل جست و خیز لگا ہو نہیں چھری</p>	<p>۱۸۴ معبود دودمان علی و قبول دیکھو وہی جوان شبیر رسول ہے</p>
<p>۱۸۵ بائیں چھوٹی سیل کو دریا گیا دین پرورد کو دریا گیا بڑھ کر سب سے قدم پر گیا جلال کے شاہ مازدر گیا</p>	<p>۱۸۶ نیر سے کوہ کو دریا گیا جوان کی سبب پر گیا پران نام پر گیا راج زمین بلند ہو گیا</p>	<p>۱۸۷ ابن سب سے علیؓ پر گیا عجب کی جان پر گیا شہید بنار میں سے گیا بھیرے جان گرد با نور گیا</p>
<p>۱۸۸ اب یاس میں تھی ہکو فقط اس کی اب کون ہو کہ لاش اٹھا لگا باکی</p>	<p>۱۸۹ حیرت تھی تخت عیسیٰؑ گردون قاب نور سے لیے تھے زیر عسل آفتاب</p>	<p>۱۹۰ حاصل کیا کمان یہ شرف آفتاب پالا ہے اسکو زنیب حضرت اب</p>

<p>۱۰۰ سجده کیوں روح و جگر کی انسان کی بوں کے نہ چہن آکھو</p>	<p>۱۰۱ ہر جہ کی ترجمہ کی خسار و زانیہ</p>	<p>۱۰۲ شیر اور بیان کمان پان در شہر</p>
<p>۱۰۳ کیونکر کین پر دانہ خود</p>	<p>۱۰۴ تا بندہ جو ہے شوق القراصات</p>	<p>۱۰۵ یہ توجہ چشم آہو کما</p>
<p>۱۰۶ برق آگے باغت قضا</p>	<p>۱۰۷ باجو کو سرشت</p>	<p>۱۰۸ دیکھو نور جہنم</p>
<p>۱۰۹ دیکھو غرق خون خوش قاست</p>	<p>۱۱۰ بے شبہ یہ شبہ آپ وہ نور کا</p>	<p>۱۱۱ عقلمین دیکھو جگہ میں</p>
<p>۱۱۲ نور و شمع روشنی</p>	<p>۱۱۳ ابو دگر بے شک</p>	<p>۱۱۴ روشنی بے شک</p>
<p>۱۱۵ منہ کھلے ہیں دیوان حسن</p>	<p>۱۱۶ بھونہ امین یہ سب ہیں</p>	<p>۱۱۷ سونا گیا بیچا گیا</p>

<p>۱۷۵ آن کو بیکار و دست پرستی از دین و دنیا و عین و غیر الهی و دنیوی و دینی و غیر دینی و غیر دینی و غیر</p>	<p>۱۷۵ مکین و مکین و مکین و مکین یا دین و دنیا و عین و غیر دینی و غیر دینی و غیر</p>	<p>۱۷۱ انصاف کا مقام و سبب و فواید کیا بتیجی ہو کہ دین و دنیا خود کی ایک دوسری صورت ہے</p>
<p>دل داد دہا میں جو رو سے جلی آب پر زلفین کند چھینا گی بان آفتاب</p>	<p>ہر دم زبان و لب کو فصاحت کا قرآن کے بعد تو انھیں کا کلام ہے</p>	<p>عین کو سو گئے کون یہ خوشبو اگر ملے طوفانی ہو پھر نہال حوالیہ اثر ملے</p>
<p>۱۷۶ سین و صفت و صفت و صفت جلد میں ہے تو جلد و جلد خال و خال و خال و خال</p>	<p>۱۷۵ دین و دنیا و عین و غیر دینی و غیر دینی و غیر</p>	<p>۱۷۶ مکین و مکین و مکین و مکین یا دین و دنیا و عین و غیر دینی و غیر دینی و غیر</p>
<p>خود ہی رہی ہو خط کی نگارش لگا کو فردین میں سادہ فوق ہو کیا مہر دہا کو</p>	<p>غواص فکر کو یہ گہرا تھکے ہیں جب تو نکلی آب میں غوطے لگا دہا میں</p>	<p>میتیں رجر کی سیونہ پھر ہو گئیں سب زبانیں غنی تھویر ہو گئیں</p>
<p>۱۷۷ جان و جان و جان و جان سیکھی ہو جان و جان و جان نہ جان و جان و جان و جان</p>	<p>۱۷۶ دین و دنیا و عین و غیر دینی و غیر دینی و غیر</p>	<p>۱۷۶ مکین و مکین و مکین و مکین یا دین و دنیا و عین و غیر دینی و غیر دینی و غیر</p>
<p>دیکھے وہ اسکا رنگ رنگیں خیال ہے گلبرگ نصف سبز و آدھ نصف لال ہے</p>	<p>بیجا نہیں یہ قول کسی یا تیس نہ کا دل ہی اس میں یوسف ہر دلعزیز کا</p>	<p>بیدار بخت وہ کہ سہاغل جب کا عشق سویا تھا جو خدیو رسالت کو فرش پر</p>

<p>وہ آفتاب کی جگہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا ہے رہتی ہے جس کو شمع کی جگہ پر چاند آج جسے اندر دریاں</p>	<p>وہ جنت راہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا ہے چند چرخوں کی جگہ پر وہ بادِ افغان کی جگہ پر</p>	<p>وہ آفتاب کی جگہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا ہے رہتی ہے جس کو شمع کی جگہ پر چاند آج جسے اندر دریاں</p>
<p>بہشت میں محرابِ زور کہ دستِ خدا موسیٰ بھی کہ گویا جو عصا اُڑا ہوا</p>	<p>بیدل کے پاگل لوبیسوار تھے جو مر گئے وہ مر گئے باقی فرار تھے</p>	<p>دکھلا دو طور دستِ علی کی صفحا وہ رن پڑے کہ نام نہ لو پھر اڑا ہوا</p>
<p>وہ آفتاب کی جگہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا ہے رہتی ہے جس کو شمع کی جگہ پر چاند آج جسے اندر دریاں</p>	<p>وہ جنت راہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا ہے چند چرخوں کی جگہ پر وہ بادِ افغان کی جگہ پر</p>	<p>وہ آفتاب کی جگہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا ہے رہتی ہے جس کو شمع کی جگہ پر چاند آج جسے اندر دریاں</p>
<p>اسطح زلزلہ ہوا حکمِ رواق میں + جیسے شکست آئی تھی کسری کو تھیں</p>	<p>پہننے کی کہیں تھی نہ مرقم تھا آرٹ کا لاشون دم میں بھر گیا دامن پھاڑ کا</p>	<p>جلی گرے گی لشکر امین زیاد پر پوتا علی کا آج چڑھا ہے جہاد پر</p>
<p>وہ آفتاب کی جگہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا ہے رہتی ہے جس کو شمع کی جگہ پر چاند آج جسے اندر دریاں</p>	<p>وہ جنت راہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا ہے چند چرخوں کی جگہ پر وہ بادِ افغان کی جگہ پر</p>	<p>وہ آفتاب کی جگہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا ہے رہتی ہے جس کو شمع کی جگہ پر چاند آج جسے اندر دریاں</p>
<p>بھاگی بدستِ روح یہ بے فکر ہو گئی خندِ تن شقی کے لیے قبر ہو گئی</p>	<p>تج دو سر کافاتِ سفل تا بہ قاف آپ آؤ جس مصاف پر میلان صاف</p>	<p>حیدر رہ گیا یہ سب اسدِ کردگارین اتھا کو وقت غیظ و غضب و ذلالتِ ظہارین</p>

<p>۱۷۷ کار نشان کھل کر تیرے چہرے میں باندھ دے جو کچھ تیرے چہرے میں میں غنا چوٹ لگی ہے تو دیکھ ملاؤ وہ سب دیکھ کر وہ دیکھ کر</p>	<p>۱۷۸ ہوں میان ہوں وہاں تیرے نمل خاک درست تیرے کھیل تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں</p>	<p>۱۷۹ تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں</p>
<p>۱۸۰ بلو اقام فوج کا شیر خدا کا تھا نیرے بلند تھے کہ نیستان ہوا یہ تھا</p>	<p>۱۸۱ رختے وہ ہٹ گئی جو ردا تھی رکی ہوئی گو یاد وطن جانے سے نکلی چکی ہوئی</p>	<p>۱۸۲ قبضے میں موت ملی تو اہل اختیار میں بہل بھی لڑتے تھے مزار تھا یہ دیر میں</p>
<p>۱۸۳ چوڑا جری زار دھیم دھیم دھلا دھلا دھلا دھلا دھلا دھلا</p>	<p>۱۸۴ جب کشتوں نے بگاڑ کر خراب تو لاجری نے تیرے چہرے میں</p>	<p>۱۸۵ تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں</p>
<p>۱۸۶ رختے عروس فتح کے برق اکٹ گئے ظاہر ہوا اہلان ظفر ابر ہٹ گیا</p>	<p>۱۸۷ چکی تو یا خفیض ملک لکے ہٹ گئے ستھرا کے سب خطوط اشاعی سمٹ گئے</p>	<p>۱۸۸ افتادہ تھیں زمین پر سنائیں کٹی ہوئی خنجر و کھار ہے تھے زبائیں کٹی ہوئی</p>
<p>۱۸۹ دو تیرے کھیلے جانے کے باز دھرم کے تیرے کھیلے جانے کے</p>	<p>۱۹۰ تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں</p>	<p>۱۹۱ تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں تیرے چہرے میں</p>
<p>۱۹۲ دیکھی نہ جائے امن جو دارالہ ماوراء غالی کی شہسوار نے کاٹھی جہاد میں</p>	<p>۱۹۳ نصرت دی صدا کہ یہ شیر و لکڑا اسکا ہنستی تھی موت بھی کہ نیا انقلاب ہے</p>	<p>۱۹۴ سوت آؤ جب تو قلم آسن بھی اچھا پارا ٹینہ بھی اچھا جو جوش ملیح ہے</p>

<p>۱۷۷ بازو قائم تھے اُنکے جو مرد مصائب پانی تما وہ چھری کہ کلیں شکات بازو قائم تھے اُنکے جو مرد مصائب پانی تما وہ چھری کہ کلیں شکات</p>	<p>۱۷۸ کیا تیریاں تھیں تیج بہادر کی دھار لکھو ابھی تھا وہ غیر اُسی ایک وار کیا تیریاں تھیں تیج بہادر کی دھار لکھو ابھی تھا وہ غیر اُسی ایک وار</p>	<p>۱۷۹ خود پاؤں پہنیز اجل نے سٹے ٹھکڑ خولت اٹھا اٹھا کے زمانے سوا ٹھکڑ خود پاؤں پہنیز اجل نے سٹے ٹھکڑ خولت اٹھا اٹھا کے زمانے سوا ٹھکڑ</p>
<p>۱۷۸ جلوہ جو کھانا تھا کھانا تھا خود ہی کی سی حالت نظر نہ آتا جلوہ جو کھانا تھا کھانا تھا خود ہی کی سی حالت نظر نہ آتا</p>	<p>۱۷۹ بک تیج تیریاں تھیں تیج بہادر کی دھار بھول گیا تھا تو تھا تو تھا تو تھا بک تیج تیریاں تھیں تیج بہادر کی دھار بھول گیا تھا تو تھا تو تھا تو تھا</p>	<p>۱۸۰ تیریاں تھیں تیج بہادر کی دھار تیریاں تھیں تیج بہادر کی دھار تیریاں تھیں تیج بہادر کی دھار تیریاں تھیں تیج بہادر کی دھار</p>
<p>۱۸۱ لنقہ اجل کا دیر ملک رو برد رہا نہ اتھوان رہے نہ رگون میں امور رہا لنقہ اجل کا دیر ملک رو برد رہا نہ اتھوان رہے نہ رگون میں امور رہا</p>	<p>۱۸۲ جاسے کمان کہ دام ہلاکت میں قید تھے صیاد ایک تیج تھی اور لاکھ صید تھے جاسے کمان کہ دام ہلاکت میں قید تھے صیاد ایک تیج تھی اور لاکھ صید تھے</p>	<p>۱۸۳ اک شور تھا کہ خاتمہ ہے کائنات کا باسنوں اچھل کر گرتا ہے پانی فزات کا اک شور تھا کہ خاتمہ ہے کائنات کا باسنوں اچھل کر گرتا ہے پانی فزات کا</p>
<p>۱۸۴ نہ اتھوان رہے نہ رگون میں امور رہا نہ اتھوان رہے نہ رگون میں امور رہا نہ اتھوان رہے نہ رگون میں امور رہا نہ اتھوان رہے نہ رگون میں امور رہا</p>	<p>۱۸۵ افلا کیوں کی صفت میں صدایہ جو تر تھی سہرے سمیت رنگی زمین سرخ پوش تھی افلا کیوں کی صفت میں صدایہ جو تر تھی سہرے سمیت رنگی زمین سرخ پوش تھی</p>	<p>۱۸۶ نزدیک کون آئے کسے اسکا ڈر تھا جبکا قدم جگہ سے بڑھتا تھا نزدیک کون آئے کسے اسکا ڈر تھا جبکا قدم جگہ سے بڑھتا تھا</p>

<p>۹۹۱ سب جو قابضین تھیں کہیں نہ تھا اس جو قابضین کو قابضان نہ تھا بچل بھی ہر طرف کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا</p>	<p>۹۹۲ سب جو قابضین تھیں کہیں نہ تھا اس جو قابضین کو قابضان نہ تھا بچل بھی ہر طرف کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا</p>	<p>۹۹۳ سب جو قابضین تھیں کہیں نہ تھا اس جو قابضین کو قابضان نہ تھا بچل بھی ہر طرف کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا</p>
<p>دکھلازا ہے جو ہر ذاتی جہان رہی دھبہ ہی جب لگا تو اصال کمان</p>	<p>آفت کی کاٹ چھاٹ ہو ویرا کیدم جلدی ہوا ہویاں کین سقلم نو</p>	<p>آتی نہیں وہ تیر دی کچھ قیاس میں رہوار کیا ہوا ہی برکی لباس میں</p>
<p>۹۹۴ وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی</p>	<p>۹۹۵ وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی</p>	<p>۹۹۶ وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی وہ روز شور و غوغا کی گواہی</p>
<p>تن چاک چاک کرتی تھی ہر خصال کا قطرہ بھی چھوڑتی تھی نہ خون حلال کا</p>	<p>کتا تھا بہر و فلک نہ رواق ہوں دعویٰ یہ تھا کہ برق ہو کیا میں اق ہوں</p>	<p>دوڑی گلو نہ کہ تو قدم کا اثر نہ ہو شبنم کے موتیوں کو سونکی خبر نہ ہو</p>
<p>۹۹۷ سب جو قابضین تھیں کہیں نہ تھا اس جو قابضین کو قابضان نہ تھا بچل بھی ہر طرف کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا</p>	<p>۹۹۸ سب جو قابضین تھیں کہیں نہ تھا اس جو قابضین کو قابضان نہ تھا بچل بھی ہر طرف کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا</p>	<p>۹۹۹ سب جو قابضین تھیں کہیں نہ تھا اس جو قابضین کو قابضان نہ تھا بچل بھی ہر طرف کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا جو قابضین کو قابضان نہ تھا</p>
<p>یان کچھ مری بساات نہیں ہے نبات ہوں کشتی ہوں کوئی دمن کی کھلی است ہوں</p>	<p>کا دین تیر مرق سوا در پھر کان نہیں گویا کہیں اسکے کوئی استخوان نہیں</p>	<p>نور کا حسن چہرے پیدا ہو گرد میں تحت الحاک کو ہا نہ صحرے رستم نہ دین</p>

<p>۱۰۰ کھنڈ تو کبھی ہو شوق نہ ہو بہشت کی دینو تو افسوس نہ ہو رخشان کا سب کو بلال شام آتشا ہو تیرا مگر کس کا کام</p>	<p>۱۰۱ جاسم ارزا تو نہ منفق و راجح بیتا ہوں تیرا باوجود کج سب کو جو چاہے بیجا دے میں تو تیرا سچا دوست ہوں</p>	<p>۱۰۲ ایسا ہنسی نہ چڑھا تو تین بہشت کے جابو تو ہوا اندوین مغصہ نہ ہوا تو اب کس کا لین میں تو تیرا دوست ہوں</p>
<p>۱۰۳ اڑنا سہل سمٹ کر تیرے ہوشیر کا آہو کے ہاتھ یادوں میں سینہ پر شیر کا</p>	<p>۱۰۴ مار دشن تو جانے لالہ ہوں گویا زہر ہوا آب تیغ لگاؤں جو دو کو</p>	<p>۱۰۵ کمزوریت نہ دوسری یہ تجھے کیا ضرور اکدم میں ترا کا نہ سر جو چور</p>
<p>۱۰۶ کبھی سو ایل اگر گرد نیل کج کادس کج ہوں کج شام اب تجھے سوچے تو تیرے پاؤں لال خدا کی خاطر تو نہ دیکھ لال</p>	<p>۱۰۷ ارج کج کج کج کج کج کج جوان کر دے تیرا کج کج ہر کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۱۰۸ کھل گیا دل نہ تیرا کج کج تیرا کج</p>
<p>۱۰۹ کھٹانہ تھا کہ اوس کے قدم راہ چھین نخلوں کی ضوتے چارہ نوشق میں</p>	<p>۱۱۰ آزوپ آجو حوصلہ ہے کچھ ستیر کا کافی ہے ایک وار تجھ پر تیغ تیز کا</p>	<p>۱۱۱ آگے ہمارے سب کی ہر طاقت گھٹتی دیکھی تو ہوگی تیغ سے بھلی کٹی ہوئی</p>
<p>۱۱۲ تیرا قدم در کج کج کج کج تیرا قدم در کج کج کج کج تیرا قدم در کج کج کج کج تیرا قدم در کج کج کج کج</p>	<p>۱۱۳ تیرا قدم در کج کج کج کج تیرا قدم در کج کج کج کج تیرا قدم در کج کج کج کج تیرا قدم در کج کج کج کج</p>	<p>۱۱۴ تیرا قدم در کج کج کج کج تیرا قدم در کج کج کج کج تیرا قدم در کج کج کج کج تیرا قدم در کج کج کج کج</p>
<p>۱۱۵ نعرہ کیا کہ رستم و سہراب و سام میں گیت تاز فوج دلیران شام</p>	<p>۱۱۶ رو کا ہو کس سے موت کرست دراز یہ تیغ تیرا کس سے دیکھ تاز کو</p>	<p>۱۱۷ اور بانٹ نہ دیکھ اڑھ گھور گھور کے نیمہ کر نیلے سر ترا کلمے غور کے</p>

<p>۱۵۰ کوئی تو جو جنگ بگوش تاج و تاج از حق بجای تو چون پیر در تاج کی بود ده ام لیاقتی قضا علیہ تیرا دل بھیجی ہو گا دم خیر</p>	<p>۱۵۱ گر از خوش ار کیے بجای ہے دکھلن بختیان و طر اسٹاپ ہے چوین بچانین اگر گردن خباب ہے تیرے کو با تھ چوم ہے بوزاب ہے</p>	<p>۱۵۲ جلالا چو آب ز بھی سین خالا بشکند جھپٹا سنت سست کو فرس جند زمیں ہو انسان کوئی جاوہر خیزد دورہ کیا کہ تو زوقی طبعی نہ</p>
<p>۱۵۱ لرزان ہے آسمان کا جگر وہ لیرہوں لڑکا مجھے نہ جان میں شرو نکا شیریں</p>	<p>۱۵۲ چھکی پلک نہ تیرج کہین غازی کا ٹر گیا زور پر سان جب آگئی دہو اور اڑ گیا</p>	<p>۱۵۳ ہم شیر تیرہ بازی میں بھی سر بلند ہیں بیشک کلا شائے باز دم میں جو وہ نہیں</p>
<p>۱۵۲ خنک کیا تیر تیر تیر تیر تیر مجھے بھی تیر تیر تیر تیر تیر کس طرح کیا ہے ادبائے تیر اب بیان اسیلج تیر کو کسے بھیجے</p>	<p>۱۵۳ ہوتا ہو گز کرسی کا تو ہو زور کی شان بھی نہ پوچھی ہو نام نہ کیجے پوچھنا اور دور دیا ہو گیا سپر زور ہو</p>	<p>۱۵۴ سما پوچھاں اٹھا کر وہاں جیوا وہ تیر تیر تیر تیر تیر چلی ہو چلی ہو سکو پوچھی ہو قریب ہی نہ وہ تیر تیر</p>
<p>۱۵۳ ملت ہو مثل شمع سوا ایک آن کی کاٹگی سرترا یہ درازی زبان کی</p>	<p>۱۵۴ آیا جو پھر خوش اڑا کر ولیس نے دو تین جاسے کاٹا پاڈا اندھیر نے</p>	<p>۱۵۵ کا پنا کلیہ رنگ اڑا خانہ جنگ کا جلد تھا کمان کا نہ پیکان خدنگ کا</p>
<p>۱۵۴ بچھا آٹھا کر سانے آمادہ خیر رہنڈ شاہ دین نے نہ زین لیا اور پیش کی ہو دیکھے حو بان کی قدر فرمایا دار کر تیر انیرہ مہاجر</p>	<p>۱۵۵ چالاکیاں دیکھتے آتش شمشیر کی طاقت رہی بھی گئی باجاری کی سکا وہ کھینچو حو خانج ابھاری کی اگر تیر بکار کو داہ وہی کار زاری کی</p>	<p>۱۵۶ ایک تیر تیر تیر تیر تیر تیر چار آئینہ عین تیر ہوئی بون تیر تیر پہلے تیر تیر تیر تیر تیر تیر پہلے تیر تیر تیر تیر تیر تیر</p>
<p>۱۵۵ سرکش ہو معرکہ میں تر دودہ کیا کر دست خدا جسے یہ طوطی عطا کرے</p>	<p>۱۵۶ سیکھا ہو تو یہ کس سے کہ میں نہیں رہ گیا دان ہو خاک ثبات قدم نہ</p>	<p>۱۵۷ حیرت ہوئی سر اک کوز میں پر زانو غل پڑ گیا پری گئی آئینہ خانے میں</p>

<p>۱۸۳ چو چاکو کہ چھلک شمشاد باد کوئی کھڑی نہ ہو چو چاکو کہ چھلک شمشاد باد کوئی کھڑی نہ ہو</p>	<p>۱۸۳ حضرت پیر جان ندرین کیا شری ہو گویا بیاض خان صوبہ سہری ہو گویا</p>	<p>۱۸۳ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>
<p>نورہ کیا یہ شیر نے سینے کو تان کے صدقے ہزار ہم سے سپر بابا جان</p>	<p>نابت ہو کہ آپ ہمیں چھوڑو جاہیز ٹھہر رہے تھے ہن علی کسیر ہزار</p>	<p>بیکس بھوچی فراق کو سند سے مرنے کیا جانو تم کہ باب یہ کیا گیا گذرنے</p>
<p>۱۸۳ نور شاہ جلال نور شاہ نور شاہ جلال نور شاہ نور شاہ جلال نور شاہ نور شاہ جلال نور شاہ</p>	<p>۱۸۳ اس وقت میں کہ عید اس وقت میں کہ عید اس وقت میں کہ عید اس وقت میں کہ عید</p>	<p>۱۸۳ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>
<p>قبضے میں تیغ تیر تھی برچی نہ حال ماتم اٹھتے جاتے تھے یہ تیغ کا تھا</p>	<p>زندہ ہو وہ جوارہ خدا میں گذر گیا بیٹا تو جاندرے کے جیسا باب مر گیا</p>	<p>اکھو نسو تم نہان ہو گیا ہم تو مر گئے گویا فراق یار میں برون گذر گئے</p>
<p>۱۸۳ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۱۸۳ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۱۸۳ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>
<p>زخمی ہوں جان ہو ٹوٹا یہ ہوشہ کا نام آپ اس طرف گھر سے ہیں اور میں تان</p>	<p>اب در یہ پہاڑ اگر اکھو کے بھائی ہو ہے علی بھی آؤ نہ سکالشی</p>	<p>میں تیرے پرے جان بھی جاتی کیا بیٹے کو باب پیاس میں پانی اندر کیا</p>

سچا ہوا کی سے جو جس کو
 یہ حالت تھی خود اس کی
 جو کہ بلا خود بھی ہو تے ہیں دار و
 اسی سے نور و حق ہے بہ نرم و کر
 اسی کے جو شک کہتی ہیں کچھ
 کہ ہم غلامی میں ہیں خبر کشت کی
 اشارہ میں در غلامی میں خبر کشت کی
 کہ ہم ہیں غلامی میں خبر کشت کی
 علم شمس نے بختا تو عیاشی ہوئے
 غنی ہو گیا دل وہ دولت عطا کی
 سلیمان عالم کے صدر سے بچو
 نہ شاہی کی پروا نہ بال بھائی
 نہ بادِ حکمرانہ کہتی تھی زینب
 لعینوں میں تیری ہوں شکست کی

قطع
 ہوا سے جو اترتے تھے گیندوں
 مگر تھی ساری زمین کو ہلاکی
 یہ تو تھی جی سے بدین گویا
 بہترین تھیں پھولوں کی گیندوں
 کون بخت جو کہ کس نہایت
 عبت جان لی اصغر سدا کی
 بابت لعنت کا ظالم شانہ
 گماندار کہلا کے ایسی غلامی
 دم قتل حضرت زکریا کی جو ہلا
 گلے پہلی دھاری تھی جس کی
 وہ سنیہ جو قرآن تھا نرم بپائی
 قدم اس پر تھا قیامت بپائی
 بہشتی تھے تھیں صبر و رضا کے
 کہ فاضل تھے تھے شہزادہ کی

پیدا کر گئے کوچ کتے تھے غالبہ
 نہ کی کچھ نہیں اس میں بغض ہلاکی
 کھت پامین چاہے تھیں چاہے تھیں
 یہ جیسی تھے تپ میں ہماری دوا کی
 کچھ تھی نہت علی وقت غارت
 کچھ اسے تھی نہت میں اس ردا کی
 اسے نہ تو بد رہنے دے آج کو
 کہ یہ نہت چادر ہے غیر افشا کی
 مٹا تھی کتے تھے کوشت میں رو کر
 یہ نہت تھی زینب با قدرت و دلی
 اٹھا رہا چو کی بان کا جلازہ
 وہ اب نہ تو محتاج ہو کر دلی
 نہ تھی اس کے ان خود دلی کو
 نہ تھی اس کے ان خود دلی کو

[illegible]

<p>۱۰۰ شہر پر حال شہر پر حال کینچن کو طعن دینا درد آقائے کبریا کی رخصت کھونچنے کی</p>	<p>۱۰۱ بڑا بڑا گھر سے جو شہر نکلتا دنیا پر سیاہ جو نور نظر آتا موتی جو سیاہ پیار سے اس قدر در و دریا</p>	<p>۱۰۲ میں نے تین کو اب دیکھا وہ تین تین دیکھ کر ابنی نہیں سوا علی سچے نہیں اس پر</p>
<p>مضمون ہوں درخیز سخن وہ بر چھیاں چلین کہ جگر پاش ہوں</p>	<p>ایسی چھری چلی کہ جگر چاک ہو گیا موت آئی زندگی کا مزہ خاک ہو گیا</p>	<p>وہ بھی جہاں سے جاؤ کا جب نام اتھا سدا رہا کہ کے جگر تھام لے</p>
<p>۱۰۳ بہا غلام سناٹا کیا کرتا ہے زمین دکن چو کا نوکلو سے چو کا نوکلو سے</p>	<p>۱۰۴ مغفلاں سے رکھے یہ داغ ہو وہ داغ یہ زمین انہی سے یہ زمین انہی سے</p>	<p>۱۰۵ تصویر دو باغ میں تھیں تین جگہ تقدیر میں ذرا تقدیر میں ذرا</p>
<p>۱۰۶ بیتا چٹا تو جان بدن سے اور وہ کو کیا خبر کہ کسی چل گئی</p>	<p>رویا کرے اگر اسے یہ آگ وہ نہیں جسے پانی بھاسا</p>	<p>خوشدیدی بیتال ہے اللہ کی پناہ برا کالا لال سے</p>
<p>۱۰۷ کیا اسکو درد گل کوئی پیل پیل چلنی کسی کو خبر نہ</p>	<p>۱۰۸ کس کو خبر نہ کس کو خبر نہ کس کو خبر نہ</p>	<p>۱۰۹ میں نے تین کو اب دیکھا وہ تین تین دیکھ کر ابنی نہیں سوا علی سچے نہیں اس پر</p>
<p>۱۱۰ صرصر کو کیا چمن پر برسوں ریاض جس نے کیا وہ تو گر گیا</p>	<p>۱۱۱ آنکھوں کے آگے خاک بہ دکھ پہاڑ پر چوڑی پاش پاش ہو</p>	<p>۱۱۲ بیتا جو مرتے جاسے غیر از خدا کھول میں زبان سے</p>

<p>۱۸۰ جو تو ہوں کہ نہ فرماں نہ سنو بر جہی پیل کیا تو درو جلاؤ دھلا خشک لب تو میری جگر زانو تو میری جگر تو میری جگر زانو</p>	<p>۱۸۱ نغمہ ہر سو سپین کی جھلکیں چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین</p>	<p>۱۸۲ ہوا غلی کی تھیں شکر زبانی باز نہ نہ گئے کوئی کوئی نہ نہ گئے کوئی کوئی نہ نہ گئے کوئی کوئی</p>
<p>۱۸۳ جسمین ترخی تھی ہوزبان وہ کام جب یہ مجھے پکاری تو میں ترانہ مَن مَن مَن مَن مَن مَن مَن مَن</p>	<p>۱۸۴ گر حکم ہو خدیو فلک بارگاہ کا لے آئیں سرسپین غم سرسید کا سرسپین غم سرسید کا سرسپین غم سرسید کا</p>	<p>۱۸۵ حضرت کو آگے تو نہیں ہم شور بزم آنکھیں خنجر زخمی آپ کو دھین تو کوثر کوثر کوثر کوثر کوثر کوثر کوثر کوثر کوثر</p>
<p>۱۸۶ جو تو ہوں کہ نہ فرماں نہ سنو بر جہی پیل کیا تو درو جلاؤ دھلا خشک لب تو میری جگر زانو تو میری جگر تو میری جگر زانو</p>	<p>۱۸۷ نغمہ ہر سو سپین کی جھلکیں چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین</p>	<p>۱۸۸ ہوا غلی کی تھیں شکر زبانی باز نہ نہ گئے کوئی کوئی نہ نہ گئے کوئی کوئی نہ نہ گئے کوئی کوئی</p>
<p>۱۸۹ تو صبر کہ آپ کو اُس دم سنبھال لوں بر جہی کا پھل خود اس کے جگر سے نکال لوں نکال لوں نکال لوں نکال لوں</p>	<p>۱۹۰ منہ تک رہا ہوں کہ آپ کو اُس دم باعث ہی کیا غلام کی رخصت میں رخصت میں رخصت میں رخصت میں</p>	<p>۱۹۱ دنیا میں جب یہ گود کا پالانہ ہو گیا اسوقت کوئی روکنے والا نہ ہو گیا ہو گیا ہو گیا ہو گیا ہو گیا</p>
<p>۱۹۲ جو تو ہوں کہ نہ فرماں نہ سنو بر جہی پیل کیا تو درو جلاؤ دھلا خشک لب تو میری جگر زانو تو میری جگر تو میری جگر زانو</p>	<p>۱۹۳ نغمہ ہر سو سپین کی جھلکیں چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین چھین</p>	<p>۱۹۴ ہوا غلی کی تھیں شکر زبانی باز نہ نہ گئے کوئی کوئی نہ نہ گئے کوئی کوئی نہ نہ گئے کوئی کوئی</p>
<p>۱۹۵ بڑھ سکتے ہیں نہ روک ہی سکتے ہیں ہوا رتن کے شیر سائے ہیں تو بھوک بھوک بھوک بھوک بھوک بھوک</p>	<p>۱۹۶ رایت بھی سرنگون ہوا لشکر تمام باتیں اسے حضور میں یا یہ غلام غلام غلام غلام غلام غلام</p>	<p>۱۹۷ میرے لیے ہر موت تھیں شوق غم اچھا بتاؤ باپ کا دل ہو کہ سنگ سنگ سنگ سنگ سنگ سنگ سنگ</p>

<p>۱۰۰</p> <p>پس جبکہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار پس جبکہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>	<p>۱۰۱</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>	<p>۱۰۲</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>
<p>۱۰۳</p> <p>نری لہو کی یا نہ تاشام ہبگی اک اک جری کی دگی ہوں لہو کی</p>	<p>۱۰۴</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>	<p>۱۰۵</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>
<p>۱۰۶</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>	<p>۱۰۷</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>	<p>۱۰۸</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>
<p>۱۰۹</p> <p>حسرت لیے وفا کی جہان سے گزرگو لڑنا نہ تھا وہ لوگ اطاعت میں گزرگو</p>	<p>۱۱۰</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>	<p>۱۱۱</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>
<p>۱۱۲</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>	<p>۱۱۳</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>	<p>۱۱۴</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>
<p>۱۱۵</p> <p>مرنا ہے پھر لڑو گے لاکھ لاکھ راہ خدا میں صبری بہتر ہے جنگ</p>	<p>۱۱۶</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>	<p>۱۱۷</p> <p>یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار یہ دیکھ کر کہ ہوں بے اختیار تو کبھی نہ ہوں بے اختیار</p>

<p>۴۴۴ نورین کو کوکھ چمکے اجا بے بن سوسنے کے لکھنے نیاں کیک خان کو نور سے دیکھنے نیاں نور کو کھون سے دیکھنے نیاں</p>	<p>۴۴۵ بیب بون بون بون بون حاکم کو ماہ کی عین عین بیب بون بون بون بون بیب بون بون بون بون</p>	<p>۴۴۶ انیتین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے</p>
<p>۴۴۷ سہل میں کیا ہے اور اگر تیرے جس شے کو دیکھتا ہوں جہاں میں ہے جس شے کو دیکھتا ہوں جہاں میں ہے</p>	<p>۴۴۸ نقشے بنا کے خال کے خط کو کتاب مقطع یہ لکھ دیا ورق آفتاب مقطع یہ لکھ دیا ورق آفتاب</p>	<p>۴۴۹ پونجی ہو تاہ شاعر کوخ لا جواب کو کتنی بڑھی ہوئی یہ شب آفتاب کتنی بڑھی ہوئی یہ شب آفتاب</p>
<p>۴۴۹ چندین ایک ہو رات تو نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے</p>	<p>۴۵۰ نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے</p>	<p>۴۵۱ نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے</p>
<p>۴۵۲ ماہ میں ضیاء یہ ضرور ہو کر حور پر ذرہ اسی کے نور کا چمکا تھا طوڑ ذرہ اسی کے نور کا چمکا تھا طوڑ</p>	<p>۴۵۳ جھا کین لکھ چلین جو یہ بہرام گور پر نازان میں ہر دون کو کھانوں کو نازان میں ہر دون کو کھانوں کو</p>	<p>۴۵۴ ہو کوئی وہ بات چو پچاتی نہیں یہ چشم کس زبان کا مزاجاتی نہیں یہ چشم کس زبان کا مزاجاتی نہیں</p>
<p>۴۵۴ بہرہ کر کے چل چل چل نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے</p>	<p>۴۵۵ نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے</p>	<p>۴۵۶ نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے نورین بے بے بے بے</p>
<p>۴۵۶ ترستیان معہر صنعت رقم کی ہیں دو آیتین یہ سورہ ولون القلم کی ہیں دو آیتین یہ سورہ ولون القلم کی ہیں</p>	<p>۴۵۷ نیکون ہو جیکو رہتی ہو محبت وہ نیکون انہما داتے اور سب آپس میں انہما داتے اور سب آپس میں</p>	<p>۴۵۸ آنسو بھی ہیں مگر نظر خاص و عام میں موتی بھر سے ہیں نرگس شلاک جام میں موتی بھر سے ہیں نرگس شلاک جام میں</p>

<p>۴۴ بہشت سر میں کس کی ہوگی کیا کس کو جنت کی نصیب ہوگی گو یا جی جگ کی دیکھ کر جنت کی دیکھ کر جانتے ہو</p>	<p>۴۵ وصف سلج میں لکھی ہوگی جو بہشت کے خود کو دیکھ کر غصے میں تین کو اپنے لیے دیکھ کر جانتے ہو</p>	<p>۴۶ بہشت کی تیس جگہوں میں کس کی نصیب ہوگی بہشت کی دیکھ کر جنت کی دیکھ کر جانتے ہو</p>
<p>غیر نہیں تین عقیق میں نہیں شرف کا ہر صاف یہ نقطہ نہیں</p>	<p>کھولا ہے سرکشوں اور ہر کسی اب دیکھ صفوں کی شان</p>	<p>چھینٹیں اڑیں لو کی دلیروں کی ہاتھ اٹھے کچھ خکار تو شیروں کا دل</p>
<p>۴۷ کیونکر نہ شوخ ہوگی ایک ہو کر دیکھ کر یہ صوفی کا ہوتا ہوا کونسا ہو رہا ہے</p>	<p>۴۸ نیزہ کو قتل فرمادے کتنے ہیں تیرے نہ تو دیکھ کر چپک کر بیٹھ کر</p>	<p>۴۹ تکے ہوں بار بار دو دین میں کونسا ہو رہا ہے</p>
<p>قطر دین بک نور کی سوچیں اڑیاں کمان کو موتوں کی</p>	<p>کھا جاو گی صفین کہ غصہ میں خالی کرو گی دم میں</p>	<p>آگھیں ہوں سرخ زخم میں مقتل ہو عید گاہ تو خیر</p>
<p>۵۰ بہشت جان میں سو کوئی پاک کمان کو قاتل دیکھ کر انہوں نے نہ دیکھا</p>	<p>۵۱ لوگوں نے ان کو تیرا رکھ کر اگر اہل شام نہیں دیکھیں</p>	<p>۵۲ کونسا ہو رہا ہے کونسا ہو رہا ہے کونسا ہو رہا ہے</p>
<p>ان پاؤں پر چلے تو تیرے ہاتھ مہر سے مرتبہ ملک آگھیں</p>	<p>مکن نہیں کہ فوج سے ہم دو دن کے پیاسے دھوپ میں</p>	<p>لو کے کوئی تو شیروں کی تیرے ہم لوگ وار روک کر دشمن سے</p>

<p>سخت بکارت عزم میں شہدائے جہنم کی نظر میں مردانہ جہاد میں مردانہ جہاد میں</p>	<p>اس ملک کا جہاد جوش میں جوش میں جوش میں</p>	<p>سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں</p>
<p>جھپکا کر آنکھ ہم جو اسے تو کتے نہیں بڑھتے ہیں جب تو ہاتھ کو ہم روک کر</p>	<p>ترکش کھلا کمانوں کے بھی رخ بدل دکا ہوا نشان بڑے تیر چل کر</p>	<p>سب رو سیاہ خوف کو مستور ہو گئے سر کیا اڑے کہ نقطہ شک دور ہو گئے</p>
<p>سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں</p>	<p>سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں</p>	<p>سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں</p>
<p>ہم پنجہ ہو یہ تاب جھلا کس دلیر کو پکڑ من کلا بیان تو کھیل ڈالیں شیر کو</p>	<p>تصویر بن گئی اسد کردگار کی گو باز بائیں بلین لگین ذوالفقار کی</p>	<p>منہ پر پڑا اجل کا طمانچہ جہان کے ثابت نہ تھا کہ گرز کے ٹکڑے کہاں کے</p>
<p>سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں</p>	<p>سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں</p>	<p>سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں سخت جہاد میں</p>
<p>ابر وہ بل پڑے شعلیں استین پر خیر تو کیا فلک کو گرا دین زمین پر</p>	<p>شعلہ لپک کر چنچ پر سر کھینچے لگا اپنی طرف صفوں کو ستر کھینچے لگا</p>	<p>سیف و دم کی بار بار نگاہوں سے گزری خنجر پھر سے دلوں پر جدمر آنکھ پھر گزری</p>

<p>۹۱ اچان تاجا سوار اور تاجا گوایاں لڑا کی تاجا والی کر دی جو تاجا غل تاجا</p>	<p>۹۲ جیش بکاشان کھلا ایک ایک کسمند اجل ملو ارکھائی اسے جو سوار بندہ تیرہ</p>	<p>۹۳ شہنشاہ تاجا گلون روڈ ہو تاجا ملو خود دار تاجا شوق دکھا تاجا</p>
<p>۹۴ کس سوار ادا یک تاجا گھوڑا تاجا کر آکے گھاوا اکل گیا</p>	<p>۹۵ کیا جالے کوئی دست شکلات سے پوچھے مقتل کی سب زین</p>	<p>۹۶ گل رنگ تاجا تیرہ مقتل کی سب زین مقتل کی سب زین</p>
<p>۹۷ دعا تو تیرہ تیرہ بہشت تیرہ تیرہ بہشت تیرہ تیرہ</p>	<p>۹۸ کرتی تیرہ تیرہ کرتی تیرہ تیرہ کرتی تیرہ تیرہ</p>	<p>۹۹ ایک تیرہ تیرہ ایک تیرہ تیرہ ایک تیرہ تیرہ</p>
<p>۱۰۰ مغفر کمان دوش پر چار آئینہ گرے ہو چار آئینہ گرے ہو</p>	<p>۱۰۱ اک شور تھا کہ خاتمہ بالنوں اچھل کر گزرتا اک شور تھا کہ خاتمہ</p>	<p>۱۰۲ رنگین یہ بندہ زور پانچون یہ گل ریاض رنگین یہ بندہ زور</p>
<p>۱۰۳ سب سوار تیرہ تیرہ سب سوار تیرہ تیرہ سب سوار تیرہ تیرہ</p>	<p>۱۰۴ سوار تیرہ تیرہ سوار تیرہ تیرہ سوار تیرہ تیرہ</p>	<p>۱۰۵ سوار تیرہ تیرہ سوار تیرہ تیرہ سوار تیرہ تیرہ</p>
<p>۱۰۶ دفر شناس کچھ کے اجز اسے جسم خمس دفر شناس کچھ کے</p>	<p>۱۰۷ جو ہر نہ کھلنے پاس سے قلع کو چے کاٹ جو ہر نہ کھلنے پاس</p>	<p>۱۰۸ بھاگڑا اسیر شام کے غالب ہوا وہ شیر لڑائی بھاگڑا اسیر شام کے</p>

<p>۱۱۱۱ چوینت اٹھا کر سخت ہو چکا کہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ آہو پی پی پی پی پی پی پی رن دودھ جب نہ ہوئی جا رہا ہے</p>	<p>۱۱۱۱ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۱۱ چھاتی کا اور ایک کچھ کچھ کچھ دیکھا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نزدیک تھا کہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>درائی یون الی تن سخت شرمین جس طرح ڈوب جاتی ہر سوزن عزیز</p>	<p>فانوس جبکہ آپ حفاظت ہو اگر وہ شمع کیا بجھے ہے روشن اگر</p>	<p>نیزہ چلانہ کھل سکے حلقے کندہ کوڑا اڑا تراق سے منہ پر ہند کے</p>
<p>۱۱۱۱ چھپاؤ غن چھپاؤ غن چھپاؤ اونچا چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ</p>	<p>۱۱۱۱ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۱۱ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ کھلاؤ کھلاؤ کھلاؤ کھلاؤ دست قوی زندہ اگر کیا چھپاؤ چھپاؤ کھلاؤ کھلاؤ کھلاؤ</p>
<p>چکا تو چور چور ہراک بند ہو گیا فولا دیوش خاک کا پیوند ہو گیا</p>	<p>ادراک بلاگری جسد پاش پاش سرکٹ کو ڈھرے گرٹا طارق کی لاش</p>	<p>گردن شقی کی ٹوٹ کر سینے سے مل گئی پٹکا اٹھا کر لون کد زمین رنگی مل گئی</p>
<p>۱۱۱۱ دیکھا چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ</p>	<p>۱۱۱۱ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۱۱ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ چھپاؤ کھلاؤ کھلاؤ کھلاؤ کھلاؤ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>سینہ مقام کفر کا دل گھر غنا د کا تصویر کر دیکھ کی تپنا نسب اد کا</p>	<p>کھڑا اصبا بھی پانہ سکے جس کی گردہ سمجھے یہ سب کہ لکھا ہر ستم نبرد کو</p>	<p>ایسا بھی پہلوان ہر کوئی اس سپاہ کا مجرا ت دکھا کر جسکے لڑی رزم کا بہن</p>

<p>۱۲۱ ستا تھا جبر و استبداد پہلو میں حسن و جمال ازدگی اور لطف کا تھا سطح ایکو بھی نہیں بجا و قرار</p>	<p>۱۲۲ تو نے پوچھے سیلے بھنگ گر مار خوش ار کیا اسے ناگیا ایک جا کو کہ آج میں تیغ نشان معلوم تھا بار بار دشمنان</p>	<p>۱۲۳ ایک دست جاکن و شمشیر بیکس فریب تو نہیں ہزار پاک نیت و داد دہی میں ہزار کے سینہ اور تیوں کو روزگار</p>
<p>۱۲۴ کہتا تھا زور میں کوئی ہمسرے ہرگز غالب ہو نہیں کہ من غالب لقب ہرگز</p>	<p>۱۲۵ غل تھا یہاں پہاڑ بھی پانی کا بوسے موجود ہیں جسکے عقدہ کشا یہ وہ خوشے</p>	<p>۱۲۶ حلقے میں لیا تھا سمجھوں نے جناب کو مگیرے قہمی ہو چھوٹکی کرن آفتاب کو</p>
<p>۱۲۷ مفتیچا اس جلی بڑھا ڈھوڑہ بلا تین زور واران میں تین دن تنگ با تھنگ لنگر شمشیر چھوڑ سہاہ ریش کا اور خاں</p>	<p>۱۲۸ گھوڑا تھی زانو تھنچے ہرگز فرایا بھنگے دان بھی ہرگز کلیں چھینتی تیغ شمار اس کی جلیں کپکپ کر ستر</p>	<p>۱۲۹ ابنہ میں جیسا تھا وہ جیسا چلتی تھی ایک بات تو شمشیر دھالوں کے ابر سے تھا رک شون زد تھا وہ میں تھے جیسا</p>
<p>۱۳۰ یہ جانہ رنگ تھنچہ تھارومی کلاہ کا سر پر چڑھا تھا خون کسی بیگناہ کا</p>	<p>۱۳۱ نکلی کر سے جب تو جگر سے ہل گئے ٹکڑے سر جس کے رکابوں سے مل گئے</p>	<p>۱۳۲ آدھے سوار گئے گوتھے اسکی ذیل آفت طفیل یونہی تھی اسن طفیل کے</p>
<p>۱۳۳ گدڑی تھی تین اسوے نیزہ کہ بند بپ تھا تھوڑا استاد جانتے تھے سواران کیان پہلا ہوا تھا عقدہ کشا کو وہ بیا</p>	<p>۱۳۴ بارے گئے زور و جلال نزدیک تھا گرفت ہو فوجین محکم بنی نہیں بجا ہر زار سارے فوج کے تھے ہزار واران</p>	<p>۱۳۵ کس کی بادی تھی نہ خاں ایک ضرب تھا کوئی بھونچا اسن میں یوں ہوا تو جین تھا کہ جی علی کوئی ایسا</p>
<p>۱۳۶ کم جانتا تھا پیل کو وہ پاسے سور سے بڑھو کے نکالے ہاتھ بڑے زور و شور</p>	<p>۱۳۷ تیر و پتیر کے تو کمان بھی کمان کیا کیا پڑھایا نہ یوں ایک کمان</p>	<p>۱۳۸ سار چلن دکھا دیا داد کی حرب کا سکہ علی کے بعد پڑا اسکی ضرب کا</p>

<p>۱۳۱ چہ چہ جو بیاہی کہ از کجی دوزخ میں سے زان میں سے چاہے تے سے زان میں سے اسے دوست کا شقیں غریب کی</p>	<p>۱۳۲ نہ کہ تینوں کو جو بیاہی دوسری کہ ضعیف جگر نہ کہ تینوں کو جو بیاہی چاہے تے سے زان میں سے</p>	<p>۱۳۳ چہ چہ جو بیاہی کہ از کجی دوزخ میں سے زان میں سے چاہے تے سے زان میں سے اسے دوست کا شقیں غریب کی</p>
<p>۱۳۴ اس پیر خستہ دل کا نہ دھیان آیا کبریاں بابا جان کھو گئے دنیا سے</p>	<p>۱۳۵ لیئے نہیں عزیز خبر یہ وہ راہ ہے بابا کو تھوڑا ہے سیر یہ وہ راہ ہے</p>	<p>۱۳۶ پلو سرخ چہ خون کی بوندی گری تھرائی آنکھیں خیمے کی جانب بھری</p>
<p>۱۳۷ کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک</p>	<p>۱۳۸ بن کہ از شاہ کو تھوڑا ہے ساتھ اسے بویاں و بویاں روز تھے با جہان بھی وہ نہ تھے رستی نہ راہ میں کیسین با بویاں</p>	<p>۱۳۹ کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک</p>
<p>۱۴۰ ہم دھوپ میں ہیں آپ دھوپ کی چھاؤ آنکھوں میں روشنی یہ نہ طاقت کا کوا</p>	<p>۱۴۱ چھتے میں جسے رہتی رحمت جہان احباب کی صدا بھی نہیں آتی کان میں</p>	<p>۱۴۲ اگر کہ کسک کسک کسک کسک کسک سینے یہ تم کلھے یہ ہم زخم کھائے ہیں</p>
<p>۱۴۳ کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک</p>	<p>۱۴۴ آرا کسک کسک کسک کسک کسک وہ کہ کسک کسک کسک کسک کسک گزری نہ کسک کسک کسک کسک چاہے تے سے زان میں سے</p>	<p>۱۴۵ کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک</p>
<p>۱۴۶ بر سون کسک کسک کسک کسک کسک اب جائے کسک کسک کسک کسک</p>	<p>۱۴۷ ہوئے شریک کون کہ اب خالی ہا جو لسا تھ لپچا ہے وہی ساتھ ساتھ ہی</p>	<p>۱۴۸ حملے دکھا دل کا ارادہ دکھا دیا جو کچھ کہا تھا اس سے زیادہ دکھا دیا</p>

<p>۱۳۵ کیا نہیں کہ حال کی حالت کیونکہ یہ کیا حال کی حالت مادر کا کیا حال کی حالت کیا نہیں کہ حال کی حالت</p>	<p>۱۳۶ پائین ایام کی حالت پائین ایام کی حالت پائین ایام کی حالت پائین ایام کی حالت</p>	<p>۱۳۷ اٹھانے کی حالت اٹھانے کی حالت اٹھانے کی حالت اٹھانے کی حالت</p>
<p>۱۳۸ آواز بھی نہ دی ہمیں شکوہ ہو آپ سے بیٹا سنبھل کے بات کر دو کچھ بات ہے</p>	<p>۱۳۹ روئے ہو گئے آشک جراثیم ہو پٹکے گئے نہ شیر سے بچے کئے ہو</p>	<p>۱۴۰ غل تھا خوشی اب اٹھ گئی اس نازک ہے یہ گزر گئے علی اکبر جہان سے</p>
<p>۱۴۱ ابنیں کی حالت ابنیں کی حالت ابنیں کی حالت ابنیں کی حالت</p>	<p>۱۴۲ کی غرض باغ جو ہے کہ بیکار ہو کی غرض باغ جو ہے کہ بیکار ہو</p>	<p>۱۴۳ دل چاہے کیا ہے کہ بیکار ہو دل چاہے کیا ہے کہ بیکار ہو</p>
<p>۱۴۴ کیا پڑھ رہا ہوں زمین پر مرے ہو ہلتے ہیں دو نوٹ لہو میں بھر ہو</p>	<p>۱۴۵ آئے حضور مل گئی دولت جہان کی اب کوئی دم میں جسم سے رخصت ہے</p>	<p>۱۴۶ ماتم میں اضطراب زیادہ تھا صبر سے گوا حجاب قاطعہ مکی تعین تہ سے</p>
<p>۱۴۷ تجلی کی حالت تجلی کی حالت تجلی کی حالت تجلی کی حالت</p>	<p>۱۴۸ آپ کی حالت آپ کی حالت آپ کی حالت آپ کی حالت</p>	<p>۱۴۹ اس کا حال اس کا حال اس کا حال اس کا حال</p>
<p>۱۵۰ شادی کا جس کے ذکر کیا باجید کل کل مانگی مرادین خاک میں سب کچھ کل کل</p>	<p>۱۵۱ یونہی روح جسم شبیہ رسول سے جو صطرح سحر کو نکلتی ہے بھول سے</p>	<p>۱۵۲ تھا گیا نہ مجھے گلیچہ براق میں گھر سے نکل پڑی ہوں سے اشتیاق میں</p>

مجلس
 پیران کرتی جانی منی جان
 بیچاره کراچ آن زمین بون بیچار
 غم که چلایا بر سران کلا در
 زمین بون و دوش بون لاشه

پیدل جناب فاطمه لاشه که سالین
 لشکری بن یانوں باب کی گردنیں

مجلس
 چلانی بیکه دفتر خانو
 بیچاره که مریدان فرزند جگر
 دریا شنه غنیا تعاب بیت نادر
 باقر و درکت منی باقر و درکت

غفرالم کا اکبر مسرور چل گیا
 ترسانے جب گنیں تب دم نکل گیا

مجلس
 زمین منی زان که زمین منی
 زمین منی زان که زمین منی
 و کلا داسنه دیکه جگر
 زمین منی زان که زمین منی

جمع الٹ پلٹ نظر آیا ہے بزم کا
 ہا زویر نہیں ہے ہر قدم ہا زویر

سلام
 کیا جونی فقیہ غم شکار
 چار شک ببادہ کہ زمین بلب
 شمس نے کھا شاہ کو فقیہ
 زمین بون و دوش بون لاشه

مجلس
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه

مجلس
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه

مجلس
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه

مجلس
 اس جان قدم کہ کوئی جان
 بیان فاطمہ دودھ او کو بجا
 شمس نے کھا شاہ کو فقیہ
 زمین بون و دوش بون لاشه

مجلس
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه

مجلس
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه

مجلس
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه
 زمین بون و دوش بون لاشه

<p>میں نے اپنے دل میں بجائے غصہ و کینہ بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم</p>	<p>میں نے اپنے دل میں بجائے غم و کینہ بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم</p>	<p>میں نے اپنے دل میں بجائے غم و کینہ بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم</p>
<p>تائید حسین و حسن عرش مکان ہے جو بیت مصفا ہے وہ تیغ دوزبان ہے</p>	<p>ضررین بولگھون خسرو خورشید علم کی تلوار کی چل پھر ہو روانی میں قلم کی</p>	<p>شادی کی عوض دھوم ہے یان غم کی کھا خیمے میں صفین بھینس ہیں ماتم کی کھا</p>
<p>جو بیت مصفا ہے وہ تیغ دوزبان ہے نظمین میں جو بیت مصفا ہے وہ تیغ دوزبان ہے</p>	<p>حاشور کے دن جبکہ پورا کا کھجور بازگیا ہنسل چھوڑنے پر ام</p>	<p>ہم کو تو غم و کینہ ارت میں ہیں کب تک</p>
<p>کر یہ صیبت ہر فارم کا شق ہے جو بند ہے ماتم کے رقع کا درق ہے</p>	<p>ماتم تھا کبھی اور کبھی فریاد عطش تھی بانو کہیں ہویش تھی زینب کہیں غش تھی</p>	<p>اندھیر ہے بے شمع جو پروانہ کی شب ہوگا فراق گل لیل تو غصہ ہے</p>
<p>میں نے اپنے دل میں بجائے غم و کینہ بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم</p>	<p>میں نے اپنے دل میں بجائے غم و کینہ بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم</p>	<p>میں نے اپنے دل میں بجائے غم و کینہ بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم بجائے غم و غم</p>
<p>قبضہ رہے سخی کا فکر وہیں یا بلو اُس ملک کو لے زور سے شیر نازو</p>	<p>جھلک کر بھی کی آہ کبھی دل کو سنبھلا بہل نے تڑپتے ہوئے بسل کو سنبھلا</p>	<p>حلوں کے الٹ دیگا صفوں کو کوئی دمن وہ شیر غضبناک ہے بچے کے الم دمن</p>

[illegible]

<p>۴۴۴ سلطان عرب و خلیفہ بغداد عالم شہسوار و صاحب دھار میں بنی علی بن ابی طالب کے بیٹے علی بن ابی طالب کے بیٹے علی بن ابی طالب کے بیٹے علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۴۵ ہم وہ ہیں کہ گھر بکھڑے ہوئے خالقِ نوری و نورِ نور یہ نور ہے ایمانِ کائنات یہ نور ہے ایمانِ کائنات</p>	<p>۴۴۶ نہایتِ عجب و عجز نہایتِ عجب و عجز نہایتِ عجب و عجز نہایتِ عجب و عجز</p>
<p>۴۴۷ سالم ہیں سرِ جنتِ ملک میں کافی ہے یہی فخر کہ احقر کا سہرا کافی ہے یہی فخر کہ احقر کا سہرا</p>	<p>۴۴۸ گل ہوں تو بلا بعد بلا آئے عالم ابھی ظلمات کا ہو جا گل ہوں تو بلا بعد بلا آئے عالم ابھی ظلمات کا ہو جا</p>	<p>۴۴۹ یاد کہ کھٹے قتل کر دیتے نیکے لیو رائے نوکل جاؤ یاد کہ کھٹے قتل کر دیتے نیکے لیو رائے نوکل جاؤ</p>
<p>۴۵۰ وہ عہد کہ تھا طفلِ محمد کا کس عہد کہ تھا طفلِ محمد کا کس عہد کہ تھا طفلِ محمد کا کس عہد کہ تھا طفلِ محمد کا</p>	<p>۴۵۱ رجبِ کریم و رجبِ کریم رجبِ کریم و رجبِ کریم رجبِ کریم و رجبِ کریم رجبِ کریم و رجبِ کریم</p>	<p>۴۵۲ منشی ہو تو تیرے بیٹے منشی ہو تو تیرے بیٹے منشی ہو تو تیرے بیٹے منشی ہو تو تیرے بیٹے</p>
<p>۴۵۳ حق کر دیا باطل کو اور حق کے پہلے جو اذانِ کعبہ میں حق کر دیا باطل کو اور حق کے پہلے جو اذانِ کعبہ میں</p>	<p>۴۵۴ دینِ مہر و ہود دینا میں اسکا ہر نہیں پاس جو فرزند دینِ مہر و ہود دینا میں اسکا ہر نہیں پاس جو فرزند</p>	<p>۴۵۵ صحت کی ندرت کی جگہ چاہیے اک گوشین تربت کی جگہ چاہیے صحت کی ندرت کی جگہ چاہیے اک گوشین تربت کی جگہ چاہیے</p>
<p>۴۵۶ ناما ہوئی التشریف کا مجاہدینِ سولان کی مجاہدینِ سولان کی مجاہدینِ سولان کی</p>	<p>۴۵۷ اب اس کا بیٹا ہے اب اس کا بیٹا ہے اب اس کا بیٹا ہے اب اس کا بیٹا ہے</p>	<p>۴۵۸ لو بھڑا کر دے آلِ نبی لو بھڑا کر دے آلِ نبی لو بھڑا کر دے آلِ نبی لو بھڑا کر دے آلِ نبی</p>
<p>۴۵۹ ادج اٹھاپے بالا کیں فردوس میں اترے ہیں ادج اٹھاپے بالا کیں فردوس میں اترے ہیں</p>	<p>۴۶۰ اک نفل ہو اور ایک جوان وہ پیاسے کرنے پر اک نفل ہو اور ایک جوان وہ پیاسے کرنے پر</p>	<p>۴۶۱ ہاتھوں سے تابے تو ان چھوٹ گئی کیا اوسے دعا جسکی کر ٹوٹ گئی ہاتھوں سے تابے تو ان چھوٹ گئی کیا اوسے دعا جسکی کر ٹوٹ گئی</p>

<p>۱۰۴ کیا کیا شہر تشریف لے کر گیا نہیں جگہ نہ جگہ نہ جگہ نہ جگہ یہاں سے نہ جگہ نہ جگہ نہ جگہ یہاں سے نہ جگہ نہ جگہ نہ جگہ</p>	<p>۱۰۵ مرد و بالغ بے اختیار ہو گیا اور کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ جگہ کے کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ جگہ کے کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ</p>	<p>۱۰۶ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ</p>
<p>جیسے نہ یہ مردہ جو لختوب یہ ہوتا پلٹتا جگر دکھ جو یہ الوٹ یہ ہوتا</p>	<p>کیون شام کے حاکم کی اطاعت نہ کرتا تقصیر یہ تھوڑی سی کہ نہ کرتا</p>	<p>نہا شون کا ہر اک غول میں لپٹتا جواب طے آگیا کشتہ نظر آ</p>
<p>۱۰۷ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ</p>	<p>۱۰۸ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ</p>	<p>۱۰۹ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ</p>
<p>بالوین جو کچھ درد کے پہلو کھلا کر آدنوں کے بھی گھوڑوں کے بھی نسل</p>	<p>میں دین کی عزت کبھی ساتھ آکر نہ سرد لگا مگر ہاتھ میں ہاتھ آکر نہ</p>	<p>چلے تو کٹے سر نہ اڑا دے یہ تو آکر پہ کر داک تیر کا سداں خواہ</p>
<p>۱۱۰ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ</p>	<p>۱۱۱ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ</p>	<p>۱۱۲ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ نہیں کشت جگہ کا جگہ نہ جگہ</p>
<p>مقتل کی زمین ہڈی دلی دلی دلی کرہ کی ہو امید نہیں کھانوں کی کرک</p>	<p>کی عزت کہ کھڑے کا ہڈی دلی دلی وہ تیغ کھینچی کھاٹ کھاٹ کھاٹ</p>	<p>بیدم نہ ہوں نہ ہوں نہ ہوں نہ ہوں دم کبھی تو اٹھا کھاٹ کھاٹ کھاٹ</p>

<p>۴۸ تھا و شربت آتش تو بنی اس کی انوار میں جگمگاتے تھے اس کی پانی حیرتوں کا وہاں بن گیا</p>	<p>۴۹ آفت تھا وہ تھا اس کی کمانی تھے نہ زبون کے لیے نہ زور ہر ایک سر اس کی تھی طاعت کی اور تھی دودھ کی کا اٹا ہ تھا وہ</p>	<p>۵۰ تین کی کھنکھانے کی دور کی شادی کو تو تھی تھی ان کی صفت تھی اس کی صاف تھی صفائی تھی اس کی</p>
<p>تھیں اصل کی تھی عمل تھی دوسری رستہ تھا نہ لاشوں کے ادھر کا نہ اُدھر کا</p>	<p>میں بیچ میں ہوں آؤ ملو نہ دوسرے نیت کرو شہزادہ جبریل آئیں</p>	<p>اک ہاتھ میں نہ ہاتھ بدن پر تھا نہ تھا دیکھا شہر قد کو تو بے شاخ دگر تھا</p>
<p>۵۱ تھا و شربت آتش تو بنی اس کی انوار میں جگمگاتے تھے اس کی پانی حیرتوں کا وہاں بن گیا</p>	<p>۵۲ تھا و شربت آتش تو بنی اس کی انوار میں جگمگاتے تھے اس کی پانی حیرتوں کا وہاں بن گیا</p>	<p>۵۳ تھا و شربت آتش تو بنی اس کی انوار میں جگمگاتے تھے اس کی پانی حیرتوں کا وہاں بن گیا</p>
<p>حیرت زدہ تھے دیکھتے تھے شاہ بہن کا شیشہ ہر اک آئینہ میں تھا پارہ تن کا</p>	<p>ہر صف تر و بالا تھی پر زریں و زریں دھالیں تھیں تو تھے تھیں بان حالونہ تھیں</p>	<p>سب ابر بہاری کا مزا اہو ہو کر تھے میں خوش کا برستا تھا جہنم بھو ہو کر تھے</p>
<p>۵۴ تھا و شربت آتش تو بنی اس کی انوار میں جگمگاتے تھے اس کی پانی حیرتوں کا وہاں بن گیا</p>	<p>۵۵ تھا و شربت آتش تو بنی اس کی انوار میں جگمگاتے تھے اس کی پانی حیرتوں کا وہاں بن گیا</p>	<p>۵۶ تھا و شربت آتش تو بنی اس کی انوار میں جگمگاتے تھے اس کی پانی حیرتوں کا وہاں بن گیا</p>
<p>یہ رنگ نہ دیکھا کبھی گلشن کی زمین گلدستے لگاتی تھی اہل زنی زمین</p>	<p>تقدیر کے نامہ میں شہسوار تھے سب ہونٹ بھی پھر تھے زبانی تھے</p>	<p>ظاہر تھا جلال شہ عالم کا نمونہ آئینہ اس کی دکھاتی تھی جہنم کا نمونہ</p>

<p>۶۳ پرخون میں ناک لگا تھا تیاڑہ جب تک سنبھل گیا سوزی تھی خارِ سبز آگھا تھا علتی تھی زبان سے یہ جلتا تھا</p>	<p>۶۴ تقصید تھا کہ مشتاق کی نابوکے نے طرزِ سخن میں خون بکھا ہے خارِ سبز آگھا تھا سوزی تھی زبان سے یہ جلتا تھا</p>	<p>۶۵ پرخون میں ناک لگا تھا تیاڑہ جب تک سنبھل گیا سوزی تھی خارِ سبز آگھا تھا علتی تھی زبان سے یہ جلتا تھا</p>
<p>۶۶ گھر آئے ہو راہ سے لجاؤ تھاری فقرو نہیں یہ گرمی تھی کہ جلی تھاری</p>	<p>۶۷ خونِ ریزی کے گھار میں مصروف تھی مٹھ رہی یہ صفائی تھی کہ کھلی بھی تھی</p>	<p>۶۸ اس قتل پہ تھا صاف بدنِ عربہ کا دھبہ اکہین بجلی میں بھی لگتا ہو لو کا</p>
<p>۶۹ دریا میں تیرا خوراک اچھا گجائو بھی اس بیانی میں دشتِ تنگِ زور تو نہ ہو جائے یہی جی بڑھتی تھی تیرے</p>	<p>۷۰ جو رہ کر آگاہ علی بنِ نبی دورِ ایسا کہ میرا ہر آن نیک گشتی شکلِ اعجاز میں نہیں چاہی کہ خودِ جہنم میں</p>	<p>۷۱ رہا ایسا کہ سب کو دیکھ کر رہا ایسا کہ سب کو دیکھ کر نہیں چاہی کہ خودِ جہنم میں نہیں چاہی کہ خودِ جہنم میں</p>
<p>۷۲ پہل میں درامن جو نایاب ہوا تھا ہر ساکن دُڑیا کا جگر آب ہوا تھا</p>	<p>۷۳ سُخ تھا اسی کی طرہ اہلِ سحر نابین تھیں کہ حادہ تھا یہاں علم کا</p>	<p>۷۴ چاہے تو خاک کو تہ و بالا کرے ہر کائے سپر ہر اہلِ جہنم ہر جاہل</p>
<p>۷۵ سلج کو تھی تیرا ہونہا ایک برقی تھی تیرا ہونہا الفاظِ بانِ جوتے تیرے تیرا اس قدر تو علم ہوا</p>	<p>۷۶ کھاٹا یہاں کچھ تو نہ ہو گیا بالِ عیب کی مائل ہو گیا بارہ کہ یہی سکھول تھے فازِ وہ بھی کہ وصفِ جلال تھا</p>	<p>۷۷ وہ تھیں پڑیں کہ جھگڑا وہ تھیں پڑیں کہ جھگڑا جواں چھوڑے تھے وہ تھیں جواں چھوڑے تھے وہ تھیں</p>
<p>۷۸ میراں ہوں رقمِ تیغ کی تصویر کاغذ بھی تو صد چاک ہو کر ہو گیا</p>	<p>۷۹ پھرتی وہ کہ کرتی تھی نہ اکدم زباؤں تھی اور علی تھی ادا کو نہیں</p>	<p>۸۰ رکتا نہیں ستمِ ارضِ بیابانِ بلا پر گھوڑا ہو سلیمان کا کہ پھر تاسہ ہو گیا</p>

<p>۴۴ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ</p>	<p>۴۵ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ</p>	<p>۴۶ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ</p>
<p>اس پال کا شہزادہ ہمایون ہندو کی ایسا تو سکر و کوئی گلگون نہیں دیکھا</p>	<p>تھا زخم نمان پارچہ نرم و سبک نکلا ہوا تھا نصف قر اتر تک</p>	<p>سر کے نہ قدم ضعیف مضر غلام احد کے ظالم کی شان ملگنی سینہ سے اس کے</p>
<p>۴۷ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ</p>	<p>۴۸ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ</p>	<p>۴۹ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ</p>
<p>مشتوق ہو کر جی انوکھ ہون حاملین کی پیروں کے دل الجھے ہو بہن یا مدین کی</p>	<p>ہر شہر میں شہر ہو مری تاب تو ان کا میں وہ ہوں کہ بہن ہوں تم سے ان کا</p>	<p>دی شہ نے صد اُس ہون تیرا کل یوں توڑتے بہن ہم شو کفر کے بھیل کو</p>
<p>۵۰ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ</p>	<p>۵۱ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ</p>	<p>۵۲ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر کی مرثیہ</p>
<p>سر میں یہ غور اور کبھی شور نہ ہوتا گرتا نہ جہنم میں اگر کوڑ نہ ہوتا</p>	<p>تو آپ سو آیا نہیں شمشیر کے تھپکے کافر مجھے لائی ہے اجل شیر کے تھپکے</p>	<p>خونخوار ہر سر نہ تو ہوئے گا ظالم پایگا وہ شہر کہ بہت رویگا ظالم</p>

<p>۱۴۴ چنگیز ترش زور وادہ غلام خود سوار بہر کویا وادہ عیار کی نصیب چکار سے کمر بستہ چینی پونہ کسب کسب</p>	<p>۱۴۵ چنگیز جو زور وادہ غلام خود سوار بہر کویا وادہ عیار کی نصیب چکار سے کمر بستہ چینی پونہ کسب کسب</p>	<p>۱۴۶ چنگیز جو زور وادہ غلام خود سوار بہر کویا وادہ عیار کی نصیب چکار سے کمر بستہ چینی پونہ کسب کسب</p>
<p>۱۴۷ ذرہ نہ مٹری دھار کئی سر کا وہ کو تھا جلدی جو صفائی سے کھنیا ہاتھ تو تھا</p>	<p>۱۴۸ سرکش کا لکھٹ گیا کھتا نظر آیا اوں کا جو کیا ہاتھ تر تہا نظر آیا</p>	<p>۱۴۹ مارا جو قدم سر و دہن ہو گیا غلام اک ٹاپ مین یونہی زمین ہو گیا غلام</p>
<p>۱۵۰ فاراد زور وادہ غلام خود سوار بہر کویا وادہ عیار کی نصیب چکار سے کمر بستہ چینی پونہ کسب کسب</p>	<p>۱۵۱ چنگیز جو زور وادہ غلام خود سوار بہر کویا وادہ عیار کی نصیب چکار سے کمر بستہ چینی پونہ کسب کسب</p>	<p>۱۵۲ چنگیز جو زور وادہ غلام خود سوار بہر کویا وادہ عیار کی نصیب چکار سے کمر بستہ چینی پونہ کسب کسب</p>
<p>۱۵۳ کیا تیز براس کی تم شیر دو سر تھی اک ہاتھ مین نہ ہاتھ تھا آسکانہ تھی</p>	<p>۱۵۴ بہتے تھے جگر مضطرب و لگتے تھے غلام رخان تہ دام کی تصویر تھے غلام</p>	<p>۱۵۵ کسکا تھا جگر جو تہ تیغ دو دم آئے آئے بھی تو ہرست سے تیر ستر آئے</p>
<p>۱۵۶ چنگیز جو زور وادہ غلام خود سوار بہر کویا وادہ عیار کی نصیب چکار سے کمر بستہ چینی پونہ کسب کسب</p>	<p>۱۵۷ چنگیز جو زور وادہ غلام خود سوار بہر کویا وادہ عیار کی نصیب چکار سے کمر بستہ چینی پونہ کسب کسب</p>	<p>۱۵۸ چنگیز جو زور وادہ غلام خود سوار بہر کویا وادہ عیار کی نصیب چکار سے کمر بستہ چینی پونہ کسب کسب</p>
<p>۱۵۹ اس شکل سے بھی تنگ کچھ اشکال نہیں تلوار تو قبضہ میں کمر ڈھال نہیں</p>	<p>۱۶۰ سرکش نہ برابر ابھی پہونچا تھا زمین اک ہاتھ جو مال ہو دو کمر ڈھال نہیں</p>	<p>۱۶۱ پھر دشت ہا نصرت شاہ شہد سے پھر عد گرجنے لگا لغو کی صدا سے</p>

<p>۱۰۱ بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا غلامی سے کی ہوئی کسی کی ہوئی غلامی سے کی ہوئی کسی کی ہوئی</p>	<p>۱۰۲ گریب جی بیا بیا بیا بیا بیا گریب جی بیا بیا بیا بیا بیا گریب جی بیا بیا بیا بیا بیا</p>	<p>۱۰۳ قولا دھانا نام کا بیا بیا بیا قولا دھانا نام کا بیا بیا بیا قولا دھانا نام کا بیا بیا بیا</p>
<p>۱۰۴ اس کو مسکرتہ رہی تاب کسی میں اک حشر بیا ہو گیا ناموس نئی میں</p>	<p>۱۰۵ جینا ہے اس بیا موت بیا اور فخر سے کئے ساتھ گا بھائی میں</p>	<p>۱۰۶ تن لوٹ رہا ہوا امام ازلی کا یہ میرے جانا ہوں حسین ابن علی کا</p>
<p>۱۰۷ دان خاک پہ سونے کی بیا بیا بیا دان خاک پہ سونے کی بیا بیا بیا دان خاک پہ سونے کی بیا بیا بیا</p>	<p>۱۰۸ زینب بیا بیا بیا بیا بیا زینب بیا بیا بیا بیا بیا زینب بیا بیا بیا بیا بیا</p>	<p>۱۰۹ دیکھا ہے سونے کی بیا بیا بیا دیکھا ہے سونے کی بیا بیا بیا دیکھا ہے سونے کی بیا بیا بیا</p>
<p>۱۱۰ بے پردہ وہ پتی تھی تو غم کھاتی تھی رکھو ہوئے چادر کو علی جاتی تھی</p>	<p>۱۱۱ کافر ہو تو موسیٰ اسے لادیتے ہیں حیوان کو دم ذبح لادیتے ہیں</p>	<p>۱۱۲ فریاد تو سن لو کہ مصیبت میں پڑی چادر تو اڑھا دو کہ میں سرنگے کھڑی</p>
<p>۱۱۳ چلائی تھی بیا بیا بیا بیا چلائی تھی بیا بیا بیا بیا چلائی تھی بیا بیا بیا بیا</p>	<p>۱۱۴ پیا پیا بیا بیا بیا بیا پیا پیا بیا بیا بیا بیا پیا پیا بیا بیا بیا بیا</p>	<p>۱۱۵ بینا بیا بیا بیا بیا بیا بینا بیا بیا بیا بیا بیا بینا بیا بیا بیا بیا بیا</p>
<p>۱۱۶ خون ہوتا ہی مجرم حج کے خلع کا بتلا مجھے رستہ ہو کہ حریان کو خلع کا</p>	<p>۱۱۷ ایذا اسے یوں دیتے ہیں جوتشہ وہاں اسے خیر ہے اب نہ کہ ک کر دان ہوا</p>	<p>۱۱۸ صد گئی آواز سنا تے ہوئے جاو اب جاؤں کہ انہیں یہ بتاؤ ہوئے جاو</p>

۱۰۰
 اعجاز سے بے ہودہ عبادت
 اس بکھرے بین جاؤ غافل
 منتہی سے زیادہ جاری آدم
 جن علم سے سیر کو پتہ نہ

۱۰۱
 مرکز بھی میں ایذا میں یہ ہے حال ہمارا
 اب گھوڑوں سو تن ہو گیا یا مال ہمارا

۱۰۲
 زینت تری نظم غم انگیز جو
 رکھنے پر دل کا سبک دہن
 سہمی ہوئی نیند چرخ بیک
 سہمی ہوئی نیند چرخ بیک

۱۰۳
 مطلب تو اسی ہے کہ زاری ہو فغان
 تھوڑا بھی بہت سا جو دردِ دریاں

۱۰۴
 سلام کہ میں جاؤں
 سامنے روئے سرور جو بین کا نقشہ آؤں
 دل کے تئیں بین زدوں کا نقشہ آؤں
 چڑھ کے سورج چب دوست خلا آؤں
 دی کلاؤں سے صد اکوہ کو تو آؤں

۱۰۵
 آسمان کو جو براق شد والا آؤں
 جن میں تھے کہ ملک بیکو آؤں
 روغن کے کی ہون کا جو پرا آؤں
 فاک تھا لیکے میجا آؤں

۱۰۶
 چرخ سے پیر کا آؤں
 تیغ شمشیر میں پیر کا آؤں
 سر آؤں کسی خود سر کا تو میر آؤں
 سر آؤں کسی خود سر کا تو میر آؤں

۱۰۷
 چرخ سے پیر کا آؤں
 تیغ شمشیر میں پیر کا آؤں
 سر آؤں کسی خود سر کا تو میر آؤں
 سر آؤں کسی خود سر کا تو میر آؤں

۱۰۸
 شورش تھکت سیلیمان ب دریا آؤں
 جاوہ حسن مضامین ہوا السامو
 شورش تھکت سیلیمان ب دریا آؤں
 جاوہ حسن مضامین ہوا السامو

۱۰۹
 انیس ساقی کی شربت میں آؤں
 اس کو تو کمان آؤں
 انیس ساقی کی شربت میں آؤں
 اس کو تو کمان آؤں

۱۱۰
 چرخ بیک میں ایذا میں یہ ہے حال ہمارا
 اب گھوڑوں سو تن ہو گیا یا مال ہمارا
 مرکز بھی میں ایذا میں یہ ہے حال ہمارا
 اب گھوڑوں سو تن ہو گیا یا مال ہمارا

۱۱۱
 زینت تری نظم غم انگیز جو
 رکھنے پر دل کا سبک دہن
 سہمی ہوئی نیند چرخ بیک
 سہمی ہوئی نیند چرخ بیک

۱۱۲
 مطلب تو اسی ہے کہ زاری ہو فغان
 تھوڑا بھی بہت سا جو دردِ دریاں
 زینت تری نظم غم انگیز جو
 رکھنے پر دل کا سبک دہن

۱۱۳
 سلام کہ میں جاؤں
 سامنے روئے سرور جو بین کا نقشہ آؤں
 دل کے تئیں بین زدوں کا نقشہ آؤں
 چڑھ کے سورج چب دوست خلا آؤں

۱۱۴
 دی کلاؤں سے صد اکوہ کو تو آؤں
 چرخ بیک میں ایذا میں یہ ہے حال ہمارا
 اب گھوڑوں سو تن ہو گیا یا مال ہمارا
 مرکز بھی میں ایذا میں یہ ہے حال ہمارا

<p>۴۰ مگر چہ ترس کر خجاست سرسبز کرد و قیادت زبان کی پستی کو توڑ پھینک نہ بکراج کس جہد رسالت</p>	<p>۴۱ کچھ سانٹے کچھ بکڑے زنتے کے بیدار لوٹا دے لوٹا ہوا تھا بازو سے پیر ختم ہوئی تھی صد درجا کاہ کو</p>	<p>۴۲ مگر چہ ترس کر خجاست سرسبز کرد و قیادت زبان کی پستی کو توڑ پھینک نہ بکراج کس جہد رسالت</p>
<p>جاگاہ واقف ہے امام انام کا کرتا ہوں کر قتل نہ تشنہ کام کا</p>	<p>ریش میرے بعد بھی فرقہ ملال سے سیدھا ہوا نہ جاتا زہر اگر لال سے</p>	<p>سوزش کبھی ظہر میں کبھی ل میں درد تھا لب پر اس کے کور تھے اور زنگ و</p>
<p>۴۳ بہرہ پر تو قتل ہوئی تھی کوئی تشنہ کام نہ تھا بقی بھی مصیبت پہنچا دیا کچھ نیچا علی کمال تھا اور شکیلی</p>	<p>۴۴ شب بکھڑک ہو گیا عین وقت داناغہ تین تین ہو گیا بان خرباق میں بجائی ہو گیا ختم ہو جان پہرے گریبان</p>	<p>۴۵ ٹھنڈی ہوا ان نہ تھی تھی بان لگ لو ان رشت کی تھا سودا رشتے پر لگے تھے تو تنہا زیر اکا چاندھو ہو گیا غم</p>
<p>بیجان ہو اقر با شہ گردن جناب کے انتر ٹپے تھے خاک پر گرد آفتاب کے</p>	<p>سنگ جفا سے سینہ دل چور چور تھا طاقت یہ قلب میں نہ تھی نہ نور تھا</p>	<p>تھا طوف العلاب جہان خراب میں ناری تو سائے میں تھے حسین آفتاب میں</p>
<p>۴۶ کوئی تھا اجل سے آتش لگ کر شیریں لگا کر اور تین تہادہ پھاس دیکھنی عالم غم وہ غم وہ اس وہ وہ دکھ وہ درد وہ غم وہ اس</p>	<p>۴۷ بازو سے ہونے سے پھٹ کر بازو سے ہونے سے پھٹ کر بازو سے ہونے سے پھٹ کر بازو سے ہونے سے پھٹ کر</p>	<p>۴۸ زینب صدیقہ تھی یور کی حضرت جواب دہ تھے اور کوڑا سک آدن میں ہیں بن جگہ</p>
<p>صحرا پہ تھی نگاہ کبھی گاہ ہنس پر نزعہ تھا سورجوں کا سلیمان دہر پر</p>	<p>کوہ الم گرا تھا دل پر ملال پر کیا دقت تھا کہ روکے تھے خود اپو حال پر</p>	<p>زینب یہ دکھ جہان میں کسی پر پر نہیں داغ بجا کہ قبر میں اکبر گرس نہیں</p>

<p>۱۰۰ اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>۱۰۱ اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>۱۰۲ اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>
<p>میدان کی محراب پر مٹی ہوا کبر کی لاش رد مال تک نہیں غلی اصر کی لاش</p>	<p>چھوٹا ہوا یون سے نشہ نشہ کام کو لبراب کوئی نہیں جو پائے امام</p>	<p>ایسا ہوا فرخ مین زندہ اسیر ہو دیکھا نہیں کہ شیر زندہ اسیر ہو</p>
<p>۱۰۳ اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>۱۰۴ اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>۱۰۵ اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>
<p>تاکید افسر کی یہ بھی فوج شام پر برساؤ شیر پانی کے بدلے امام پر</p>	<p>مہلت مزدوغا کی امام دلیر کو جتنا کڑا شیر اکی کے شیر کو</p>	<p>چرچا ہے کیسی کاہن کی جانیں ہندو ادا تھا آپ گلارہ سان بن</p>
<p>۱۰۶ اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>۱۰۷ اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>۱۰۸ اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے اس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>
<p>سر پہنیے دو فاطمہ نہرا کی جانی کو بارہین کو سانسے تلواریں بھائی</p>	<p>ہیکس سپر باب کے آگے ستم کرو عابد کا سر بھی باب کے آگے قلم کرو</p>	<p>قدرت ہو سب طرح کی اسے گو فرما غمار ذوالفقار نہ باب امیر</p>

<p>۱۰۰ کون کون سے تیرے تیرے تیرے تیرے راز و نیاز میں تیرے تیرے تیرے کتنی تیرے تیرے تیرے تیرے کتنی تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۰۱ فلاں کی چھینچھینچ میں تیرے تیرے مدد سے یہ تیرے تیرے تیرے کب تک میں لائق دعا فانی تیرے کب تک میں لائق دعا فانی تیرے</p>	<p>۱۰۲ تیرا ہونے میں تیرے تیرے تیرے دُعا سے تیرے تیرے تیرے تیرے کتنی تیرے تیرے تیرے تیرے کتنی تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۰۳ بچہ کوئی ایسے ہو اٹھ اٹھ کے گرتی تھی بچہ اٹھ اٹھ کے گرتی تھی گرتی تھی</p>	<p>۱۰۴ دشمن ہیں سب بیزید لعین کی سپاہ میں ان کو سوئے جاتا ہوں تیری پناہ</p>	<p>۱۰۵ ہے ہر کسے کسے دم غارت چھا دی راز و نیاز کا قافلہ میں کدھر لیکھا جاؤ گی</p>
<p>۱۰۶ نالوں پر کھڑی روتی تھی تیری بسکٹ میں تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۷ بھائی کو غم کیا لکھنا تیرے تیرے افتخار کیا تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۰۸ صوف میں کئی کئی کئی کئی کئی زانوئے پاؤں تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۰۹ ہر پاؤں تھا حسرت بیویوں کے سوز و غم گھر ہو گیا تھا مجلس ماتم حسین کا</p>	<p>۱۱۰ دل مضطرب تھا جان حزمین رز و غم چادر بڑی تھی خاک پہ اور سر غم</p>	<p>۱۱۱ تھا مگر دن کو تم تو مگر جا گیا حسین رُودگی سر ٹپک کر تو مگر جا گیا حسین</p>
<p>۱۱۲ حسرت ایک رات کو تیرے تیرے تیرے کتنی تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۱۳ کتنی تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے یا قافلہ میں تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۱۴ کتنی تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے کتنی تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۱۵ فراتے تھے قلق ہے دل پر ملاں کو دے صبر سے کریم محبت کی آں کو</p>	<p>۱۱۶ تربت کے حق کو فدائی کو روک قربان ہو گئی سر بھائی کو روک</p>	<p>۱۱۷ جو ہو سوا ہو حسین کو مطلب و فائز پیاسا گلا کلائے کا دہرہ خدا سوا</p>

<p>۵۴۴ فزاکر سبیل کے خوشیاں جو کسکیند کو زانو زانو قربان سن بطریقات ہے منہ پیرایان ہی پیرایان</p>	<p>۵۴۵ کہہ جرات ابڑو خوشیاں نقص حال جو کسکیند کو زانو صورت جاکھنے کوئی زانو سوز بہن کو کھنکھاتی</p>	<p>۵۴۶ کسکیند کو زانو زانو قدرت خدا کی جو کسکیند کو زانو وہ شام حسن کی ابو کو منتظر ہے منہ پیرایان ہی پیرایان</p>
<p>۵۴۷ جنگل قدم کے قیض سے شاداب ہو گیا پرتو سے نکل کے دن شب ہو گیا</p>	<p>۵۴۸ ابرو پہ کج نہیں ہیں چین جناب پر ہے عکس زوال فقر علی آفتاب پر</p>	<p>۵۴۹ بالاسے اسکی بو کہین باد بہار پر صدقے ہے بوئے نکت گل ہر تار پر</p>
<p>۵۴۸ موقع تھایان کہ سیکو زمرہ ملج سامر شفا فی حرم کبیر کھڑکھت حسن بادشاہ اسام خاموش ہوئی ملکین کو جو کھ</p>	<p>۵۴۹ نکلے حسن حسین شہید روشن چین ہیں ہی زانو زانو ابرو جی خیمہ وحیدہ و نسیم منہ چاند سادی وہی نکت گل</p>	<p>۵۵۰ غور شیدو کو منہ شاہ خاکش حسن جمال علقو جس سے ہو کھا کتاب کیا تھا کہ تار ہے بڑا روشن ہو گیا بچا مل و افکار</p>
<p>۵۵۱ ذرہ تھامے ہر جہاناب کیا کرے کس منہ سے نور روح سلیمان ادا کرے</p>	<p>۵۵۲ ایسا حسین جہانکین انسان ہو گیا گھر سے اندھیری رات کو کو کو دیا</p>	<p>۵۵۳ کیونکر دکھاؤں عارض نور جناب کا افسوس تھو اورو کو نہیں آفتاب کا</p>
<p>۵۵۴ رشور رشور شہزادہ حسن کوئی چاہن نہیں تانی کیا ہے مصرعہ قدر نورانی حسین صبح غلہ کا شیشائی حسین</p>	<p>۵۵۵ حق بین چشم کشتہ شاہ زاد نو لبہ ہے جبکی کیا کجا خاندان قربان تیری شہر کے اسے قلمبراد عین کج شہر کہ ہوا میں شہر</p>	<p>۵۵۶ کیا نہیں غلام رشور شہزادہ ہم رہے حسن بنیب کیا ہے قتل ہو گیا کجا شہزادہ وہ جی پیسہ ہو گئے جہان</p>
<p>۵۵۷ کیا لطف گر کہین مہ نوہ کمان ہے ابرو کی میت حسن کے دیوانگی جان ہے</p>	<p>۵۵۸ تر سے ہی جہنم کے سب در شور میں وہ بھی تو دیکھیں دیدہ دل چکا کو زمین</p>	<p>۵۵۹ داغ غم پسین خوشی دلی ہو فوت ہے گذری شب حیات بس اب ہے موت ہے</p>

<p>۱۴۴ گوشتک جو پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے</p>	<p>۱۴۵ گوشتک جو پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے</p>	<p>۱۴۶ گوشتک جو پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے</p>
<p>دریا سے تمہارا نام زمان پھر لیتے ہیں ہر دم عقیق لب پر زبان پھر لیتے ہیں</p>	<p>مجددین حق کے سبط نبی پر جفا ہوئی نور ربین قفا سے وہ گردن جاد ہوئی</p>	<p>راہ خدا میں کچھ خبر جان و تن نہیں سرگین گدے سے پاؤں یہ الکا ج نہیں</p>
<p>۱۴۷ گوشتک جو پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے</p>	<p>۱۴۸ گوشتک جو پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے</p>	<p>۱۴۹ گوشتک جو پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے</p>
<p>دانتوں کی غلو سے آنکھ لہین کی جھپکی اک برق نور طشت طلا میں چمکی</p>	<p>حیدر کی طرح زور بڑا ہے کلائی میں پہنچے ہیں میں نہ مند نہ خیر کشائی میں</p>	<p>ناشون کے شور زدہ کے کانوں میں بھرا گیا گرد و گبار نالہ شننا گذر گیا</p>
<p>۱۵۰ گوشتک جو پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے</p>	<p>۱۵۱ گوشتک جو پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے</p>	<p>۱۵۲ گوشتک جو پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے وہ پختہ ہو کر کھانے میں آئے</p>
<p>زہمرا سے بار ہا گھر اپنے آمار و دین طاغ پر دانت عرش خدا کے پڑے ہیں</p>	<p>دل بھر خدا کا اسپہ کوہ گران گرا حیرت کشا زمین پر زکیون آسان گرا</p>	<p>کس باغ بے خزاں کو میں گل کا شیریں ہون کس قلزم شرف کا میں درتیم ہون</p>

<p>۱۰۰ ماہی کیس نواز کا دھرم چار قرآن کب پڑھیں محمد جو حکام خدا خلق اشرقت و خلعت قدسی درود بھیجے ہیں</p>	<p>۱۰۱ ہم کا شرف سنانی مگر انکس علی و عطا و مدد و نور گوئی کا کین رکھتے ہیں کہ ہم علی علیہ السلام</p>	<p>۱۰۲ وہی کا فوجی سرسبز نہی کہ کیا بندہ لائے کوئی تجارت بکمان میں کہ جو</p>
<p>۱۰۳ ماہی جو کون خلق کا تاج کی سب کی موت کر دینا کوئی محبوب حق نبی ہے ساج کو زیب ہو کر پادشاه کو</p>	<p>۱۰۴ کہوں کہ کئی آنور و بخت خاندان شہر کی مٹی کا میکال و جوش نے اس کا وہی ہے کہ بھونکے ہیں</p>	<p>۱۰۵ خدا کی مین کی وہ جگہ انکس علیہ السلام میں صفین کی نہی کہ غلامی سے دین خدائی یہاں ہے کہ وہ پادشاه</p>
<p>۱۰۶ کے ہر عطا کے پیر است کے کو پیر و جنت عالم نور کی خوشی ہے جس کے کے کو دیا ہے عطا کی</p>	<p>۱۰۷ کے پیر و جنت عالم نور کی خوشی ہے جس کے کے کو دیا ہے عطا کی</p>	<p>۱۰۸ کے پیر و جنت عالم نور کی خوشی ہے جس کے کے کو دیا ہے عطا کی</p>
<p>۱۰۹ بے معرفت بشر اسے پہچاننا ہم جانتے ہیں جو وہ کوئی جانتا</p>	<p>۱۱۰ پنے سے جسکے کفر کے کو چاہو کے میں جنت میں تھوڑے کے</p>	<p>۱۱۱ غل پڑ گیا تار دل و جان مصطفیٰ نکلا انوس سے یوسف کسان مصطفیٰ</p>

<p>۴۱ تین کی جی جی کا پورا پورا یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں</p>	<p>۴۲ یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں</p>	<p>۴۳ یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں</p>
<p>سارا جہان لڑے تو نہ مطلق ہوں کیا ڈراتے یہ تیغ دوسرے کے پاس میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی</p>	<p>خون چائے کی چاٹ ہے اس کی ہاؤ میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی</p>	<p>پہرے کو ڈر کے غمش فلک جھانکے جلاد آسمان کا جگر کا پنے لگا جلاد آسمان کا جگر کا پنے لگا</p>
<p>۴۴ تیغ وہ جو جس نے نہ کیا شکل جو لکھن کے لکھن کے لکھن باغ فغان کا ذکر کیا ہوا</p>	<p>۴۵ کھنڈی تیسو صدقہ کی جی فانسی کی روٹی اور دین کی جی میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی</p>	<p>۴۶ علاقہ کی گال کا تھا کمر تیرا سر و نہا ریت کے اور کمر میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی</p>
<p>۴۷ حافظ تھی اے بادشہ مستقرین کیا فضل مداسے اسے یہ ہدم حسین کیا میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی</p>	<p>۴۸ سے انکا خون بھار جو مستقرین کیا میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی</p>	<p>۴۹ ارزان تھو دل یہ حالت سکان عیش دیکھا تو صف کی صف اسی میں فری میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی</p>
<p>۵۰ ایک کو دیکھ کر کی فری و افکار سب کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی</p>	<p>۵۱ یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں</p>	<p>۵۲ یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں</p>
<p>۵۳ میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی خون چائے کی چاٹ ہے اس کی ہاؤ میر کے سر کو کھائی عنبر کی رائی</p>	<p>۵۴ یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں</p>	<p>۵۵ یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں کی یاد دہاؤں</p>

<p>۹۱ وہ صفت کی تو جان نہ پہچانے اس صفت کی جو صفت کو پہچانے سیکسی کا اور کسی کا سیکسی میرے ہونے والا تھا تو پہچانے لیا</p>	<p>۹۲ دکھلا رہی تھی تیرا تیرا بسیار ہی تھی میرے پہچانے جلیبی جلیبی تھی تیرا تیرا میرے ہونے والا تھا تو پہچانے لیا</p>	<p>۹۳ تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>
<p>۹۴ بھائے ہن مین برچھو لکھائے ہن مین ہر ہاتھ مین سر دیکھے لکھائے ہن مین</p>	<p>۹۵ مکھڑے تھے ہر بدن کے برابر تھے خون کیا ہو نہ منہ تھے رگوں کی گھڑ تھے</p>	<p>۹۶ منہ اپنا دیکھتی تھی اہل اسکی اب مین پر تاتا تھا عکس آئینہ آفتاب مین</p>
<p>۹۷ خون کی رہی تھی تیرا تیرا کشتے تھے تیرا تیرا تیرا کشتے تھے تیرا تیرا تیرا کشتے تھے تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۹۸ اپنی جہت کو صفت زبا پہچانے پیداں تھے تیرا تیرا تیرا پیداں تھے تیرا تیرا تیرا پیداں تھے تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۹۹ تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>
<p>۱۰۰ شہر تھے چار آئینے بکتر خراب منقر تو اس کے سامنے گویا حباب</p>	<p>۱۰۱ جس پر گری وہ خاک سید رفت جنگ تھا اس شعلہ رو کے سایہ مین کجی کا و جنگ تھا</p>	<p>۱۰۲ مخفی نگاہ کو کہین اہل تہ نہ تھے جو ہر جہی اس کے دیدہ بینا تھے نہ تھے</p>
<p>۱۰۳ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ</p>	<p>۱۰۴ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ</p>	<p>۱۰۵ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ کشت کرکٹ</p>
<p>غل تھا کہ طوق طوق کے قابل کیے ہوئے محشر مین اب ٹھیک یہ ناری جہانے</p>	<p>دو ہوا گیا وہ جنگ پہ شخص تل گیا اک اک کپاٹ تیغ دو پیکر کا گھل گیا</p>	<p>چو رنگ ہر مین کیست دوسرے تھے کیا تھری مین تھی کہ گھوڑی مین تھی</p>

[illegible]

<p>۱۱۱۱۱ کھڑے ہو کر چہرہ زلف و دل میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں چاکہ جب کہ نہ کو آئین میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں</p>	<p>۱۱۱۱۱ کھڑے ہو کر چہرہ زلف و دل میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں چاکہ جب کہ نہ کو آئین میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں</p>	<p>۱۱۱۱۱ کھڑے ہو کر چہرہ زلف و دل میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں چاکہ جب کہ نہ کو آئین میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں</p>
<p>حلقے میں سرکشوں اُدھر کہ حسین مارا جبین یہ تیر کہ تورا گئے حسین</p>	<p>ملواریں ہلاؤں یہ برابر سے پلکیں کانپے جو پاؤں دُور کاہن چلکیں</p>	<p>سب سحر ہن امگ لکی سچا مارو بھینس کسے حرم ترا اشد اٹھا مارو</p>
<p>۱۱۱۱۱ کھڑے ہو کر چہرہ زلف و دل میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں چاکہ جب کہ نہ کو آئین میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں</p>	<p>۱۱۱۱۱ کھڑے ہو کر چہرہ زلف و دل میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں چاکہ جب کہ نہ کو آئین میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں</p>	<p>۱۱۱۱۱ کھڑے ہو کر چہرہ زلف و دل میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں چاکہ جب کہ نہ کو آئین میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں</p>
<p>جیتا نہ چھوڑے یہ کسی نابکار کو تقصیر کی حرور کا ذوالفقار کو</p>	<p>سر کاو پاس سپہ بخصال لوگو سنبھالو قاطع سر اک لال کو</p>	<p>لٹا ہر گھر سر و نہ کیوں خاک لڑکے قد سنبھالو قاطع سر اک لال کو</p>
<p>۱۱۱۱۱ کھڑے ہو کر چہرہ زلف و دل میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں چاکہ جب کہ نہ کو آئین میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں</p>	<p>۱۱۱۱۱ کھڑے ہو کر چہرہ زلف و دل میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں چاکہ جب کہ نہ کو آئین میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں</p>	<p>۱۱۱۱۱ کھڑے ہو کر چہرہ زلف و دل میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں چاکہ جب کہ نہ کو آئین میں غمخوارانِ بیخسوس و دل میں</p>
<p>راہی رضا پہ اسکی حسین غریب عرصہ نہیں قیامت کبر اقریب</p>	<p>خونین تڑپ تڑپ کے کئی بار رک گئے قبل کی سمت خاک پہ سجدیں جاک گئے</p>	<p>غم سے ہوئی سیاہ جو دنیا نگاہ میں چھوڑا حسن کا لعل حلازم گام میں</p>

<p>۱۳۱۱ بلا جلی کے آن وہ بچہ پیر چوڑ دھند کے دیکھنے بچا ہوا ننگے کٹ نہ جا کہ دین ان بچہ سستی نفی دے نہ کہ بین صد چوڑ</p>	<p>۱۳۱۲ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ ان کے لئے ان کے لئے پوچھو پوچھو کہ گامیو دھا لو سنے دھن کر دھن کر دھن کر</p>	<p>۱۳۱۳ سنا ہوا وہ خاک تو لگا بچہ جلوری پان بچہ بچہ بچہ ان انہیں جل سے دان کی بچہ نہی بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>
<p>۱۳۱۴ ساٹھ اپی لے لو حربہ جنگ بدل چھوٹی سی دنگی تیج بھی چھوٹی ٹھانی</p>	<p>۱۳۱۵ نرغہ ہے غلطیہ کے نور عین پر دونوں جس کے لال تصدق ستین</p>	<p>۱۳۱۶ سجدین گاہ کرتے تھے تھرتے تھے سید کبھی تو ہوتے تھے جھک جاتے کبھی</p>
<p>۱۳۱۷ بغین عالم بچہ بچہ بچہ زارا پتہ بھی بچہ بچہ بچہ کتنا تھا سکول بچہ بچہ بچہ کتنی حال و غرض بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۳۱۸ ایک جو کا نہیں یہ سدا بچہ پول بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ نور باد واری بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۳۱۹ لشادہ کا بچہ بچہ بچہ درو کہ تو بچہ بچہ بچہ نور باد واری بچہ بچہ بچہ ان بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>
<p>۱۳۲۰ تیغوں کے بچے اپنا بلا دھرتے جاتے ہیں ہم تو چاہیے سینہ سر کرنے جاتے ہیں</p>	<p>۱۳۲۱ پرسا جوان بیٹے کا دینے کو آئے ہیں خود سے سنسن بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۳۲۲ اصغر کے بعد رنج و الم سے فراخ تھا قسمت میری قوت مرگ تھا راہ بچہ</p>
<p>۱۳۲۳ نہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ ادب تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ باز و بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۳۲۴ حاکمین بچہ بچہ بچہ بچہ کتنی بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۳۲۵ حرف تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>
<p>۱۳۲۶ جا کر پھر دنگی گردنہ مشرقین کے تلوارین میں بھی کھا دنگی بے حسدین کے</p>	<p>۱۳۲۷ بیٹا و غانا کرتی تھی غم کی ستانی سے اچھا سلوک تم نے کیا اپنی الی سے</p>	<p>۱۳۲۸ دور کو اپنے سر پہی خاک ڈالی ہیں خیمے سے ننگے پاؤں بچہ بچہ بچہ</p>

۱۲۱ بہارِ حیات میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان	۱۲۲ خداوندِ بزرگ کو یاد کرو خاتونِ شہر کے سترے میں بیکہت میں بیٹھ کر خاتونِ شہر کے سترے میں	۱۲۳ میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان
۱۲۴ باتیں بھی کچھ چاہے نہ کہیں بٹیا چلے گئے ہر شکل میں بٹیا چلے گئے ہر شکل میں بٹیا چلے گئے ہر شکل میں	۱۲۵ ہر عضو میں ظلم کی تلو اور پھیر دو میرے گلے پہ خیمہ جو تلو اور پھیر دو میرے گلے پہ خیمہ جو تلو اور پھیر دو میرے گلے پہ خیمہ جو تلو اور پھیر دو	۱۲۶ کتنی تو گل کی گونگی زہر کے جاؤ کی سُن لیجیے آری ہے صد اکا کی سُن لیجیے آری ہے صد اکا کی سُن لیجیے آری ہے صد اکا کی
۱۲۷ اس لالہ کی توتھی جو تلو اور پھیر دو خونین بھر پور تلو اور پھیر دو خونین بھر پور تلو اور پھیر دو خونین بھر پور تلو اور پھیر دو	۱۲۸ میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان	۱۲۹ میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان
۱۳۰ آنکھیں پھراؤ سوتے ہو کیا منہ اوڑھ کر پھر ننھے ننھے ہاتھ چار سپر کر پھر ننھے ننھے ہاتھ چار سپر کر پھر ننھے ننھے ہاتھ چار سپر کر	۱۳۱ کیوں آسمان نہ ٹوٹ پڑا بھٹ کر پھر ننھے ننھے ہاتھ چار سپر کر پھر ننھے ننھے ہاتھ چار سپر کر پھر ننھے ننھے ہاتھ چار سپر کر	۱۳۲ مقتل کی خاک پر دسے ہے دانا سکر ہے پچھل اہل من گریبان حسین کا ہے پچھل اہل من گریبان حسین کا ہے پچھل اہل من گریبان حسین کا
۱۳۳ خفا کی توتھی جو تلو اور پھیر دو خونین بھر پور تلو اور پھیر دو خونین بھر پور تلو اور پھیر دو خونین بھر پور تلو اور پھیر دو	۱۳۴ میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان	۱۳۵ میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان میرے دل میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میری جان
۱۳۶ زادہ کا جو سینہ پہ زہر کے جاؤ کر دہنی طرف سو آئی صدا ہاوی کی	۱۳۷ مارا وہ تیر ظلم کہ کب دہل گیا پیکان گھلے کو توڑ کے ابھرنے لیا	۱۳۸ زخمی تو میں پھر اب یہ جفا کیا ضرور ہے سدا مرے چاکا بدن جو خور ہے

<p>۱۵۱۵ چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو</p>	<p>۱۵۱۶ زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی</p>	<p>۱۵۱۷ زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی</p>
<p>دُرِ قرع سے دست دراز کیو چھوڑ دی صد قربانی کا میرے نماز کیو چھوڑ دی</p>	<p>خلعت لے اسپ لے گھر شاہوار تن سے حسین کو جلدی اتار لے</p>	<p>خبر سے ذبح کحت دل فاطمہ ہوا جہاں قتل گاہ وہیں خاتمہ ہوا</p>
<p>۱۵۱۸ بیکس کی زینب کو خطا کو سنا بیکس کی زینب کو خطا کو سنا بیکس کی زینب کو خطا کو سنا بیکس کی زینب کو خطا کو سنا</p>	<p>۱۵۱۹ زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی</p>	<p>۱۵۲۰ زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی</p>
<p>یلم و جور احمد و حیدر کے سنا بیٹے کو فرج کرتا ہے مادر کے سنا</p>	<p>ثابت ہوا مجھے کہ اجل اب قریب ہے کہہ دے اہلی ہر دور کہ زینب قریب ہے</p>	<p>تھی خاک جگر گاہین پر حسین کی آنکھیں کھل تھیں فاطمہ کے نو عمر کی</p>
<p>۱۵۲۱ چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو چرخِ جہاں کو</p>	<p>۱۵۲۲ زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی</p>	<p>۱۵۲۳ زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی زینبِ بی بی کو زینبِ بی بی</p>
<p>اب شہر ہو گا اس جہد پاش پاش پر سر کو زینب آتی ہو بھائی کی لاش پر</p>	<p>بھائی کے مرے وقت میں کا گدہ ہو بلون ذبح کر مجھے کہ کسی کو خبر نہ ہو</p>	<p>آنکھوں کے یہ عیان تھا کہ دنیا جا بے بین ثابت چشک ہو مٹوں تھا مسکرا کر</p>

<p>۱۵۴ سختی کی سبب سے جو بیمار ہو گیا ہے اس کا دل تیرے گھر کی دیوار تھا جیسا کہ اس کا دل تھا جیسا کہ اس کا دل</p>	<p>۱۵۵ چلتی وہ کہ لاش کے ساتھ جو تیرے گھر کی دیوار تھا جیسا کہ اس کا دل تھا جیسا کہ اس کا دل</p>	<p>۱۵۶ مات رو تو تو دنیا کا نہیں تیرے گھر کی دیوار تھا جیسا کہ اس کا دل تھا جیسا کہ اس کا دل</p>
<p>شاید اچھی چلی ہے چھری حلق پاک تازہ لہور گون سے ٹپکتا ہونا</p>	<p>زہرا کی عمر بھر کی کھانی کو کیا کیا تبدل دے زمین سرکھانی کو کیا کیا</p>	<p>سوت آئی تو فریفتہ عراکون ہو گیا جوسال بھر ملنگا وہ پھر شہ کور دینا</p>
<p>۱۵۷ کیا بچا ہے جو بیمار سختی کی سبب سے جو بیمار ہو گیا ہے اس کا دل تھا جیسا کہ اس کا دل</p>	<p>۱۵۸ کشتی کے سر سے تیرے ان کا دل تھا جیسا کہ اس کا دل تھا جیسا کہ اس کا دل</p>	<p>۱۵۹ تیرے گھر کی دیوار تھا جیسا کہ اس کا دل تھا جیسا کہ اس کا دل</p>
<p>خیر گلے پر سینے پہ قافل سوار تھا اس جہر میں بہن مرا کیا اختیار تھا</p>	<p>اے شام غم وہ کیسے وں والا کہہ گیا اے آفتاب تیرا حال اکہہ مر گیا</p>	<p>ہر کسی فقیر کا اُس در سے روئین ایسے صلے ملنے لگے کہ کچھ جسکی جانیں</p>
<p>۱۶۰ چلتی وہ کہ لاش کے ساتھ جو تیرے گھر کی دیوار تھا جیسا کہ اس کا دل تھا جیسا کہ اس کا دل</p>	<p>۱۶۱ چلتی وہ کہ لاش کے ساتھ جو تیرے گھر کی دیوار تھا جیسا کہ اس کا دل تھا جیسا کہ اس کا دل</p>	<p>۱۶۲ چلتی وہ کہ لاش کے ساتھ جو تیرے گھر کی دیوار تھا جیسا کہ اس کا دل تھا جیسا کہ اس کا دل</p>
<p>یہی ترسے شہید برادر کے ساتھ ہو تو دھو ٹھہ لاش اُس کی کہ میں سرسار</p>	<p>کچھ غم نہیں جو تیرے مین ناکام ہو گیا است کی مغفرت کا سرا انجام ہو گیا</p>	<p>تو دھو ٹھہ لاش اُس کی کہ میں سرسار کچھ غم نہیں جو تیرے مین ناکام ہو گیا</p>

<p>۱۰ ہوتا ہے سحر فاطمہ کے سر در لہکا اب بلغ اُجر تار ہی رسول دو ہما کا</p>	<p>۱۱ کیونکر ہیں اس صاحب شمشیر کو روکے اتنا نہیں اب کوئی کہ شیر کو روکے</p>	<p>۱۲ ایک دست کرتی تھیں یہ خاتونِ بوم سادات پور عمر کر کے خاتونِ بوم</p>
<p>۱۳ لاندے پہ چنگ کا سپر بانہ چوہین رنار شیر میں شیر بانہ چوہین</p>	<p>۱۴ چلاؤں کے کپڑے پانچ پانچ پونے پانچ پانچ پانچ</p>	<p>۱۵ دو بیباں تھیں بانو کیس کی بیباں بیٹھے تھے عکس کیس کی بیباں</p>
<p>۱۶ گر کے قدم پر شاہ بار کو روکو رخ قلعہ کو فاطمہ سالار کو روکو</p>	<p>۱۷ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۸ آتی ہو رمانڈ ماسپے کی بلا جان حزمین مر جاؤ گلی گر کر قدم سرور دین پر</p>
<p>۱۹ کیا روتے ہو ڈیوڑھی کی طرف محسن سب بلکے درخیش کے پردے سے پست</p>	<p>۲۰ تنہا ہے کا عالم ہے شہ جن و شہر آکر مجھے تھے گزین زہرا کو لپٹ کر</p>	<p>۲۱ فرزندِ جان مر گیا دمِ نیند میں سہمی سلاست کا یہ لعل کا پائے</p>

<p>۱۰۰ بہارِ حیات میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے میرا میرا دل ہے میرا میرا دل ہے میرا</p>	<p>۱۰۱ کیا دیکھ کر کہیں گے کہ میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا</p>	<p>۱۰۲ میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا</p>
<p>۱۰۱ یا اللہ ہے میں کو زمین بابا تو یہی ہیں بن جائیے بچوں کے سہا تو یہی ہیں</p>	<p>۱۰۲ طے کر دے پھر اصرار جاوہ کا دم تیغ کا منزل کا ہماری</p>	<p>۱۰۳ تلوار دن میں زور کوئی چلا نہ سکیگا پڑے کو ملیں جیسے کوئی نہ سکیگا</p>
<p>۱۰۲ میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا</p>	<p>۱۰۳ میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا</p>	<p>۱۰۴ میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا</p>
<p>۱۰۳ لکھوئی سنو ان میں محتاج کی منزل جاوہ بچوں کی بھاری ہر بہت آجی منزل</p>	<p>۱۰۴ دیجائیے دنیا ہو جو کچھ کام ہیں کو ناشر یہ ہوں کیسے یا جاؤں دن کو</p>	<p>۱۰۵ اب قید میں تم شام ملک جاؤ گی رشت یاں تو ہمیں وہ بھی نہ تم یاد کی رشت</p>
<p>۱۰۴ میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا</p>	<p>۱۰۵ میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا</p>	<p>۱۰۶ میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا</p>
<p>۱۰۵ اگرچہ میرا دل تباہ ہے پر راہ کے سہرے میں اقدار نہیں</p>	<p>۱۰۶ آرام کہ ان جان پہ جب تبت نبی ہو کیساں ہو وطن ہو کہ یہی وطنی ہو</p>	<p>۱۰۷ سندھ پہنچو گی گن ماہوں آس رخ و چین یہ چاندی باز تو بندھے ہو نگار سن</p>

<p>۱۹ لاشہ سردار کے لئے ایک بڑا کھانا بجایا گیا تھا جس میں کھانا بجایا گیا تھا جس میں کھانا بجایا گیا تھا جس میں کھانا</p>	<p>۲۰ صدر گزٹ کی ہفت روزہ بازار میں ہفت روزہ بازار میں ہفت روزہ بازار میں ہفت روزہ</p>	<p>۲۱ کسی شخص کی ساری کسی شخص کی ساری کسی شخص کی ساری کسی شخص کی ساری</p>
<p>قیدی کوئی غل کر کے یہاں نہ پائے بھائی کو بہن بیٹے کو مان روئے نہ پائے</p>	<p>چھوڑ دینی نہ ایک غم کا یہ ساتھ ہے شام اب آپ کا دامن ہے مرا ماتھر و شام</p>	<p>اس سلسلہ میں رحم کا دستور ہے صفا الفاظ سے استہین منظور ہے صاحب</p>
<p>۲۲ ہر ایک کے لئے ایک بڑا کھانا بجایا گیا تھا جس میں کھانا بجایا گیا تھا جس میں کھانا بجایا گیا تھا جس میں کھانا</p>	<p>۲۳ حضرت کو بہن کا عالم تھا حضرت کو بہن کا عالم تھا حضرت کو بہن کا عالم تھا حضرت کو بہن کا عالم تھا</p>	<p>۲۴ سرکار کے ہوتے ہیں کھانا سرکار کے ہوتے ہیں کھانا سرکار کے ہوتے ہیں کھانا سرکار کے ہوتے ہیں کھانا</p>
<p>آقا اجمی جیسے ہیں یہ اقبال ہے نیزا پوچھا بھی نہ لودھی کو کہ حال ہے میرا</p>	<p>یہ زیست کیا آمد و شد چند نفس کی آخر ہے اجل عمر ہو کر لاکھ برس کی</p>	<p>چار دو چھنے گی تو لودھی تو تھیں کیا ہے چھپ جائینگے شمعوں کو گتہ افکے کیا ہے</p>
<p>۲۵ دارت کے لئے ایک بڑا کھانا بجایا گیا تھا جس میں کھانا بجایا گیا تھا جس میں کھانا بجایا گیا تھا جس میں کھانا</p>	<p>۲۶ راستی ہو جو کچھ کہہ دیا راستی ہو جو کچھ کہہ دیا راستی ہو جو کچھ کہہ دیا راستی ہو جو کچھ کہہ دیا</p>	<p>۲۷ جہان پرانے کا کھانا جہان پرانے کا کھانا جہان پرانے کا کھانا جہان پرانے کا کھانا</p>
<p>سب چکر آپس سے حضرت ہی دم کے نہ سے نہیں اٹھنے کی جفا قید تہ کی</p>	<p>موجودہ مدد کرنے کو ہر آن وہی ہے سب کا وہی حافظ ہو نگہبان وہی ہے</p>	<p>ادبا کبھی ہر کبھی اقبال ہے صاحب برسوں کے زمانے کا یہی حال ہے صاحب</p>

<p>۴۰ یہ لکھتے بہت شرمناک ہیں قدوس! اٹھ ایاں آج فریاد سنا کر اسے سر دلا نہیں چلے پیدل پیدل</p>	<p>۴۱ بیک دروازہ دروازے کے توڑا توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا</p>	<p>۴۲ نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا</p>
<p>۴۳ مرد پر اسے پانی کی حجاج سکینہ بن باب کی ہو جاؤ گی تم آج سکینہ</p>	<p>۴۴ پچھین چلی گئی ہو ابا گئی انکو پانی جو پیاسہ تو نیندا آئی ان کو</p>	<p>۴۵ نہیں پر جو چاہے آپ تو دل کو چلانی رو تیرے سے شہ سے زینب لکھانی</p>
<p>۴۶ آج وہ توڑا پانی چھان کر کوئی نہ ہوئے نہ ہوئے نہ ہوئے</p>	<p>۴۷ نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا</p>	<p>۴۸ نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا</p>
<p>۴۹ دور دوز کی پیاسی کو نہ توڑا توڑا مقتل سے دم عصر چلے آئو یا با</p>	<p>۵۰ دینم یہ اودسی کہ کسی را تین دیکھی خاک اڑتی ہوئی خانہ سادات دیکھی</p>	<p>۵۱ وان نرغہ اعدا میں گھبراؤ گھوڑو تلواروں سے آقا کو بچا لایو گھوڑو</p>
<p>۵۲ نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا</p>	<p>۵۳ نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا</p>	<p>۵۴ نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا نہیں توڑا توڑا توڑا</p>
<p>۵۵ یہ نہیں جو ہم تھیں تر پائیکے بی بی نصرت کیا اماں تو بعد آئیکے بی بی</p>	<p>۵۶ پیارا اسکو کیا اسکو دلا سارا تھم کر در تک یوہین حضرت کو ملتے میں</p>	<p>۵۷ اسوقت ہر کب وہ جلو دار نہیں ہے ابتر سو کوئی مردگار نہیں ہے</p>

<p>۴۱۰</p> <p>نہایتِ بزرگایا بے پناہی نہایتِ بزرگایا بے پناہی نہایتِ بزرگایا بے پناہی نہایتِ بزرگایا بے پناہی</p>	<p>۴۱۱</p> <p>خدا مے خوراد کی پاکیزگی خدا مے خوراد کی پاکیزگی خدا مے خوراد کی پاکیزگی خدا مے خوراد کی پاکیزگی</p>	<p>۴۱۲</p> <p>وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد</p>
<p>۴۱۱</p> <p>سمہ ڈھاپ لونزدیک بہت فوج تم سمہ ڈھاپ لونزدیک بہت فوج تم سمہ ڈھاپ لونزدیک بہت فوج تم سمہ ڈھاپ لونزدیک بہت فوج تم</p>	<p>۴۱۲</p> <p>جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک</p>	<p>۴۱۳</p> <p>سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا</p>
<p>۴۱۲</p> <p>خدا مے خوراد کی پاکیزگی خدا مے خوراد کی پاکیزگی خدا مے خوراد کی پاکیزگی خدا مے خوراد کی پاکیزگی</p>	<p>۴۱۳</p> <p>نہایتِ بزرگایا بے پناہی نہایتِ بزرگایا بے پناہی نہایتِ بزرگایا بے پناہی نہایتِ بزرگایا بے پناہی</p>	<p>۴۱۴</p> <p>وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد</p>
<p>۴۱۳</p> <p>جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک</p>	<p>۴۱۴</p> <p>سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا</p>	<p>۴۱۵</p> <p>وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد</p>
<p>۴۱۴</p> <p>خدا مے خوراد کی پاکیزگی خدا مے خوراد کی پاکیزگی خدا مے خوراد کی پاکیزگی خدا مے خوراد کی پاکیزگی</p>	<p>۴۱۵</p> <p>نہایتِ بزرگایا بے پناہی نہایتِ بزرگایا بے پناہی نہایتِ بزرگایا بے پناہی نہایتِ بزرگایا بے پناہی</p>	<p>۴۱۶</p> <p>وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد</p>
<p>۴۱۵</p> <p>جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک جہتا تھا کھی اور کھی بڑھتا تھا لپک</p>	<p>۴۱۶</p> <p>سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا سمہ ملتے تھے ڈرونگے ستار کھتا</p>	<p>۴۱۷</p> <p>وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد وہاوت سوار کی ہمال شہداد</p>

<p>۵۹۷ قلم بیاہر ہون کہ یوں جانے احوال کے مکتب میں یہ جانے پہنچیں زبردست کلاں بھی پہنچیں انھوں نے ہون</p>	<p>۵۹۸ گونہ گونہ فرزندوں کے نوازے جو کسم کو تیرے گونہ گونہ اپنے فاقوں کے سیدان تیرے</p>	<p>۵۹۹ غم سے بھر دے علم سانی و بیان غازی لکین نازی باغ و بیان غم سے بھر دے علم سانی و بیان غازی لکین نازی باغ و بیان</p>
<p>۶۰۰ بخشا اے در اسکو گرو دیکھ لے دن مات لٹاتے ہیں خزانہ خدا</p>	<p>۶۰۱ دکھلا یونہی بات قدمی ہم کو دغا بڑھتے ہی چلے جائیو تم راہ خدا</p>	<p>۶۰۲ آگاہ وہ ہو جائے جو آگاہ نہیں ہمساکوئی دنیا میں شہنشاہ نہیں</p>
<p>۶۰۳ اندر سے عطا کرے کسم کسم مٹھی انہی تھکن فوض میں دے آتے تھے انکو کوئی کسم کسم بچانے نہ تھکن کوئی کسم کسم</p>	<p>۶۰۴ سب سے بڑا کہہ کر چلے آگاہ سب سے بڑا کہہ کر چلے آگاہ سب سے بڑا کہہ کر چلے آگاہ سب سے بڑا کہہ کر چلے آگاہ</p>	<p>۶۰۵ جسے کوئی افضل کہہ سکا پیا پیا کہہ سکا چہاں نہیں سکا کوئی چہاں نہیں سکا کوئی</p>
<p>۶۰۶ یوں بست نگر جن کے سدا اہل ہاں ہیہات کہ وہ ہاتھ نہ خاک ان ہاں</p>	<p>۶۰۷ نعرہ کیا صنیم نے کہ ہیشیا صفوں لڑنے کو ہم آتے ہیں خبر و افوں</p>	<p>۶۰۸ سو یا کہے ہم سنیہ اقدس پہ تی چڑھتے رہے کا نہ رہے پڑھول عربی</p>
<p>۶۰۹ پیر پیرین جو دن نظر آتا ہو سب کا دل کھٹکتا ہے پیرین گود میں داغ آج اٹھاتا ہے پیرین خود شید کو اندر دکھاتا ہے پیرین</p>	<p>۶۱۰ یکے کے صہبائی نے تو یہ کیا کیا تو میں تیج کر حیدر و عطا کیا تو میں تیج کر حیدر و عطا کیا تو میں تیج کر حیدر و عطا</p>	<p>۶۱۱ کیا آؤں بولا تو صہبائی مولا کی کھلی کھلی ہوئی جسک ہادی کوئی شوق نہ ہو جسک ہادی کوئی شوق نہ ہو</p>
<p>۶۱۲ خود بھی ہو صفاد دل بھی صفار تھا اکابر سے کہیے کہ خدا رہتا ہے پیر</p>	<p>۶۱۳ کہتے تھے کہ نقرہ میں کب بند ہو پیر جبریل کے استاد کا فرزند ہو پیر</p>	<p>۶۱۴ سر کٹنے کا کچھ رنج نہ ہو نہیں دیکھو سب مر گئے اور آنکھ میں آنسو نہیں دیکھو</p>

<p>جوانان صفت ہوئے اور کچھ اور رہیں بیویں زینت کی تھیں بنیاد پر کسی تکیہ کی بنیاد میں بیویاں ہوں بیویاں</p>	<p>ہنگامہ جا بلیں اور غنیمت راہ میں سے اور تیرے چہرے میں اور عین کسے ہیں اور میں اور عین کسے ہیں اور</p>	<p>عالم میں اور عین کسے ہیں اور میں اور عین کسے ہیں اور میں اور عین کسے ہیں اور</p>
<p>میں ہوں سوداگر ام نام ہو گیا بخشاؤں گندگاروں کو کام ہو گیا</p>	<p>روبا ہونے اس صاحب شمشیر کو بچھڑے ہوئے شمشیر کو</p>	<p>یہ تیغ ہے یا بن کے اہل آبی ہو گیا یا بے یس بن مجنون کے اہل آبی ہو گیا</p>
<p>اسے غلام شمشیر ہوا روبا ہونے میں غلام ہو گیا بھگام غلام ہو گیا بھگام غلام ہو گیا</p>	<p>بہشتی و جلال کی اور میں اور عین کسے ہیں اور میں اور عین کسے ہیں اور میں اور عین کسے ہیں اور</p>	<p>عالم میں اور عین کسے ہیں اور میں اور عین کسے ہیں اور میں اور عین کسے ہیں اور</p>
<p>تم غلام میں لائے ہو مجھے حیف ہے سینے سے جو مل جاتی ہے وہ حیف ہے</p>	<p>طائر تو پری زادوں کے ابنہ میں ضرغام نیستان میں بہر کوہ میں</p>	<p>اوتاد بلع ضرب امام ازلی سے چلنے لگی تلوار حسین ابن علی سے</p>
<p>سواروں کے شکار میں جان اعدا کے جا بلیں والی ہو گیا نہیں کی جا بلیں والی ہو گیا نہیں کی جا بلیں والی ہو گیا</p>	<p>بہر و غشاہ سے تلوار ہو گیا بہر و غشاہ سے تلوار ہو گیا بہر و غشاہ سے تلوار ہو گیا بہر و غشاہ سے تلوار ہو گیا</p>	<p>عالم میں اور عین کسے ہیں اور میں اور عین کسے ہیں اور میں اور عین کسے ہیں اور</p>
<p>پوچھے وہ برش دل کو کوئی رفیق پانی ہی در آتی ہے پتھو سے زمین کے</p>	<p>تلوار کا منہ فتح کی امید میں چکا گو یا یہ نو پہلو سے نور شید میں چکا</p>	<p>تھا غیظ غضب کا اسد حق کے اسد کو برہنہ ہلا دیتی تھی رستم کی لحد کو</p>

<p>۴۴ کیا جانے شک میں کیا ہے باجا میں جتن میں کیا ہے یا اپنے مگر کو بار بار سے ادا چراغ اس کی ہے مگر پست</p>	<p>۴۵ کاش صدف جگہ میں تیرا ہے نیز بھی تیرے صفت نیک ہے نیات نہ رکھے گزشتہ سال تم نے تغیون کے بھی چل کر دیکھو</p>	<p>۴۶ اس تیغ سے باغ خود کو کاوی تغیون سے نہ سادت نہ چار سپاہی دو تھے جو ہنر خود ہو سے چار سپاہی دو تھے جو ہنر خود ہو سے چار سپاہی</p>
<p>۴۷ صنیم سے ہرن جان بچاؤ نہیں مانتا صیدا آتا ہے جب پہ تو جان نہیں مانتا</p>	<p>۴۸ ہوتا نہیں یرنگ چمن کبھی خزان وہ حالواری تھے پھول شاخیں چمن کا نہیں</p>	<p>۴۹ چلائی تھی نصرت کہ دم لینے دو چکرو گھر کے اجل کہتی تھی دم لینے دو چکرو</p>
<p>۴۹ جب وہ کیا سزا دلاؤ چھٹ زین میں سے نہ ان کیلئے وہ آج وقت سے نہ چھٹ سب کی جا پکے نہ چھٹ</p>	<p>۵۰ سین چلی دست ادا نہ ہو سین چلی دست ادا نہ ہو سین چلی دست ادا نہ ہو سین چلی دست ادا نہ ہو</p>	<p>۵۱ صفت پر گری جبر باج صفت پر گری جبر باج صفت پر گری جبر باج صفت پر گری جبر باج</p>
<p>۵۲ زخمی تھا کوئی تیغ سے فی الزما تھا کوئی بیسر تھا کوئی دو تھا کوئی چار تھا کوئی</p>	<p>۵۳ سب کر ناری نہ وبال لطف آیا جب آگ لگادی تو آغا لطف آیا</p>	<p>۵۴ پھر سامنے جمع رہے کیا فوج عدو کا سب میں چپ اور بھیمین دریا تھا کوا</p>
<p>۵۴ جلی تیرے کو نہ جلی تیرے وان آج تیرے کو نہ جلی تیرے مریائی ہوئی تو نہیں تیرے کو نہ جلی تیرے میں تھا جلی تیرے کو نہ جلی تیرے</p>	<p>۵۵ تو اس کی کیا جلاشت باہین کما گیا ہر اک کا جلاشت باہین خوش تر ارادے جلاشت باہین کما گیا ہر اک کا جلاشت باہین</p>	<p>۵۶ یہ اس کی لڑائی جو بڑی چھوڑی انسان کا تباہی کا جلاشت باہین سبھی کا جلاشت باہین سبھی کا جلاشت باہین</p>
<p>۵۷ ہم شیار ہو صید کو پر تو لے ہوئے منقاد یہ شہباز اجل کھوئے ہوئے</p>	<p>۵۸ کیا جائے سفاک کو ہو کا تھا کمان کا خالی ہی رہا اسے بھی پیٹ آفت کمان کا</p>	<p>۵۹ مازاں صفت گیدو تھے صفت شکنی پر انکو بھی اٹھا لگی نیزے کی انی پر</p>

<p>۱۵۱ دیکھیں سبیلان جو کنار چلیں اوتوں سے براون یہ بڑا ظالم ہے زجر کا کھنچا تھا کہ کشتی کو ہونے لگا بہیم بے شوق ہے</p>	<p>۱۵۲ ہر وقت بن جواں روزی شہسوار کا ہر جاہش بیخ تہا گیا کھانچا راز غیب میں مدد سے پہنچا ساتھ ہی دوجہ پہنچا</p>	<p>۱۵۳ بڑوت جو جگہ بگ بگ بلبل ہے شک و دہکے یاد اور نہ ذرا غش ہے کھایا کیچے شہسوار شہسوار سبیلان سے جلا گیا کہوڑی</p>
<p>۱۵۴ وہ تیر کہ زندہ نہ آئیں چھوڑ کے نکلے نکلے بھی تو توتو کے جگر توڑ کے نکلے</p>	<p>۱۵۵ جاتے کدھر اس شوخ کی گرد سے سب بندہ آزاد تھے حلقے میں اگلے</p>	<p>۱۵۶ یوں زخم اٹھائے وہ سپر پاس ہو یوں قتل ہو وہ تیغ دوسر پاس ہو</p>
<p>۱۵۷ قسمت کیا تیر تقصیر کا خوشنما بیجو سو دوزخ ہر سے کجا دوزا ہر تھمیں بازو قاتل قطع خوشنما جینے کو کمان سے بھی تیا کیا خوشنما</p>	<p>۱۵۸ تیر ان صفت ملک بدلیں کا کس کی زبردستی سے محل میں کہنے کو تیر ان کے محل میں مرنے کو تیر ان کے محل میں</p>	<p>۱۵۹ کوئی تھی اس دن کہ علی کا حریف نہ کچھ کھائے تھی سچ کی بانی کہ نہ تھی تھی کہ نہ تھی</p>
<p>۱۶۰ سب سرکشی و تاب و توان چھوٹی تھی اس تیغ کی ضرب سے کمر ٹوٹ گئی تھی</p>	<p>۱۶۱ تاج شہ نہ بھول گیا یہ رن جن و ملک کو لڑ گئی اسی دن کشت ہر ملک کو</p>	<p>۱۶۲ ہر گل کی زبان آگ سی جلتی تھی خستہ فز سے بلبل نہ نکلتی تھی</p>
<p>۱۶۳ گری میں جو غیب کی تھی خوشنما ملو اسے کھڑے تھے وہ نامور زینا دوزخ سے جلا دیم نامور زینا سب اڑتے دوزخ سے نامور زینا</p>	<p>۱۶۴ چلے جو کچھ دھوکے و دھوکے دل چلنے لگا ہے بڑا دھوکے اب اس کے کھڑے ہوئے دوزخ کے کھڑے ہوئے</p>	<p>۱۶۵ کس کو تیرا تھا وہ سب کا دوزی جہان میں بڑا دوزی تھا دھوکے جہان میں جہان میں بڑا دوزی</p>
<p>۱۶۶ چھایا یہ اندھیرا کہ نہ بستی نظر آئی آندھی جوتھی خاک پرستی نظر آئی</p>	<p>۱۶۷ پرانے لکین تعین پہ نہ پسا ہو شیر سر آپ کٹا ہے پہ چٹیا ہوئے شیر</p>	<p>۱۶۸ ٹپکا ہوا ماتھے کا لہو گال سے پونچھا سینے کو کبھی زخم کو رو مال سے پونچھا</p>

<p>۹۱ زخمی کی جو چاندنی کو دھوپ پر تابش کی جو اندازہ تو درجہ تابش پر یان پاپی تلخی از غصہ کی گویا پیر سایا تھانہ کچھ پیر</p>	<p>۹۲ دیکھا کہ بن جو رز تو دل کو تلخ کر ادب میں مجروح ہو ایک سیال کر جلا وطن کرنا ہے جو بانی کا اشار منہ نہ تپا ہر تیر و کار بن جو پیر</p>	<p>۹۳ روزادہ شکوفا ت ہو اداں کا غم سے گلزار صبر تھا انھوں نے نا کہتا تھا لہذا اب کبھی گویا پروچا ہے کہ بین قتل اچھا کچھ</p>
<p>۹۴ جان می زہرا ایسا بگڑنے پیر سائین پلے ہو میں علی بنی ہری غلبہ کا تر آؤ تم اور عاشق ہری لیتا نہیں کہ میں خبر کوئی تھاری</p>	<p>۹۵ جن کھلے پیکر انصاف اس کا پوچھا کسی کو کہ اس کو دیکھا کیوں اور غلام جو کہ پوچھا بولا وہ بخت دل پیچھا</p>	<p>۹۶ فوجیں یہ وہ ہیں خوف الہی نہیں اس ظلم کی دون جا کے خبر نہ جگو شادی تھی کچھ پس در کشاں کی تھی نہ طرب ملتے تھے ناز و گوار</p>
<p>۹۷ مرے ہوئی پانی سے بھی محروم ہو بیٹا بیچ ہے کہ عجب بکسیر و مظلوم ہو بیٹا جب سائین تلواروں کے خاک میں لکھا کہ تو ابی تھانہ چاکر میں آج جو تاج تھا اس اسے ایک دن اس نے کی کچھ خبر تھی مسکین</p>	<p>۹۸ زہرا کا جگر بند ہے خاق کا ولی ہے باب اسکا عالمی تھا یہ حشر میں لوگ کسی میں ہیں جو پیر پہلے ہی آقا کو میں گویا غسل ہی کیا اور تیر میں مینا نقاب آپ ہی بنو گویا</p>	<p>۹۹ مارا کہ کسی نے مجھے یا لوٹ لیا ہر کیوں آیا ہے زیادہ لوگ کی شکل کیا ہر روز وہ بکا اگر قیاس کے جو کیا عرصہ کون تو قیاس میں جا آج سنا ہے کہ کچھ دان سید اداں کا ہر روز جو دان</p>
<p>سادات کا مقبل جو یکا یک نظر آیا روتا ہوا جلدی وہ زمین پر اتر آیا</p>	<p>جسم پر نشانہ لہی ہے کئے دلی صدنہ ہوا ایسا کہ بنی جانہ جن کی</p>	<p>ابو ترتم آٹھتا ہے امام ادلی پر + ملواریں برقی ہیں حشر میں بن علی</p>

<p>۱۰۱ خدیجہ بنت ابی طالبؓ نہا کرکری لاکھوں سال کا درخت خدیجہ بنت ابی طالبؓ</p>	<p>۱۰۲ تعلیق تخیل پرانہ ہوا زعفر حرب سب سے پہلے تھوڑا جاتا دور تھوڑا جاتا دور</p>	<p>۱۰۳ سب سے پہلے تھوڑا جاتا دور تھوڑا جاتا دور</p>
<p>۱۰۴ مطلوم کو گھیرے ہو جلا دھڑک رہا خدیجہ بنت ابی طالبؓ</p>	<p>۱۰۵ سوہن وہ بیان جنکے ہر لمحہ تھوڑا بھیلا ہن رقی مصحف دیکھ کر تھوڑا</p>	<p>۱۰۶ تھوڑا جاتا دور تھوڑا جاتا دور</p>
<p>۱۰۷ مختصر میں دلہانا ہر منہ اس کے وجہ سب سے پہلے تھوڑا جاتا دور</p>	<p>۱۰۸ کی عرض یہ معنی ہیں تھوڑا جاتا دور تھوڑا جاتا دور</p>	<p>۱۰۹ تھوڑا جاتا دور تھوڑا جاتا دور</p>
<p>۱۱۰ نرسہ میں محسن ملک و شہر کا ہر کشتاؤ پر دیں میں زہر اکبر کا</p>	<p>۱۱۱ جنات پہ جب پالی ظفر شاہ پہ اسے والد کو کیا تخت نشین شیر خدا نے</p>	<p>۱۱۲ سر گل گئے ہاتھ کی صفیں بچ گئیں گھڑین لکڑی ہو ہفتاد و دو تین تین پھر میں</p>

<p>۱۱۳</p> <p>پیشین یاد و نیت میں جو کچھ چاہا ہے وہ تو میں نے کر دیا نہیں ہے نہ نیت میں نہ کوشش میں نہیں ہے نہ نیت میں نہ کوشش میں نہیں ہے نہ نیت میں نہ کوشش میں</p>	<p>۱۱۴</p> <p>بولو وہ لباس شریف میں انسان کی طرح ان لوگوں میں حکم کر کے نہ کہ خود غرض میں حکم کر کے نہ کہ خود غرض میں</p>	<p>۱۱۵</p> <p>بولو وہ کہ تو زبان کا اور حال بیشک یہیں جل ہوئی جو چاہی نہیں ہے نہ نیت میں نہ کوشش میں نہیں ہے نہ نیت میں نہ کوشش میں</p>
<p>اب ہم سے بجا ہے جو کیسے برا چٹ جائے انہی سے اسی میں کہ سرخ و کٹ جائے</p>	<p>ہو جائیں جو ان وہ بھی جو ہر گاہ میں کیا دخل جو شامی کوئی جائے کہ چین میں</p>	<p>دشمن ہے یہ زیاد آپ پر ظاہر ہے تھر سکا کئے تو ابھی کاٹ کے لے اُون سکا</p>
<p>۱۱۶</p> <p>بطحا میں جاؤں بھلا کوئی مقتل میں پڑی ہو پناہ منظور خدا ہے جو جب سے دلایت میں ہو بلاتوں حرم و دلایت</p>	<p>۱۱۷</p> <p>حفظ کے کہا جیسا زعفران کا کیون مدد میں کہیں کہیں میں نہیں کہیں کہیں کہیں میں نہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۱۸</p> <p>میں نے آہ حیدر کر کے کر کے لازم ہے کہ وہ دوسرا کر کے حفظ کے کہا جیسا زعفران کا کیون مدد میں کہیں کہیں</p>
<p>سب پر وہ نشین عالم حسین فوج شقی چادر بھی بلو دھن سے سر پہ کسی کے</p>	<p>ایمان بھی تیا ہوں پر وبال بھی نہیں ہیں دست نگر جن بھی ملائی بھی نہیں</p>	<p>ہو رشک کسے گوہر دنا بھی باہمی کھولے لب پر خون کو سے کون چڑھی</p>
<p>۱۱۹</p> <p>نہ کہہ کر کہ زعفران نہ بایا گیا ہو گناہ سے اور بھی رضا دیکھ کر اشک آنکھوں میں کہہ کر دیا کہ منصف ہو جان و ان میں نہیں</p>	<p>۱۲۰</p> <p>حاجت ہو کر تو ایسا ہی ہو دین در منصف ہو کر تو ایسا ہی ہو دین در منصف ہو کر تو ایسا ہی ہو دین در منصف ہو کر تو ایسا ہی ہو</p>	<p>۱۲۱</p> <p>نہ کہہ کر کہ زعفران نہ بایا گیا ہو گناہ سے اور بھی رضا دیکھ کر اشک آنکھوں میں کہہ کر دیا کہ منصف ہو جان و ان میں نہیں</p>
<p>کیونکر مجھے دُن اُون غاکر کیا ان مچلی کھیر انسان بھی لڑ سکتے ہیں جن سے</p>	<p>حامی ہوں تیرا بیچ میں نہ دھین میں تلوار لیے گو دھڑوں میر علم میں</p>	<p>مرجاؤں کہ لٹ جاؤں تاسف ہو کر خنجر سے گلا کھنے پہ بھی اُون ہو کر</p>

<p>۱۲۱ جانی کے لئے نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۲۲ جانی کے لئے نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۲۳ جانی کے لئے نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا</p>
<p>جلد کی کہیں گردن نہ تھمیر چھا ہو + سے عاشق صادق وہی جو اہل فاقہ</p>	<p>آنکھ کے کہیں دم اور غم میں کوٹھی چھی کی جب مر گئے تب آگ بھی تشنہ پی کی</p>	<p>ہدم میں نہ یاد نہ مٹھان وطن ۱۔ دم نہ محمد میں نہ حیدر جنت میں</p>
<p>۱۲۴ جانی کے لئے نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۲۵ جانی کے لئے نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۲۶ جانی کے لئے نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا</p>
<p>گرمی سے غش آتا ہے شہ جرن و شہر کو پی لیمے دو گھنٹہ کر تسکین ہو جاوے</p>	<p>پانی ہی کی خاطر یہ چھٹا اہل حم سے مارا بن کابل نے اسے تیر ستم سے</p>	<p>لوحون کا پرند و زمین بھی شکر چہا بالا سے ہوا ہا سے حسد کی صدا سے</p>
<p>۱۲۷ جانی کے لئے نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۲۸ جانی کے لئے نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۲۹ جانی کے لئے نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا بے پروا نہ ہو گیا</p>
<p>قطرہ نہ ملا جسم سے جانیں نکال آئیں دین پانی نہ توڑ کہ زبانیں نکال آئیں</p>	<p>رونگا وہ جو صاحب انصاف رہا ماہم تر اقباط سے ناقات رہا</p>	<p>اُسے گی زمین دل مرا تھرا تا ہو زعفر اب جا تو کہ خنجر سے شمر آتا ہے زعفر</p>

<p>۱۳۱ جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع</p>	<p>۱۳۲ جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع</p>	<p>۱۳۳ جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع</p>
<p>راحت کی نہ تھی فکر نہ آرام کی رکھنا وان جا کے سیدیلین تو مرے نام کی</p>	<p>دم رک گیا خون شہد زیشان کل آیا گردن سے ادھر تیر کا بریکان چل آیا</p>	<p>قسمت میں تو تھا تیغ جفا کا رپانی رک رک لگا گیا حلق میں تلوار کا پانی</p>
<p>۱۳۴ نہ تو سنا جنت کر کے نہ جہنم میں سے آقا پہ خواہ تھارا میں سے آقا پہ خواہ تھارا میں سے آقا پہ خواہ تھارا</p>	<p>۱۳۵ تھا تو کا پیغام کوئی نہ تھا تھا تو کا پیغام کوئی نہ تھا تھا تو کا پیغام کوئی نہ تھا تھا تو کا پیغام کوئی نہ تھا</p>	<p>۱۳۶ میں سے آقا پہ خواہ تھارا میں سے آقا پہ خواہ تھارا میں سے آقا پہ خواہ تھارا میں سے آقا پہ خواہ تھارا</p>
<p>حضرت پہ ہویدا ہو کہ غم کھاتا ہو میں خاک اڑاتا ہو اب جاتا ہو</p>	<p>اٹھے تو کیجے پہلے تیرے سینے پر سان رکھ دی سان ان سنے</p>	<p>جو تھا اتنا تھا ہاتھ چھڑاتی تھی تیرے پر دیسے وہ باہر نکل آتی تھی تیرے</p>
<p>۱۳۷ تجلی کی رات کی رات تجلی کی رات کی رات تجلی کی رات کی رات تجلی کی رات کی رات</p>	<p>۱۳۸ جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع</p>	<p>۱۳۹ جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع جس کا نام ہے شہید سید رفیع</p>
<p>تھراے ہو اس پر وفادار سے شمشیر دو سر ٹک کر ہو اسے اتری</p>	<p>کی سخت جفا تاج فرمان خدا پر مس کرنے لگا پاؤں کو قرآن خدا پر</p>	<p>سید انجمن جد مرگیشی ہوں سید زنی آواز تو دیکھ کر مرے دل پہ بنی</p>

<p>۱۳۱ خبر گدگین کی تھی کیا ہو ایک مین پہننے کے دونوں خامشے سنا جھک تو گئے تھے یہ کہ میں جو پیر پیر اس مری خبر</p>	<p>۱۳۲ ایک کونین بیکان و منقش جو حق ہو اس کی نسبت اس انجان جہا ہوتے ہیں جو کچھ لب دون تھے کیوں اور خد کی</p>	<p>۱۳۳ جانی سب سے بہن بھائی خدا حافظ وہ اسے تشہد دین بھائی خدا حافظ وہ آوارہ وطن بھائی خدا حافظ وہ جگمگور کفن بھائی خدا حافظ وہ</p>
<p>۱۳۴ زانو مجھے قاتل کا سینھلے سینو خبر مری آواز نکلتے نہیں دیتا</p>	<p>۱۳۵ غلطان ہوں خونیں ہر پر نور بھی تھی بسل سی تڑپنے لگی بیٹی بھی بہن بھی</p>	<p>۱۳۶ چہلم تک اگر قید سے چھٹ جائی پھر قبر ہ ماتم کے لیے آئیگی زینب</p>
<p>۱۳۷ بیا بچے کنہ کے نہ سو چارو بیا بکا گلا کھتا جان پاس میں نیکو چاہے جگر ماقون کو نیچے منہ آں سے کانون سے گر جلاؤ</p>	<p>۱۳۸ نہاں سے پوچھو شید سا چکا قہر نہایت کے چلائے گل زینب یک نظر آیا مجھے بے پروا کی تقدیر اس خون بھری تصویر کے تو اب نہ</p>	<p>۱۳۹ موتیں ظلم بر دوں کہ سبیل عینا ہول پھری چلی جی خوشم غم گماہ چین محنت سے تری تیار دوختو نہیں کا نرق کیا تیار</p>
<p>۱۴۰ اندوہ تھی نہیں آسان سکینہ نوجاؤ اب اشد نگہبان سکینہ</p>	<p>۱۴۱ احوال مر ایک نظر دیکھے بھائی سرنگے کھڑی ہو میں دیکھ بھائی</p>	<p>۱۴۲ ہر بند کی صورت نئی رہ گیا گو حال یہ کہ نہ ہے گرد سنگ نیا</p>

<p>۴۱ کشتا تو رخ دو بیکار حسین جو چرخ زمانہ در زبیر حسین خیز ز سر زدن لاور حسین خیز ز بخت و ده صدر حسین</p>	<p>۴۲ کسی کی زبیر خوش کا حسین آتش کی اس خانہ کا حسین روح حبیبیت دا حسین لبیں ہیں جو گل بر حسین</p>	<p>۴۳ در تیر تاج چرخ حسین نسج حرم خالق حسین فضا خلد و ملک تو حسین زبیر حسین فضا و شمس حسین</p>
<p>۴۴ مسرود شہر کٹر کا دروازہ کو اسلام چین کو تروتازہ کر دیا</p>	<p>۴۵ ہے بوسے خلد آملی محبت دا عین یہ بھول انتخاب سے نہ ہر اک کے بل عین</p>	<p>۴۶ ایسا تم کسی پہ ہوا ہے نہ ہو گیا آنکھیں خدانے بخشی ہیں جسکو وہ رو گیا</p>
<p>۴۷ ایمان چاہی تو خضر سکندری حسین فوجیں تو تیرے ساتھ حسین ایمان چاہی تو وہ حسین راجہ اصدی جی کو دے حسین</p>	<p>۴۸ نون چو بر صحت دا حسین نور و عین ساقی کو حسین پاک اعلیٰ دطا پر حسین سب جسے ہیں گزردہ و گزشتہ حسین</p>	<p>۴۹ ایمان آئے کو جلا دے حسین نہ چھو نہ نورل کو ضیاء حسین مژش کو کفر کی تھی بجھا دے حسین عین کو گوارہ راست تباہی حسین</p>
<p>۵۰ خرد اپنے نور سے جسے پیدا خدا کر غیر از دود اُس کی تما کوئی کیا کر</p>	<p>۵۱ سیکے یہ جسکے نام کے چاہیں راجہ عین خود ہو وہ ملج بخش جسے تخت تاج عین</p>	<p>۵۲ کیونکر تو بساط گرین اس بساط سے لغزش نہو قدم کو جو دورین مرا سے</p>
<p>۵۳ فائز مقام چہ قند حسین صاحب حسین سرور کار حسین باوی حسین حامی حسین</p>	<p>۵۴ نشان خلد کا مال حسین بزمین قیام الی حسین شمشیر و شکار جو حسین دریا عطش کا شکار حسین</p>	<p>۵۵ خلد بیجا گلشن حسین عرش خلد چرخ حسین صبا چرخ حسین سیلاب و چرخ حسین</p>
<p>۵۶ کیا ڈر کہ ہم غلام امام جلیس ہیں یا نہ بھی وہی کفیل ہاں بھی کفیل ہیں</p>	<p>۵۷ مرکز کفن طالع تن پاش پاش کو دھماکار داسے خون نے مسافر کی لاش کو</p>	<p>۵۸ تسمن و تسمن شہ ارجمین مجھ سے آسمان تو ستارے سپند ہیں</p>

<p>۱۶ مکتبی تو سچاں خانچہ حسین زیبا میر سیکر کے حسین والا میر من مغلہ جگر کے حسین کلیجے سے بہت ناز حسین</p>	<p>۱۷ دعائے دنیا جات کا حسین دلت گردن کے حسین چٹا شیش فوج کے حسین چٹا شیش داغ کر بارون حسین</p>	<p>۱۸ سب خیم خیم پیر حسین جلی زبان یک چیم حسین باجو فوجی سرور مغلہ حسین باجو فوجی سرور مغلہ حسین</p>
<p>۱۹ میرزا دل سے دل سو حق پر حسین دو لون بہا نہیں نظم و نسق پر حسین سید کبریا حسین</p>	<p>۲۰ ہو گا فروغ غم نہ بھی اُن کے نور کا دنیا میں حشر تک پر ادا لا حضور کا سید کبریا حسین</p>	<p>۲۱ گھر کا :- ابایت رسالت کا دھیا تھا اُس وقت بھی حسین کو اُس کا دھیا تھا سید کبریا حسین</p>
<p>۲۲ پیر زو کتاب کفر کا ایک رک ورق کیا باطل کو باطل اپنے اور حق کو حق کیا سید کبریا حسین</p>	<p>۲۳ پیارا کیا نہ اپنے پسر کو نہ بھائی کو، پیدا ہو سے تھے خلق میں شکلا کشتی کو سید کبریا حسین</p>	<p>۲۴ پُرسے کو لوگ آئے تھے نزدیک دُور سے انہ سے ہو بچھ کر اُن آنحضور کے نور سے سید کبریا حسین</p>
<p>۲۵ مالع جہا نہیں سبھی فرما کر ہیں مخار خاک و آتش د آب ہو ہیں سید کبریا حسین</p>	<p>۲۶ لیکن نہ مضطرب پسر فاطمہ ہو واں ابتدا حق صبر کی یان خاتمہ ہو سید کبریا حسین</p>	<p>۲۷ مکمل ہے کہ باپ کو اس غم میں کل ہے دیکھ کوئی تو سندھ سے کلیو بکل پڑے سید کبریا حسین</p>

<p>۱۹ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ</p>	<p>۲۰ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ</p>	<p>۲۱ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ</p>
<p>بیتہ تھو صبر سے کہ نہ خاطر ملول ہو پروردگار ہدیہ بیکس قبول ہو</p>	<p>رخسہ سے تھے قاطر کے نورین کا سرکار کبریا میں طلبہ حشیں کی</p>	<p>لیتے چلو نہ داغ جدائی سہوگی میں بابا تمھاری چھاتی سے لپٹی رہوگی میں</p>
<p>۲۲ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ</p>	<p>۲۳ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ</p>	<p>۲۴ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ</p>
<p>نہ بھائی تھا نہ کوئی پسر تھا حسین کا سوداغ تھو اور ایک جگر تھا حسین کا</p>	<p>اعدائے دین ہنسینگے نہ چلا کر دھوکا ترتیب ہماری لاشیں ایکے روٹھو</p>	<p>حضرت کے ساتھ خونیں بھڑنا نصیب ہو گودی میں آپ کے مجھے مرنا نصیب ہو</p>
<p>۲۵ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ</p>	<p>۲۶ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ</p>	<p>۲۷ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ باز چرخ چرخ کو چرخ چرخ</p>
<p>غل تھا اگر دشتیدہ خوش خصال کو جلدی گراؤ گھوڑے سے ہر کمال کو</p>	<p>مالوس تھی جو سبط رسالت آپ سے بالی سکینہ دور کے لپٹی رکاب سے</p>	<p>معشوق کو بھلا کین عاشق ملازمین بیٹی ہم اپنے بھائی سے ملو کہ جاتہ میں</p>

<p>۴۴</p> <p>یونان کی طرف سے ایک سفیر بھیجا گیا تھا جس نے کہا کہ اگر آپ اس شخص کو نہیں مانتے تو اسے قتل کر دیں گے۔</p> <p>۴۵</p> <p>اس شخص نے کہا کہ اگر آپ اس شخص کو نہیں مانتے تو اسے قتل کر دیں گے۔</p> <p>۴۶</p> <p>اس شخص نے کہا کہ اگر آپ اس شخص کو نہیں مانتے تو اسے قتل کر دیں گے۔</p>	<p>۴۷</p> <p>اس شخص نے کہا کہ اگر آپ اس شخص کو نہیں مانتے تو اسے قتل کر دیں گے۔</p> <p>۴۸</p> <p>اس شخص نے کہا کہ اگر آپ اس شخص کو نہیں مانتے تو اسے قتل کر دیں گے۔</p> <p>۴۹</p> <p>اس شخص نے کہا کہ اگر آپ اس شخص کو نہیں مانتے تو اسے قتل کر دیں گے۔</p>	<p>۵۰</p> <p>اس شخص نے کہا کہ اگر آپ اس شخص کو نہیں مانتے تو اسے قتل کر دیں گے۔</p> <p>۵۱</p> <p>اس شخص نے کہا کہ اگر آپ اس شخص کو نہیں مانتے تو اسے قتل کر دیں گے۔</p> <p>۵۲</p> <p>اس شخص نے کہا کہ اگر آپ اس شخص کو نہیں مانتے تو اسے قتل کر دیں گے۔</p>
--	---	---

<p>۱۴۴</p> <p>مستطاباں مستطاباں مستطاباں کس بے نیل و بے نیل و بے نیل بازو و بازو و بازو و بازو</p>	<p>۱۴۵</p> <p>کلیات با سبک و سبک و سبک نظم و نظم و نظم و نظم سر و سر و سر و سر و سر</p>	<p>۱۴۶</p> <p>مستطاباں مستطاباں مستطاباں قرآن کا ہر حرف حق ہے شایان نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے</p>
<p>۱۴۷</p> <p>عشہ ہر دست پاک شہ کا نجات وہ زور و زور و زور و زور</p>	<p>۱۴۸</p> <p>ہر سر سے سب سے سب سے سب سے دریا سے نور کے گہرے بہاؤ</p>	<p>۱۴۹</p> <p>دائستہ کمر شمشک تن کیوں نکلا کر ایسا ہی نکستہ دان ہو تو اسکی شکار کر</p>
<p>۱۵۰</p> <p>یہ افسانہ ہے نہیں ہے نہیں ہے وہ بے نیل و بے نیل و بے نیل توہ افسانہ نہیں ہے نہیں ہے</p>	<p>۱۵۱</p> <p>سب سے سب سے سب سے سب سے نظم و نظم و نظم و نظم سر و سر و سر و سر و سر</p>	<p>۱۵۲</p> <p>مستطاباں مستطاباں مستطاباں نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے بے نیل و بے نیل و بے نیل</p>
<p>۱۵۳</p> <p>وہ ہاتھ جن کو شاہ زقرآن رقم کیے بہرہات سارا ماننے چھریے قلم کیے</p>	<p>۱۵۴</p> <p>خیزن آفت شہر اسی کی صفات لینے ہزار ماہ سے بہتر یہ رات ہے</p>	<p>۱۵۵</p> <p>کوشش کی نہ تھی یہ کہ تہیہ بدریہ گلزار زر شہر میں گل ہر شہر بدریہ</p>
<p>۱۵۶</p> <p>نشا د باغ خلد ہو نخل نام نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے</p>	<p>۱۵۷</p> <p>نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نظم و نظم و نظم و نظم سر و سر و سر و سر و سر</p>	<p>۱۵۸</p> <p>مستطاباں مستطاباں مستطاباں نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے بے نیل و بے نیل و بے نیل</p>
<p>۱۵۹</p> <p>بھرتی ہو ایا سکا دم ہو ہر گل پہ نونک یہ سر و ملاحظہ کی غلامی کا طوق ہے</p>	<p>۱۶۰</p> <p>کشتی تھی جب کہ تیغ سر گردن جناب کی صاف آتی تھی رگوں سے صد آب گلاب کی</p>	<p>۱۶۱</p> <p>حال عدم کسی پہ بعد اک ہوت ہے اکہ دل نہ تنگ ہو یہ مقام سکوت ہے</p>

۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱

<p>۵۴۰ سینہ پر کا شمشیر نور خیز بہی جو کجاں رہی نہ ہم خدایا آداب جنگ چاہے تیرا آن جنگی سہاٹ اپنے پلین کھنڈر دیوار</p>	<p>۵۴۱ یہ کہ تھا کشادہ برقع چکر بولے ہیں سنا حسین از غلط نید منصف ہوا و امیر و وہ خفا پسند مجان پوشی بھی پائی کی پونید</p>	<p>۵۴۲ تیرا لہو زخوش برادر کوڑ چکا عجاس نامور دلاور کوڑ چکا قاسم کوڑ چکا علی کوڑ چکا تیرا کھنڈر کجاں ہے کرا خضر چکا</p>
<p>۵۴۱ دجادرہ جو زانوؤں قاتل کے زور سے زہر نہ کیوں تڑپ کے نکل آئیں گور سے</p>	<p>۵۴۲ پیا سا ہون میں روز سواک جام سے یا کچھ مرے سوال میں انکا جواب دے</p>	<p>۵۴۳ آیا تجھے نہ دم محمد کے لال پر تلوار میں زردی ہیں امیر کے حال پر</p>
<p>۵۴۲ فانچ کو کشتہ شمشیر ہلکا جوان جو نہیں کھینچے جگہ جگہ نہے پوز جی کر دارک امام کشتہ پناہ سب کو بھجوتی غلام</p>	<p>۵۴۳ کیونکہ انکے اساتذہ ہیں آرام جان حضرت زین العابدین فرزند خالق نہیں قاضی حسین حکمر کا پیچھا نہیں قاضی حسین</p>	<p>۵۴۴ فانچ بیجا میری ماسک تو گار کھلاؤں مجھ کو بڑے کھیلے گار سب میں گواہ ہیں اچھی ناگہ شہر کھینچ چال پاؤں پوچھ چکا</p>
<p>۵۴۳ مشکل کشا ازل کو شہ حق پرست ہے امت کی منفعت کا فقط بندہ بیستے</p>	<p>۵۴۴ پانی علی کے لال سے پیارا ہوا تجھے ظالم ہمارا قتل گوارا ہوا تجھے</p>	<p>۵۴۵ کدین شجرونی کا یہی نو نال ہے ہر سنگ دی صدا کہ یہ زہر ہکا لال ہے</p>
<p>۵۴۴ اگرچہ نوجوان کا تیرے میں وسیم زانو پناہ دار کوڑ چکا جہنم اسلحہ کا جی کوئی ہو گا جہنم سرت کیا کر نہ کھینچے قدم</p>	<p>۵۴۵ ایمان کا پس تو تابہ و کمال ذبح امام کوں نہ سب میں کمال بن نہ کیوں قتل کیا اس کا خیال بائے باغیہ جارت کی کمال</p>	<p>۵۴۶ اگر دین بندہ کی طاعت ہے بولیں چو شہر خدا کا خلقت ہے ذکر کہیں نہ نہ بیجا شہر ہے دراہم ہو ہو کہ در بیجا ہے</p>
<p>۵۴۵ حیران عقل و صفت کر کو کیا حسین کا تصویر ہے تمام سراپا حسین کا</p>	<p>۵۴۶ باعث ہر گون سا جو مجھے گھیرتا ہو کیونکہ دل فاطمہ کے چہری پھیرتا ہو</p>	<p>۵۴۷ مانگو تو خضر لاؤ مجھے جام آب دین باتوں کا میرے مردم آبی جواب دین</p>

<p>۱۰۰ چاہوں تو سنگ و پتھر کی گردن تیرے پہنچے ہر شے کی گردن نخل کی شاخیں ہر شے کی گردن میرے چہرے پر ہر شے کی گردن</p>	<p>۱۰۱ چاہوں تو کلہاڑی کی گردن تیرے پہنچے ہر شے کی گردن نخل کی شاخیں ہر شے کی گردن میرے چہرے پر ہر شے کی گردن</p>	<p>۱۰۲ چاہوں تو کلہاڑی کی گردن تیرے پہنچے ہر شے کی گردن نخل کی شاخیں ہر شے کی گردن میرے چہرے پر ہر شے کی گردن</p>
<p>۱۰۳ جس چوب کو پہن مانتا لگا دوں عصا چاہوں تو ذوالفقار بھی اتر دہانے</p>	<p>۱۰۴ تصدیق لاکھام ہے یاں اس کلام کی بیعت مگر قبول کرو ہر شام کی</p>	<p>۱۰۵ پستی پہنچ گئی ہر میری خادہ پر ہر شہاراد شہر پر کہ آیا میں فوج پر</p>
<p>۱۰۶ کسی کو پہن مانتا لگا دوں عصا چاہوں تو ذوالفقار بھی اتر دہانے</p>	<p>۱۰۷ تصدیق لاکھام ہے یاں اس کلام کی بیعت مگر قبول کرو ہر شام کی</p>	<p>۱۰۸ پستی پہنچ گئی ہر میری خادہ پر ہر شہاراد شہر پر کہ آیا میں فوج پر</p>
<p>۱۰۹ فرما دو کہ کشور دنیا و دین میں ہم فضل خلیفے عرش کے کرسی نشین ہیں ہم</p>	<p>۱۱۰ حق جھڑپ ہو دین بھی ہم کس کا ایسا نہیں کہ ہاتھ میں فسق کہ ہاتھ دین</p>	<p>۱۱۱ ڈانٹا ہے وہ خاکہ بوسے گر پڑا اٹھا اگر سنبھل کے تو سر تن و گر پڑا</p>
<p>۱۱۲ کسی کو پہن مانتا لگا دوں عصا چاہوں تو ذوالفقار بھی اتر دہانے</p>	<p>۱۱۳ تصدیق لاکھام ہے یاں اس کلام کی بیعت مگر قبول کرو ہر شام کی</p>	<p>۱۱۴ پستی پہنچ گئی ہر میری خادہ پر ہر شہاراد شہر پر کہ آیا میں فوج پر</p>
<p>۱۱۵ قمرے کو بے حدت گہرے بہا کر ٹٹھی میں لیکے خاک کو رشک طلا کر</p>	<p>۱۱۶ مرکز بھی راہ حق کی ہیں جستور ہے کچھائے سر سے سر تو بدن قبلہ رو ہے</p>	<p>۱۱۷ چاوش بھاگ بھاگ کر دوش ہو گئے کر دھیت ماری خون کو خاموش ہو گئے</p>

<p>۷۷ سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر</p>	<p>۷۸ سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر</p>	<p>۷۹ سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر</p>
<p>لو اترھی کہ قبح پر قسم خدا چلا گویا زبان بھلی ہے آرد بیا</p>	<p>ہمیت یہ تھی دلوان پر نام لیر کی رو باہ جیسے ڈرتے ہیں سے شیر کی</p>	<p>نازل جفا شعار و پنے خالق کا قہر تھا لڑا سکی تھی غضب کی قیامت کا زہر تھا</p>
<p>۸۰ سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر</p>	<p>۸۱ سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر</p>	<p>۸۲ سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر</p>
<p>پھر خاک سورت پر گئے جو کھلی تو برق تھی آہن میں تھی کبھی تو کبھی تن میں تھی</p>	<p>ہر سمت تھیں جن امن کی پائین کی تھیں گوشہ کو ڈھونڈتی تھیں گمان میں تھیں</p>	<p>پستین پر تپتے کہ زرخ پھل و صرکا دھالوں خود لعلینوں کو اپنہ سرکا</p>
<p>۸۳ سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر</p>	<p>۸۴ سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر</p>	<p>۸۵ سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر سب سے پہلے ہی تیرے ہونے کا خبر</p>
<p>اس تیغ کی نظر میں سپہ کسائی تھی چار آئینہ میں عکس کی صورت در آتی تھی</p>	<p>دل کا پستہ تھوڑا لڑوہ چودہ طبق میں تھا خون میں تھی وہ غرق مہر و شوق میں تھا</p>	<p>ہر جا پر سے تھے تیغ سو بھال گئے ہوئے تھے صفحہ زمین پر رسالے کئے ہوئے</p>

<p>۴۱۲</p> <p>دلم اعلیٰ جہاں شہنشاہی چرخِ دولت و شرف و کرامت سب کوئی سب کوئی چاہے سب کوئی سب کوئی چاہے</p>	<p>۴۱۳</p> <p>نورِ ابدی دارِ شہرِ شہنشاہی چرخِ دولت و شرف و کرامت سب کوئی سب کوئی چاہے سب کوئی سب کوئی چاہے</p>	<p>۴۱۴</p> <p>دلم اعلیٰ جہاں شہنشاہی چرخِ دولت و شرف و کرامت سب کوئی سب کوئی چاہے سب کوئی سب کوئی چاہے</p>
<p>دشمن پر کر کے گیتی ہر برق اجل کہیں قبضہ کہیں محتاجِ شکر کا ہیل کہیں</p>	<p>ماری کے ہوش اڑ گئے دم بند ہو گیا دوہو کے گرز خاک کا پوند ہو گیا</p>	<p>ہر صفتیں اٹ گئیں آفت بپا ہوئی تلوار کیا چلی کہ قیامت بپا ہوئی</p>
<p>۴۱۵</p> <p>نورِ ابدی دارِ شہرِ شہنشاہی چرخِ دولت و شرف و کرامت سب کوئی سب کوئی چاہے سب کوئی سب کوئی چاہے</p>	<p>۴۱۶</p> <p>نورِ ابدی دارِ شہرِ شہنشاہی چرخِ دولت و شرف و کرامت سب کوئی سب کوئی چاہے سب کوئی سب کوئی چاہے</p>	<p>۴۱۷</p> <p>نورِ ابدی دارِ شہرِ شہنشاہی چرخِ دولت و شرف و کرامت سب کوئی سب کوئی چاہے سب کوئی سب کوئی چاہے</p>
<p>تن کا طلبِ کھول کے فرصتِ ازدی غل تھا کہ فتحِ دہرِ مشکلاکِ ازدی</p>	<p>بکلی سی اس پہ تیغِ امامِ زمانِ گری دو تین ہاتھ اڑ کے زمینِ پناہ گری</p>	<p>کسکش تھا کہینہ جو تھا عدین تھا لیم تھا نورِ شمعِ من سے لیم و شہرِ تم تھا</p>
<p>۴۱۸</p> <p>نورِ ابدی دارِ شہرِ شہنشاہی چرخِ دولت و شرف و کرامت سب کوئی سب کوئی چاہے سب کوئی سب کوئی چاہے</p>	<p>۴۱۹</p> <p>نورِ ابدی دارِ شہرِ شہنشاہی چرخِ دولت و شرف و کرامت سب کوئی سب کوئی چاہے سب کوئی سب کوئی چاہے</p>	<p>۴۲۰</p> <p>نورِ ابدی دارِ شہرِ شہنشاہی چرخِ دولت و شرف و کرامت سب کوئی سب کوئی چاہے سب کوئی سب کوئی چاہے</p>
<p>کستا تھا شہر سے گنہ گھرِ چین خاک ہو کچھ فکر کر کہ دلبرِ زہرا ہلاک ہو</p>	<p>زہرا پکاری سدی تیری بھوکِ پیاس کے حیدرِ دی صدا کہ شہرِ اس کے</p>	<p>مانا جو اسے گرزِ برابر سے ٹوک کر مولا نے مسکرا دیا گھوڑے بچور کو</p>

نورِ ابدی دارِ شہرِ شہنشاہی +

<p>نہایت پروردگار مستحق تعالیٰ سبجی سحر و جادو نہایت سحر و جادو نہایت سحر و جادو</p>	<p>نہایت پروردگار مستحق تعالیٰ سبجی سحر و جادو نہایت سحر و جادو نہایت سحر و جادو</p>	<p>نہایت پروردگار مستحق تعالیٰ سبجی سحر و جادو نہایت سحر و جادو نہایت سحر و جادو</p>
<p>عش بن شکر و نسیہ جو یاسین کو نو کو کج پر چھپائی گرایا حسین کو</p>	<p>اسدم غم و الم کی کشاد دل پہ چھائی شاہد مری بہن مگر روئے کو آئی</p>	<p>سب گھر پر بکس و سہم رہ گئی دیار بھی آپ کے محروم رہ گئی</p>
<p>نہایت پروردگار مستحق تعالیٰ سبجی سحر و جادو نہایت سحر و جادو نہایت سحر و جادو</p>	<p>نہایت پروردگار مستحق تعالیٰ سبجی سحر و جادو نہایت سحر و جادو نہایت سحر و جادو</p>	<p>نہایت پروردگار مستحق تعالیٰ سبجی سحر و جادو نہایت سحر و جادو نہایت سحر و جادو</p>
<p>بھائی کے غم سے دل کو بہن کے بھڑی پردہ اٹھا کے دفتر زہر اٹھل بھڑی</p>	<p>آواز اس کی روئی گرد و پندہ بانی ہوے حسین کتنی ہوئی دور کی آئی</p>	<p>پردہ سے غم نکالو ہو رن کو کتنی ہے تھکا ہوا اسے بہن کے سگائیہ ملکتی ہے</p>
<p>نہایت پروردگار مستحق تعالیٰ سبجی سحر و جادو نہایت سحر و جادو نہایت سحر و جادو</p>	<p>نہایت پروردگار مستحق تعالیٰ سبجی سحر و جادو نہایت سحر و جادو نہایت سحر و جادو</p>	<p>نہایت پروردگار مستحق تعالیٰ سبجی سحر و جادو نہایت سحر و جادو نہایت سحر و جادو</p>
<p>اگر ہما و ظالمون کو ذوالفقار سے بابا خدا کے واسطے بکھڑا رہے</p>	<p>ہنسا نہیں ہاں شام کا لکھن کی کراں نیزوں سے روکتے بہن تلمیذ کی کراں</p>	<p>نانا کو دسہم شہر دین یاد کرتے تھو محبوب و الجلال سو زیاد کرتے تھو</p>

<p>۱۱۱۱ فریاد حق کر احمد شاد رکھے مولا خجائے شمر تنگوار رکھے بنا ہمارا آخری دیوار رکھے بیونجا گون پو خور خور رکھے</p>	<p>۱۱۱۱ خانوں شمر نے یہ صلوات کا بھلا ان لوگوں کو دینے بیٹھی اور کیا لال پلو کے در کا بھی کچھ نہ خیال چلے تک رہی وہیں کھو کھو کھال</p>	<p>۱۱۱۱ کسی شخص سے کون کون کا کیم بار کر دیا کہ کینہ ہوتی کیم پوئیں غائب کو جو قاضی کیم چلے حسین پو اب جلد ہو کیم</p>
<p>کیا ہے کہ آپ مرقد انور میں ہم تین دن کے تشنہ دہن فرج ہو</p>	<p>ہاتھ تھارو لاشہ یہ بر پاکر دنگی میں پیٹو نگی خاک اڑاؤ نگی تڑپا کر دنگی</p>	<p>اکیسے حسین کی دار الشفا کی خاک خالق تجھے نصیب کرے کر بلا کی خاک</p>
<p>۱۱۱۱ اٹنی صدائی کی یہ اسد شہزاد حسین حاضر ہوئیں توریہ کے اسے پو حسین زہر ازاد پو علی حسین میں تھکے اور سر باپ حسین</p>	<p>۱۱۱۱ پڑا تھا کہ خور خور چسپ گیا پا سے گلے کو خور کا دریا گیا سارے جاکے عیش کا نقشہ بگیا نغم قلم رو ہوا بدن اور دم بگیا</p>	<p>۱۱۱۱ عذاب از سر سے معاف ہو حسین کر عید ہاشم و عیسیٰ حسین بھجی تو بارے کہ خلیل اللہ کرستی ثواب طوت ہو حسین سے حسین خانوں کہ تھکے تھکے سے حسین سے تھکے تھکے</p>
<p>پڑ سارا ملک نکلے دیکھ کو آفرین جسکے انبیاء سے لینے کو آفرین</p>	<p>پیدا کئی رگوں سے یہ اسد صدا ہوئی شکر خدا کہ مار سے امت رہا ہوئی</p>	<p>سے حسین سے تھکے تھکے سے حسین سے تھکے تھکے</p>

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۴ قطعہ
۱۵ اگر کہ توبہ علی نے کیا اللہ کے
۱۶ دروہین حضورؐ کے غلام تھے
۱۷ اگر کہ توبہ علیؑ کے دروہین تھے
۱۸ تو مسیحؑ کے لالہ جو کہ توبہ
۱۹ حضورؐ کے تھے تھے لالہ جو کہ توبہ
۲۰ حضورؐ کے تھے تھے لالہ جو کہ توبہ
۲۱ لکھا دواہ کو آئینہ میں لکھا
۲۲ خیال ہے شاید کہ سات ہم
۲۳ ایک ہی میں غفلت میں
۲۴ یہ بیت کی کہ صفائی تو سات
۲۵ شجاعت میں یہ کہ توبہ علیؑ
۲۶ انھیں کہ توبہ علیؑ کے تھے
۲۷ یہ شہر کے تھے تھے تھے تھے
۲۸ فقط وہ فقط بالاسے تھے

۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲

<p>۴۲ پیدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>	<p>۴۳ تھا وہ فدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>	<p>۴۴ پیدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>
<p>۴۵ پیدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>	<p>۴۶ تھا وہ فدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>	<p>۴۷ پیدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>
<p>۴۸ پیدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>	<p>۴۹ تھا وہ فدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>	<p>۵۰ پیدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>
<p>۵۱ پیدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>	<p>۵۲ تھا وہ فدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>	<p>۵۳ پیدا ہو گیا اور فرود غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>

<p>۴۱۱ کھانا کھا کر پیون ہوا چو پیون گردون ہوا تھا چو پیون خالق فنا کسک سنبدا و وفا سبب کہ ہوا اذیت محمد کا دوا</p>	<p>۴۱۲ دھیان مایا تھا کسک خالق باقی کیا خون در پیچ و پیر اتہوا دقت میں کسک خالق اتہوا دقت میں کسک خالق</p>	<p>۴۱۳ پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون</p>
<p>۴۱۴ بلے لگے افلاک اڑی خاک میں میں نزع ہوا خون گوسہ شہر میں</p>	<p>۴۱۵ جب تک کہ فنا یہ فلک پیر ہنوگا پیمان کبھی خون شدہ دلگیر ہنوگا</p>	<p>۴۱۶ کہ جھک کر پیر سے توبہ صد پشیمانی دیکھا گئے گرد و نمونے لاش کو دیکھا</p>
<p>۴۱۷ پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون</p>	<p>۴۱۸ اب وقت ہے کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق</p>	<p>۴۱۹ شہانہ وہ تہا کسک خالق ازودہ وہ تہا کسک خالق پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون</p>
<p>۴۲۰ مدت تک اسی رنگ و معلوم ہوگی پھر ہو گئی مدد دم یہ تدریک خدا کی</p>	<p>۴۲۱ انبار تھا لاشون کا عجیب کھیت سرد چین فاطمہ خاوش کھڑ تھا</p>	<p>۴۲۲ وہ دھوپ پڑے چہ پھر تمام ہوگا نکل کوئی سارے سے تو سر عام ہوگا</p>
<p>۴۲۳ پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون پیون</p>	<p>۴۲۴ کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق</p>	<p>۴۲۵ کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق کسک خالق</p>
<p>۴۲۶ پھلا نہیں دل اس کا کبھی درگزی یحییٰ پہ پر دیا ہو پس اور سبطی</p>	<p>۴۲۷ خون تھا کبھی آنکھوں کبھی نشت چکر لشکر تھا بھائی شہر بھیت نہ لپکر</p>	<p>۴۲۸ حق یہ ہو کہ اس مبرور ضا سو ہی ہو خالق جسے خیر سے دلا دلا کا جلا</p>

<p>مرثیہ رواں بہت غنیمت صلیبی اربابی ہر روز تو آواز دینی فرمایا لکھنا وہ فہم نہ بیان خیرت کو آواز دینے میں</p>	<p>مرثیہ خیرت کو آواز دینے میں کیا کیا ہو اندیشہ کی کیا کیا ہو جب غم غم نہ ہو غم نہ ہو خیرت کو آواز دینے میں</p>	<p>مرثیہ خیرت کو آواز دینے میں کیا کیا ہو اندیشہ کی کیا کیا ہو جب غم غم نہ ہو غم نہ ہو خیرت کو آواز دینے میں</p>
<p>مرثیہ مشاق بہن مرتے کے اب کدم نہ چھو بے اکڑ ہر دے سے ہم نہ چھو بے اکڑ ہر دے سے ہم نہ چھو</p>	<p>مرثیہ صابر رہو گر غم سے کلیجہ بھی لہو حسن بھی کی بڑی بہن یہ تم اس کی ہو صابر رہو گر غم سے کلیجہ بھی لہو</p>	<p>مرثیہ فرمایا کہ ماتم میں ہر اک خاک اسے اوجاں پر رکھتے تھیں گھر کی بھی خبر فرمایا کہ ماتم میں ہر اک خاک اسے</p>
<p>مرثیہ سرخ سے بانو تو دم میں ہر روز خیرت کو آواز دینے میں سرخ سے بانو تو دم میں ہر روز</p>	<p>مرثیہ بزدلین بھی کچھ شکوہ بیدار نہ کیو خالق سے کسی ظلم کی فریاد نہ کیو بزدلین بھی کچھ شکوہ بیدار نہ کیو</p>	<p>مرثیہ کلو گے کراہی و سوپان جس کا ہر کاٹو گے سفر سے سو باہر نہ کیو کلو گے کراہی و سوپان جس کا ہر</p>
<p>مرثیہ بہار کو لیکر کدھر اس پر نہ رہو دزلت خوش رہتا کیا اس کے گھر بہار کو لیکر کدھر اس پر نہ رہو</p>	<p>مرثیہ زندان میں بھی کچھ شکوہ بیدار نہ کیو خالق سے کسی ظلم کی فریاد نہ کیو زندان میں بھی کچھ شکوہ بیدار نہ کیو</p>	<p>مرثیہ کلو گے کراہی و سوپان جس کا ہر کاٹو گے سفر سے سو باہر نہ کیو کلو گے کراہی و سوپان جس کا ہر</p>
<p>مرثیہ بہار کو لیکر کدھر اس پر نہ رہو دزلت خوش رہتا کیا اس کے گھر بہار کو لیکر کدھر اس پر نہ رہو</p>	<p>مرثیہ زندان میں بھی کچھ شکوہ بیدار نہ کیو خالق سے کسی ظلم کی فریاد نہ کیو زندان میں بھی کچھ شکوہ بیدار نہ کیو</p>	<p>مرثیہ کلو گے کراہی و سوپان جس کا ہر کاٹو گے سفر سے سو باہر نہ کیو کلو گے کراہی و سوپان جس کا ہر</p>

<p>مجموع سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بجانب تو نقل ہے جان نہایت کتب و کتب و کتب کے لئے لاشعری ہے</p>	<p>مجموع بے صبر و ازال چھین جاوے بندگی بچوں پہ خطا ہے جو بندہ جائے جو</p>	<p>مجموع اس آیت میں عزت جائزہ و تقاضا گناہ کی ان طوق سنت شریعت میں</p>
<p>بیماری کے عالم میں یہ عالم نظر آیا جب آنکھ کھلی سامنے ماتم نظر آیا</p>	<p>کھڑے بن کر گم کو جلال اشت کا بنا کام گرد حایگا دنیا</p>	<p>دشمن سے برا ہونہ برائی ہو ای میں تم قید ہو اشت کی برائی ہو ای میں</p>
<p>مجموع تہنات سے اچھٹ کرنا نفس نے اٹھا کر آجیاء فرزند شریعت بیوہ ہوئی انا و بن</p>	<p>مجموع پتہ پتہ عورت صبر ہو صبر نہایت شرم شیاف</p>	<p>مجموع صبر ہو صبر نہایت شرم شیاف</p>
<p>اس طرح کی بھی بے خبری ہو نہ کیو میرسا دیا اٹھ کر نہ بن کو نہ چچی کو</p>	<p>آزادوں کے قدموں پہ یہ زنجیر بڑی تھرا تے ہیں صابر بھی یہ وہ لہو کی</p>	<p>جو بوجہ ہے تم پر وہ قوی نہ اٹھ گیا تھسے نہ اٹھ گیا تو کسی سے نہ اٹھ گیا</p>
<p>مجموع حضر کا اس میں عاشق و شہر اندر خدا سے تو تباہ</p>	<p>مجموع صبر ہو صبر نہایت شرم شیاف</p>	<p>مجموع صبر ہو صبر نہایت شرم شیاف</p>
<p>آفت کی چو نہ گراگ سے برباد ہو لازم ہے تمہیں صبر کہ صابر کے سپر ہو</p>	<p>سختی میں دل کھجے کبھی بھاری ہو آروں بھی چیریں تو وہ عاری ہو</p>	<p>کوشش میں کمی ہوگی نہ حضرت کے خلاف ہمت مری جانب ہو مدد اس کی دلت</p>

<p>چنگ چار شکرانہ لڑ چکے سب بیلیاں ہزار ہوں کچھ کچھ جو کچھ تیرے سبب یہودیوں کی ہڈیوں کی</p>	<p>خاکہ شکرانہ شکرانہ شکرانہ شکرانہ شکرانہ شکرانہ شکرانہ شکرانہ</p>	<p>شکرانہ شکرانہ شکرانہ شکرانہ شکرانہ شکرانہ شکرانہ شکرانہ</p>
<p>سرکار سب بڑے لولاک کا پردا اونچا ہوا بیت الشرف پاک پردا</p>	<p>پر کھول دیے قدیموں سرور دین چھڑکاؤ کیا خضر نے اشکوں پہن</p>	<p>کہاں کہی دان وقت سوار کی نظر آیا اڑتا ہوا شاہین شکاری نظر آیا</p>
<p>اسے خانہ بادور قمر اعظم انوار کسے قوت پروردار کچھ اسے بی بی بی بی بی بی بی شکرانہ شکرانہ شکرانہ</p>	<p>دینا دینا دینا دینا تقویٰ دینا دینا بال کسے دینا دینا جان کسے دینا دینا</p>	<p>دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا</p>
<p>بالا ہی تیرا حسن جبین چمکے مشاق ہیں سب جلد کل پردہ دل</p>	<p>چمکے اڑے سلیمان جان الحرم پر لور ہوا خانہ زمین انکے قدم</p>	<p>پر نور ہے سب دشت صباحت جبین خوشیدار ز تابہ جلالت سے جبین کی</p>
<p>دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا</p>	<p>دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا</p>	<p>دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا دینا</p>
<p>لو کھلا حرم قدرت باری کا مربع ہاں کھینچ شہ دین کی سواری کا مربع</p>	<p>ساتھ اس کے کبھی سایہ کو رہتے نہیں دریا کو کھینچا رہا رہتے نہیں</p>	<p>سہہ بارہ سے مینو کی فزون گھاٹ ہا تلاور و زمین دیکھے تو کوئی کاٹ ہا</p>

<p>سراپا چو بخت چو بخت چو بخت نور کو چو دل کیا میں راں چو بخت لو کہ وہ چو بخت چو بخت چو بخت کچھ نہیں ہے بخت چو بخت چو بخت</p>	<p>سراپا چو بخت چو بخت چو بخت نور کو چو دل کیا میں راں چو بخت لو کہ وہ چو بخت چو بخت چو بخت کچھ نہیں ہے بخت چو بخت چو بخت</p>	<p>سراپا چو بخت چو بخت چو بخت نور کو چو دل کیا میں راں چو بخت لو کہ وہ چو بخت چو بخت چو بخت کچھ نہیں ہے بخت چو بخت چو بخت</p>
<p>ہم وہ ہیں جب کیسے بن کر پڑا ہوں یتیموں کو چھو جاتے ہیں دانستوں کو</p>	<p>الماورق اک امین صقین و گل کا جب آئی قلم پھر گیا چرونیہ اجل کا</p>	<p>رو گمانہ گیا خیر الہی کے سپر کو + تلوار دیکھ منہ پھر گئے دم پھر تین ادھر کو</p>
<p>دل چاہا بخت نہیں بن سکی پیاسا سرد کا ہے آب نہیں چچ کیا نہیں ہے چو بخت چو بخت چو بخت</p>	<p>دل چاہا بخت نہیں بن سکی پیاسا سرد کا ہے آب نہیں چچ کیا نہیں ہے چو بخت چو بخت چو بخت</p>	<p>دل چاہا بخت نہیں بن سکی پیاسا سرد کا ہے آب نہیں چچ کیا نہیں ہے چو بخت چو بخت چو بخت</p>
<p>اس ظلم کی اکدم میں نہرا دیتا ہوں تلو ملوہ حق و باطل کا دکھا دیتا ہوں تم کو</p>	<p>تلوار میں لیے گھاٹ کو سپر نظر آئے اڑتے ہو علموں کے سپر نظر آئے</p>	<p>غصے میں جسے کھا گئی لب چاکر اٹھی دم لیکے لہو کی گلا گھاٹ کی اٹھی</p>
<p>اس قلعہ میں کوئی نہ تھا چو بخت ان باتوں سے جو بخت چو بخت چو بخت نکو سے چو بخت چو بخت چو بخت</p>	<p>نزدیک جس میں قلعہ کو بخت چو بخت تینے کیلئے تیار کیا بخت چو بخت کھلی چو بخت چو بخت چو بخت</p>	<p>کیا عجب تھا شہر شہر چو بخت جس پر وہ بستی اٹھ کر چو بخت چو بخت وہ تھا جس کی بستی چو بخت چو بخت</p>
<p>یہ صبح بلا لوش ہے کھا جائے گی تلو خبر کی خبر نذر میں آ جائے گی تلو</p>	<p>فرق آگیا تھے سے سندھو کی تلو ہر تلو کا ہو چھینے لگا شکر رنگین</p>	<p>دوزخ کی لٹ بھاتی تھی سوچ تلو سکڑش کوئی بچتا ہر طمانچہ اصل</p>

<p>کریا جانیے کہ بایں خود پند و خرد و دلا دوہو کہ ہوا سر کا سہ سہل یک نوا</p>	<p>کیا تھر کر کیا زور کر کیا سہل ہر حالت میں کہ تھی تھی سہل</p>	<p>قربان تری شان کے یا سہل غفلت میں وہ کہل کھائے ہو درویش</p>
<p>گرمی سے لہو تن کا جلا دیتی تھی شیر کیا دم تھا کہ لوہے کو گلا دیتی تھی شیر</p>	<p>اسکی صفین قاف سے قاف ہوتی ہیں صفین کی دم بھر میں صفین صاف ہوتی ہیں</p>	<p>تہی کو طغریاب ہر اک باب میں دیکھا یلکون نے چھپکنا کہ بھی خواب میں دیکھا</p>
<p>سوزان تو بایں صفت چنگا وہ شعلہ آتش تھی کیا شکر</p>	<p>چوہرہ سمجھتی ہیں جاہ و جہان تو کہین وہ کہ جوشن کا چھپا جہان</p>	<p>وہ غلطین خوشیہ سار دیکھا نست النکب آئینہ متاب بال</p>
<p>کس غول میں شمسیر جہان سو نہیں تھی جس کھیت میں توں تھانہ علی بھی تھی</p>	<p>دو باوہ سا فر جو قرین گھاٹ کر ویانی وہ کہ اتر تو گلا کاٹ کے اتر</p>	<p>بازو کی منیا مہر کے تنویر سے پوچھو اُس ہاتھ کے جو ہر اسی شیر سے چھو</p>
<p>بنیا میں جو بان چوہرہ شمسیر اوصاف بنی صفت الموم و جہا</p>	<p>تیرا نہیں نشان کہ ہو چکے تیرے جرات کی کہ جس کی غم کیا</p>	<p>سینہ وہ کہ لڑنے میں آگے تیرے کا کھنجر جو غفلت کا گہر</p>
<p>چہرہ پر تہمتن بھی پہرے تھیں کیا لاکھوں میں جواب اُس کا کوئی دھڑکا</p>	<p>یوں کہتا ہے جوہر کہیں شمسیر خدا یا ہاتھ ہے شمسیر کا یا شیر خدا</p>	<p>سید میں بہادر ہیں ولی ابن ولی رحمت میں محمد ہیں شجاعت میں علی</p>

<p>۱۱۱ ایک شہر دو دریاؤں کے درمیان نہایت خوشگامی میں جو زمین برابر و صاف تھی وہاں ایک شہر آباد تھا</p>	<p>۱۱۲ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>	<p>۱۱۳ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>
<p>۱۱۴ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>	<p>۱۱۵ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>	<p>۱۱۶ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>
<p>۱۱۷ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>	<p>۱۱۸ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>	<p>۱۱۹ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>
<p>۱۲۰ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>	<p>۱۲۱ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>	<p>۱۲۲ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>
<p>۱۲۳ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>	<p>۱۲۴ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>	<p>۱۲۵ ایک شہر ایک دریا کے کنارے جس کا نام تھا کہ تیار وہاں ایک شہر آباد تھا جس کا نام تھا کہ تیار</p>

<p>۱۲۸۱ غرضی ہی جی جی نہ اٹھو چکا نیلوار دینے سے جو چلے گا اپنے اچھی آن کا خون دیکھنے کے پروردگار کو چاہے کہ</p>	<p>۱۲۸۲ بلو چلی سے تو دعا لکھیں ہاتھ اڑے نہ چکے سر سے ان تین بان میں دھڑا دھڑا افادہ کہیں کہیں پیکر</p>	<p>۱۲۸۳ شہید پیکر جان الی میں گوشت زدن سے سخت پکے جو در علی حال سے کچھ نہیں رہا کچھ آقا پیکر</p>
<p>۱۲۸۴ پر بارہ وقت زد گشت جھینا بان شرط ہی ہے کہ پس گشت پھینا</p>	<p>۱۲۸۵ پاداش میں تن چور سے بیدار دیکھ گھوڑوں کے قدم پھرتے تھو کا گھوڑ</p>	<p>۱۲۸۶ چار ایندہ طالب تھا کہ چھائی مری چھینا دھڑکا ہے کہ کچھ جانے سید کی نہ بن</p>
<p>۱۲۸۷ غرض جو غنچہ تو زبان چھینا سنگین گزرتے یہ اشارے کر کرو تین زہ کوئی وہ کھانا ہی ہے سوز زہا سے بھی</p>	<p>۱۲۸۸ نہ نکلے کلین وہ سہم اڑا کہ باسہ نو جاندار سپر اڑا زیبا جو فلک پر کھنڈ جو آہ کاؤس جبر تین ملاطمت چکا</p>	<p>۱۲۸۹ وہ نہ نہ نکلا شورہ کشت چھینا کتبے سے دنیا کے پس بکچ چھینا جبار دھکا نہ پاسد کا کھانا وہ دھو وہ لون چھینا</p>
<p>۱۲۹۰ بن بن چلی جب تو شجر کٹ گئے بن تن تن کے چھوڑ گئی شے ہو تن</p>	<p>۱۲۹۱ شہباز کا اڑنا ہے تگا در نہیں اڑا اڑتا ہے پرانا کوئی بے پر نہیں اڑا</p>	<p>۱۲۹۲ بازار اجل گرم ہے سیدان عالم دن گرم زمین گرم ہو گرم</p>
<p>۱۲۹۳ موت تھا کہ پھر پھر اجل موت شجارد علی ہو جاو ساعت پکار اجل کی ہو جاو شہوڑا نہیں چلی ہو کائنات کی ہو جاو</p>	<p>۱۲۹۴ وہ تازہ اندازہ وارو چھل سیاب بودھو بین سر میں چھل جبار کے وہ آواز تو فنی فنی چھل رہتا خادم سکا کہبت چھل</p>	<p>۱۲۹۵ تھا شور کہ فخر تر افلاک چھل علون فنا لشکر شاہک نو جاو بر صفت کا نشان چل کے چھل تھا چل کا دھڑکا کہ چھل</p>
<p>۱۲۹۶ جو نخل ستم میں وہ نہ چھو لے نہ چھل نعل اسکے سر وہی کیفر سر چھل</p>	<p>۱۲۹۷ رہ جاتا تھا تک کر فلک نیلوفری کو کشتی میں عاقل نے اتارا ہر پری کو</p>	<p>۱۲۹۸ بجلی نہ جلا دے یہ جلا جل کو خطر تھا پھٹکاؤں نہ اس آگ میں ترنا کہ چھل</p>

[illegible]

<p>۱۲۸۸ جہاں میں تیرا جہاں تھا اور جہاں میں تیرا جہاں تھا اور جہاں کیوں نہ ہو کہ تیرا جہاں جہاں میں تیرا جہاں تھا اور جہاں کیوں نہ ہو کہ تیرا جہاں</p>	<p>۱۲۸۹ جہاں میں تیرا جہاں تھا اور جہاں میں تیرا جہاں تھا اور جہاں کیوں نہ ہو کہ تیرا جہاں جہاں میں تیرا جہاں تھا اور جہاں کیوں نہ ہو کہ تیرا جہاں</p>	<p>۱۲۹۰ جہاں میں تیرا جہاں تھا اور جہاں میں تیرا جہاں تھا اور جہاں کیوں نہ ہو کہ تیرا جہاں جہاں میں تیرا جہاں تھا اور جہاں کیوں نہ ہو کہ تیرا جہاں</p>
<p>۱۲۹۱ بیکسوں کو آراستہ دہر کر دنگا جو منہ سے کہا لیو کہا صبر کر دنگا</p>	<p>۱۲۹۲ اب خوف، زاریت، بیزاریت لڑنے کو نہیں صاف الاقرار میں نہیں</p>	<p>۱۲۹۳ نزع سے یہ ظلم ممکن نہیں بچہ مرا گھوڑے پہ سینٹے نہیں</p>
<p>۱۲۹۴ کو کھدی پیر کے سینے پر خنجر خون سے اسی کو آزار سید بہن سافروں کی آج اس کے خلاف آنا ہو لیکن آج اس کے خلاف</p>	<p>۱۲۹۵ پائنتے ہیابی کی ایک کی شادی گنگا گنگا گنگا گنگا گنگا بلوار میں دم لینے کی تملت بھائی کھانے کے بندے ہر بند بھائی</p>	<p>۱۲۹۶ وہاں سے مبارک ملاکت ہے وہاں سے مبارک ملاکت ہے کھا کھا کے تیرا تو ہو ہوا کھا کھا کے تیرا تو ہو ہوا</p>
<p>۱۲۹۷ اشیام کو نہ ہر اوچیر سے ملوں گا شادی کا مکر علی اکبر سے ملوں گا</p>	<p>۱۲۹۸ قابو میں رہا ماحق نہ ادھر کا نہ ادھر کا ہرزے ہوا تو مصحفی ناطق کر لیا</p>	<p>۱۲۹۹ یہ ظلم و تم دوش محمد کے مکیں پر کیا سندھ سے نکالوں کہ اگر عرش میں</p>
<p>۱۳۰۰ پیکر کو توخ کار دل کو پوچھا پائنتے ہیابی کی ایک کی شادی</p>	<p>۱۳۰۱ چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی بلوار میں دم لینے کی تملت بھائی</p>	<p>۱۳۰۲ کس تیرا توخ کار دل کو پوچھا کس تیرا توخ کار دل کو پوچھا</p>
<p>۱۳۰۳ مشتاق شہادت ہو سے لشکر کو بھگا خود جبک گم تلواریں کو ہرنے پہ بھگا</p>	<p>۱۳۰۴ گردن پہ کئی دم کئی تیر حسین پر سر تھا کبھی سینہ پہ کبھی دامن میں پر</p>	<p>۱۳۰۵ کیوں پٹنے والوں کو کون کبھی پٹا شمشیر تیرے لئے پانی کو جہان سے</p>

۱۰۰
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

افسوس مسلمان تھے سب لاکھین
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

۱۰۰
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

واجب کہ ماکم ترابرا کرین سولا
اس وقت میں روڈ کے سوا کیا کریں سولا

۱۰۰
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

غربت کا سفر راہی لوگ سے ہیں
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

۱۰۰
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

۱۰۰
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

۱۰۰
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

۱۰۰
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

۱۰۰
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

۱۰۰
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

۱۰۰
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

۱۰۰
ملاوٹ کے لوگ جانتے ہیں
کہ اس وقت کے لوگ
بہت کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے
بچے کم ہیں اور ان کے

<p>ع جس شانِ شہسوار کو شمعِ بزمِ شاد لاشِ جگرِ غمِ سیرِ فوجِ شاد رو کی جلانی تھی بزمِ شاد فاطمہؑ شہسوار کی شہسوار</p>	<p>ع گرچہ تاجِ شہسوار کی شہسوار گلیا خاکِ شہسوار کی شہسوار نہایتِ شہسوار کی شہسوار نہایتِ شہسوار کی شہسوار</p>	<p>ع کیا ندیوں کا خدا داد ہی زاد کی کوئی سے حرمِ بے گھر کی مری بادی کی مر سے دمِ خود جو پانی کی نہیں مانی میر سے بچے کی زبانِ شہسوار کی</p>
<p>ع نظرِ تازی راں بلغمِ شہسوار باغیوں کی شہسوار کی شہسوار لالِ شہسوار کی شہسوار غضبِ شہسوار کی شہسوار</p>	<p>ع کس کی شہسوار کی شہسوار کس کی شہسوار کی شہسوار کس کی شہسوار کی شہسوار کس کی شہسوار کی شہسوار</p>	<p>ع کمال کیو پرورد کے صد ترہڑا اس لبِ ششکِ زرد کے صد ترہڑا نیم لیل سیڑ پی ہوئی بھرتی نہیں نیم لیل سیڑ پی ہوئی بھرتی نہیں</p>
<p>ع دلِ تھار اڑیو نہین مانی شہسوار گھڑیں دوانہ جانی شہسوار کس کی شہسوار کی شہسوار کس کی شہسوار کی شہسوار</p>	<p>ع نہیں تو جانی تھی شہسوار نہیں تو جانی تھی شہسوار نہیں تو جانی تھی شہسوار نہیں تو جانی تھی شہسوار</p>	<p>ع ریتِ جگر گئی ہو دشت کی آن گھونپہر فاطمہؑ پیار سے منہ ملتی تھی جن آن گھونپہر نعمتِ تھاعتِ اطہار کی بربادی کا فوج کو حکم دیا خیمہ کی تاراجی کا</p>
<p>ع ہا سے ہم آج گرفتار ستم ہوئے ہیں جسے پردہ تھا وہ قتلِ مرین پر سوا ہیں</p>		

<p>۷۱ فوج کو حکم دیا کہ ایک ایک کھیت میں جا کر کھیت کرے اور وہاں پر کھیت کرے اور وہاں پر کھیت کرے اور وہاں</p>	<p>۷۲ میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کا حال ہے اور وہاں پر کھیت کرے اور وہاں پر کھیت کرے اور وہاں</p>	<p>۷۳ اور وہاں کھیت کرے اور وہاں کھیت کرے اور وہاں کھیت کرے اور وہاں کھیت کرے</p>
<p>۷۴ مثل خورشید ہر اک زار و دھڑن کا اسطرح خاک پہ لاش شد دیکھ کر ہنسی تھی</p>	<p>۷۵ بالک دوزخ و تبت ہو وہ مجبور گریباست ابھی آجائو تو کچھ دوسرے</p>	<p>۷۶ منہ سے بولہ نہ اگر بھائی ہی پاریز آزما تا ہے خدا صبر تھار انہیں</p>
<p>۷۷ رونا دھنا لگے گویا کھیت تھوڑا سا ہنسی میں لٹا تھا رونا دھنا لگے گویا کھیت تھوڑا سا ہنسی میں لٹا تھا</p>	<p>۷۸ میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کا حال ہے اور وہاں پر کھیت کرے اور وہاں پر کھیت کرے اور وہاں</p>	<p>۷۹ غم نہ کھاؤ چور دایک شہین دیکھ کر کھیت کرے اور وہاں پر کھیت کرے اور وہاں پر کھیت کرے اور وہاں</p>
<p>۸۰ غضب حق کھان بچکے کل جاوے آہ گرا یک کر دنگی میں تو حل جاوے</p>	<p>۸۱ سخن شکوہ کبھی لب پہ نہیں آنے کا دھیان یاں اُٹت عاصی ہو غنچا</p>	<p>۸۲ ہے تم سے کو خالق نے بنایا ہکو نہ راقم کو میسر ہے نہ سایا ہکو</p>
<p>۸۳ چھوڑ دو گونہ جاوے اور نہ رہے اور نہ رہے اور نہ رہے اور نہ رہے اور نہ رہے اور نہ رہے اور</p>	<p>۸۴ خفتے ہو وہ در آہیں میں خفتے ہو وہ در آہیں میں خفتے ہو وہ در آہیں میں خفتے ہو وہ در آہیں میں</p>	<p>۸۵ جب سے خلق کو پہچانی موبی رہے اور نہ رہے اور نہ رہے اور نہ رہے اور نہ رہے اور نہ رہے اور</p>
<p>۸۶ چھین کر زور و زچہ میں اک رد ابائی ہو سوس کو لیتے ہو</p>	<p>۸۷ اسکی بیٹی کی رد اچھین کے کیا پاؤگے آج کے ظلم کی مشہرین نہ سرا پاؤگے</p>	<p>۸۸ غم تو یہ ہے جو رد اچھینی نہ جاتی بھائی آپ کے لاشہ نہیں یہ اور حاتی بھائی</p>

<p>۱۳۴ کجا باطل سے فاطمہ لال بنی میں تیرا اور تیرا کس نے چھوڑ دیا کجا باطل سے نہ بے سبب نہ بے شمار کر لیکے جاوے جس کی خاطر</p>	<p>۱۳۵ چند سے زینب کیس کو چھوڑا دیا لیس اپنے جھجے بے بدیدار دیا جب ہوں اس کے حال کا کجا دیا جب ہوں اس کے حال کا کجا دیا</p>	<p>۱۳۶ دار میں غلغلی کو تو بھرا انسان کان میں کسی کی تپان نہی ابرار کو تیری ہون جو نہ تپان نہی ابرار کو تیری ہون جو نہ تپان</p>
<p>۱۳۷ اک تلمک ٹکلی نہ تھی پر دیے باہر تپ بلوہ عام میں ہے آج گلے سبز تپ کچھ کر دکر کہ جانا نورن سے میرا دم کس طرح نکل جائے بدن میرا</p>	<p>۱۳۸ کچھ کر دکر کہ جانا نورن سے میرا دم کس طرح نکل جائے بدن میرا کچھ کر دکر کہ جانا نورن سے میرا دم کس طرح نکل جائے بدن میرا</p>	<p>۱۳۹ درم آنکھوں پر ہی ان تک تو میں دہی آج میں صبح سے دم بھر نہیں سوئی درم آنکھوں پر ہی ان تک تو میں دہی آج میں صبح سے دم بھر نہیں سوئی</p>
<p>۱۳۹ لاش میں کس کی کھائی ہو لاش میں کس کی کھائی ہو لاش میں کس کی کھائی ہو لاش میں کس کی کھائی ہو</p>	<p>۱۴۰ لاش میں کس کی کھائی ہو لاش میں کس کی کھائی ہو لاش میں کس کی کھائی ہو لاش میں کس کی کھائی ہو</p>	<p>۱۴۱ لاش میں کس کی کھائی ہو لاش میں کس کی کھائی ہو لاش میں کس کی کھائی ہو لاش میں کس کی کھائی ہو</p>
<p>۱۴۰ دمن لاشوں کو تم گارہنے ہو دیکھا ہاے اس جلتی زمین پر تھیں تے دیکھا لائی قسمت تجھے لاشے پر تمھارا بابا مر گئے چھوڑ کے محکوم سے پیارا بابا</p>	<p>۱۴۱ دمن لاشوں کو تم گارہنے ہو دیکھا ہاے اس جلتی زمین پر تھیں تے دیکھا لائی قسمت تجھے لاشے پر تمھارا بابا مر گئے چھوڑ کے محکوم سے پیارا بابا</p>	<p>۱۴۲ دمن لاشوں کو تم گارہنے ہو دیکھا ہاے اس جلتی زمین پر تھیں تے دیکھا لائی قسمت تجھے لاشے پر تمھارا بابا مر گئے چھوڑ کے محکوم سے پیارا بابا</p>
<p>۱۴۱ انٹاؤ کہ کھل گئی دیکھ کر کھل جان پہنایا فاطمہ سے تیرا کی کمانی پان گھبراہٹ سے اور جلیں سارا زوال سے بھینا کوئی نہ نہیں تھیں زوال</p>	<p>۱۴۲ انٹاؤ کہ کھل گئی دیکھ کر کھل جان پہنایا فاطمہ سے تیرا کی کمانی پان گھبراہٹ سے اور جلیں سارا زوال سے بھینا کوئی نہ نہیں تھیں زوال</p>	<p>۱۴۳ انٹاؤ کہ کھل گئی دیکھ کر کھل جان پہنایا فاطمہ سے تیرا کی کمانی پان گھبراہٹ سے اور جلیں سارا زوال سے بھینا کوئی نہ نہیں تھیں زوال</p>
<p>۱۴۲ صدقے جاؤں تم شہر لیس تو دیکھو نیل بازو پہن رسی کے یہ بازو دیکھو اسکو بلوایے وزیر اتارا جس نے میں بتاؤ وہی طاغیہ تجھے مارا جس نے</p>	<p>۱۴۳ صدقے جاؤں تم شہر لیس تو دیکھو نیل بازو پہن رسی کے یہ بازو دیکھو اسکو بلوایے وزیر اتارا جس نے میں بتاؤ وہی طاغیہ تجھے مارا جس نے</p>	<p>۱۴۴ صدقے جاؤں تم شہر لیس تو دیکھو نیل بازو پہن رسی کے یہ بازو دیکھو اسکو بلوایے وزیر اتارا جس نے میں بتاؤ وہی طاغیہ تجھے مارا جس نے</p>

۵۵

جب شہانہ نکلے رسی دہانہ
کشتی جی چھوڑ دو مجا پہ کھل جاو دم
بپ کی لاش کو چھوڑ دینی بیچن مضم
اہن ہو جاوہ گردن بھی نہاں

۵۶

کتنا کشتی ہی دور و برفان دراز
بہر سرحم کس طبع نہ آئے ناری
ما تھ غا ساسا کپ شمرنے سبلی ماری
اور جی نہم سے کانون کو خون جاری

۵۷

سب لو جانے ہیں رنج نہ کیا دیر
ایک بین قید و ماتمک دینی تو دیر
بہر بلج جانے ست حاصل مہین کیا تو کم
مین کوئی نہم کی ہون لیا کرو کی جی

۵۸

آگے اس حال کشتی کس طبع مضم
بہر سرحم کس طبع نہ آئے ناری
اب دعا ہے یہ نقطہ پیش آیا کہ کم
کہ ہوں شکر گوئی مین جی جب کہ کم

۵۹

یان بھی مر جادگی دن جا بھی جاو
شام مین بپ کو لاشیکو کمان پاؤ بھی

۶۰

نظر مٹف شہنشاہ ام کافی ہے
مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے

۶۱

وان تو ابن سعد کے سر پر لگا تھا چہرہ
بان کھڑا تھا مہر تابان پیر و پھون

۶۲

اس سلام میں
مجرئی جلتا تھا کاشک جہنم میں
شامیانہ تھلا لاشے پہ چادر چھوین
جب کھنچا عطر رضا سرور دھوپین
مجرئی کیا کیا بسی زلف مصفر دھوپین
اس قدر صحت تھی روز قتل سرور دھوپین
اسے سلامی لال تھے سیانہ کچھ دھوپین
آگ کو بھی ہو آسدن حرارت دھوپین
باہر آگ تو جل جانا سمندر دھوپین
اوتے تھے ذر و ذر کربل تک دھوپین
نگر و بیل پہ تھے نقل اخلاذ دھوپین
کھڑک کو نکالتے فاطمہ باپ دھوپین
آئے تھے بڑے نقل ملک بر آدھوپین
وان تو ابن سعد کے سر پر لگا تھا چہرہ
بان کھڑا تھا مہر تابان پیر و پھون

۱۰
سایہ بین حالو کو کس کی شکر
چھاوون تلواروں سے غش آواز
۱۱
شاہ زمانے سے لڑی سے غش آواز
کھولا دوسرے عالم
۱۲
واہری جرات کو تنہا لڑ رہا تھا
نہیں دن کا بھوکا پیاسا کیوں نہ ہو
۱۳
برق خالت بگبگی و القادری
آج کی چھاپا بان میں آگے جوہر
۱۴
کھینٹے شہر شکر کی گری سے پادشاہ
سر پانی کا جوہر پاست کو سنا
۱۵
سب ہوا پرتو گل مناب رو شاہ
چاندنی کا ہر ایک عالم اس
۱۶
لاشہ فرسایان پلیدان آج
نکھ ساجان کھوکھو پڑھو

۱۷
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
گر سے تھوڑی تھوڑی
۱۸
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۱۹
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۲۰
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۲۱
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۲۲
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۲۳
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۲۴
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۲۵
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۲۶
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۲۷
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۲۸
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۲۹
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۳۰
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی

۳۱
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۳۲
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۳۳
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۳۴
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۳۵
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۳۶
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۳۷
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۳۸
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۳۹
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۴۰
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۴۱
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۴۲
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۴۳
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۴۴
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۴۵
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۴۶
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۴۷
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۴۸
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۴۹
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
۵۰
تھوڑی تھوڑی تھوڑی
تھوڑی تھوڑی تھوڑی

[illegible]

<p>۱۰ اندون میں مرگھڑا کر ڈالو بائے سوچتے ہی بائے سوچتے ہی سیر کر لو سواری میں جانی ہو وہ جہاز ہو اور وہ جان ہو</p>	<p>۱۱ گوں کو چھین مچھورات ہو جاؤ سچ ہوئی تو ہو سوچو سوچو جاؤ خون الباہر نکال کر دیکھو کھلی کھلی کھلی کھلی کھلی</p>	<p>۱۲ ایسا ہی نہ تھا حسن نہ تھا بہنیں راتوں رات سوچتے ہی ہی کہ جو دیا رہا ہے سچ ہے اس حقیقت کا</p>
<p>سادہ دن غم میں اسی طرح گزر جائے گا ایک بیک جیسے کسی کا کوئی مرجا جائے گا</p>	<p>شہر ویران تھا ہر دل پہ بھجوم تھا قلل بھی میں بھی سنتی ہوں ہی عالم تھا</p>	<p>دل رنہ جا جائے اس شک آنکھوں میں اندون میں بھی ہی غم نظر آئے ہیں</p>
<p>۱۳ نہیں سناں کوں دیکھتا ہے خود جو دیکھتا ہے نہ اپنے جیہ دل کا زاری ہے مال چاہتی ہے ابھی سا نظر آئے مختلف سال</p>	<p>۱۴ یاد آتی تباہی میں نہ چھوچھو مان کر اٹھتے تھے کوسا رو کہا فتنہ کا تھارہ دن و رات کسی طرح سے بھی بے بسی کی</p>	<p>۱۵ کوئی حادثہ دنیا میں ہوا کوئی باغ کو تو تھوڑا سا کے دنیا میں نہ تھا کسی دن ہو دھماکا</p>
<p>۱۶ کج کل شام سے کچھ نیندا چٹ جاتی رات بھر کانٹیں روئے کی صدا آتی</p>	<p>۱۷ چہین سے لوگ گھر نہیں ذرا سوتھے آسان ہلتا تھا جوت علی رو تھو</p>	<p>۱۸ کہیں کس صابر رشتہ کر کو مارا ہو قبر اچھڑ کے مجاور کو نہ مارا ہو</p>
<p>۱۹ فٹیں سے صاف نکال دیا نیکو کھینچا اور کھینچا سنتی ہو کہیں جان ہوتی ہو کسی کیس کی جان ہوتی ہو</p>	<p>۲۰ قل کو زمین پر جب سے بی صورت تھی کہ اسطر خوب بند کرتے تھے وہ دو دیوار کے آگے</p>	<p>۲۱ کچھ نہ ہو تو تباہ کر دیا خاک پر کھینچا کہیں سے کے کچھ کو جان کے ہیں کے کچھ کو جان کے ہیں</p>
<p>۲۲ بیدی کا پتی ہوں خوف کے مارو شکو چرخہ سر ٹوٹ کر گرتے ہیں سارو شکو</p>	<p>۲۳ ماتم خویش رسول مدنی کا غل قوم جہات میں بھی سینہ زنی کا غل</p>	<p>۲۴ شک پڑا ہو جو مفصل نہ خبر پاؤ گی پیشی سر کو ترسے گھر سے کل جاؤ گی</p>

<p>۱۰۱ خداوند را که در جهان سازد و در جهان نمی خرد و در جهان نمی خرد و در جهان</p>	<p>۱۰۲ سکندر و اسکندر دیو و دیو خداوند را که در جهان سازد و در جهان</p>	<p>۱۰۳ خداوند را که در جهان سازد و در جهان نمی خرد و در جهان نمی خرد و در جهان</p>
<p>حضرت فاطمه بادیه تربیتی دلیر اک باقه تھا اک باقه سوپرشی</p>	<p>۱۰۴ ماتم سبط رسول مدنی کرتی ہو مین تو ہون شین مین تو بد شکی کرتی</p>	<p>۱۰۵ یان تو شور و در ناوڈ مل ہو تھا واحسنا کا اوصہ رائد و مین غل ہو تھا</p>
<p>۱۰۶ حال تھی بالونہ اور جسمانی سب چیزیں تھیں دنیاوی و دنیوی</p>	<p>۱۰۷ ہند فاشوس ہوتی آج کل ناگمان فوج سے مدد کرتی ہو</p>	<p>۱۰۸ اب سو داخدا تھی جسمانی نہیں تھی دنیاوی و دنیوی</p>
<p>۱۰۹ حق سے فریاد کو اب باقہ اٹھاتی ہیں یا علی عرش کے پاسے کو ہلاتی ہوں</p>	<p>۱۱۰ دہل فتح کی آواز سے دل ہلتے تھے بھڑکتی خلق کی کثرت سے کھو جھپتے تھے</p>	<p>۱۱۱ تھی تو مل زمین مابو سو ہوا رو دور ملک جھاؤن نظر آتی تھی تلوار بھی</p>
<p>۱۱۲ دور سے تھیں سکھانے کو دور سے تھیں سکھانے کو</p>	<p>۱۱۳ صاف رہی کے جاوے دار کھوے دار کو سکھانے کو</p>	<p>۱۱۴ دور سے تھیں سکھانے کو دور سے تھیں سکھانے کو</p>
<p>۱۱۵ اسد شہر کے فسر زند کو ایزد مین محمد کے جگر بند کو ایزد دھما</p>	<p>۱۱۶ ڈھیر بھولو کے تھیں تھے کہیں گھر فاطمہ پیشی تھیں دشمن دین تھے</p>	<p>۱۱۷ فاطمہ روتی مین اد شیر خدا رو تھیں سر بہ نہ لولاک جدار دوتی مین</p>

<p>۱۳۷ علی باغون و درویشی کی غل نیز کا کہل جاتا تھا بلکہ نرو باز کو درویش اور درویشوں کی سیرت میں ہر اخون شہنشاہ کی</p>	<p>۱۳۸ راہ کو چلے جب ساجوہ پڑ تراب سب بلوچ گمانا لیا بن کہنے آئے یہ ایک کو شکر و شہر کا جگہ کو نہ رہا چوٹی بارش</p>	<p>۱۳۹ چھید کر فاطمہ زہرا کا جگر آؤتے وہی نیز سے تن شہید میں در آؤتے سب درویش نظر آؤتے کو شکر و شہر بازمینت الشکین میں کو شکر و شہر</p>
<p>۱۴۰ سب درویش نظر آؤتے کو شکر و شہر بازمینت الشکین میں کو شکر و شہر تو کہانہ میں کو شکر و شہر و کو شکر و شہر</p>	<p>۱۴۱ استدر سبط پیغمبر کا جگر چھایا گئے خیمے میں تو زینب زہرا پچایا کہنے آئے یہ ایک کو شکر و شہر کا جگہ کو نہ رہا چوٹی بارش</p>	<p>۱۴۲ اس قدر سبط پیغمبر کا جگر چھایا گئے خیمے میں تو زینب زہرا پچایا کہنے آئے یہ ایک کو شکر و شہر کا جگہ کو نہ رہا چوٹی بارش</p>
<p>۱۴۳ خیمہ کی دیوار میں پہ زینب کھڑی تھی اسے والی رے بالو کی صدائی تھی کہتا تھا پیغمبر کو سچ کیا اور دھڑا</p>	<p>۱۴۴ خیمہ کی دیوار میں پہ زینب کھڑی تھی اسے والی رے بالو کی صدائی تھی کہتا تھا پیغمبر کو سچ کیا اور دھڑا</p>	<p>۱۴۵ خیمہ کی دیوار میں پہ زینب کھڑی تھی اسے والی رے بالو کی صدائی تھی کہتا تھا پیغمبر کو سچ کیا اور دھڑا</p>
<p>۱۴۶ خیمہ کی دیوار میں پہ زینب کھڑی تھی اسے والی رے بالو کی صدائی تھی کہتا تھا پیغمبر کو سچ کیا اور دھڑا</p>	<p>۱۴۷ خیمہ کی دیوار میں پہ زینب کھڑی تھی اسے والی رے بالو کی صدائی تھی کہتا تھا پیغمبر کو سچ کیا اور دھڑا</p>	<p>۱۴۸ خیمہ کی دیوار میں پہ زینب کھڑی تھی اسے والی رے بالو کی صدائی تھی کہتا تھا پیغمبر کو سچ کیا اور دھڑا</p>
<p>۱۴۹ خیمہ کی دیوار میں پہ زینب کھڑی تھی اسے والی رے بالو کی صدائی تھی کہتا تھا پیغمبر کو سچ کیا اور دھڑا</p>	<p>۱۵۰ خیمہ کی دیوار میں پہ زینب کھڑی تھی اسے والی رے بالو کی صدائی تھی کہتا تھا پیغمبر کو سچ کیا اور دھڑا</p>	<p>۱۵۱ خیمہ کی دیوار میں پہ زینب کھڑی تھی اسے والی رے بالو کی صدائی تھی کہتا تھا پیغمبر کو سچ کیا اور دھڑا</p>

<p>۱۲۴ راز ساز ظفر آنی چو چون رات کو چون باین زلفش بیک شفی دود و جا شیراز چو بیزیر کی شولی لبه</p>	<p>۱۲۵ حال مان باکیا بود نہین بوم بودیا نوا سیر در آئی صحرای پادشاهان و پادشاهان</p>	<p>۱۲۶ انے ہوتی جو بیانی چو بیک شفی دود و جا رانی شادین چو بیانی</p>
<p>۱۲۷ کاکل پاک سے لک کر جوہر بانی ہر گلی شری خوشبو سے مرکباتی بیسو آلودہ آن چو بیک شفی بیت از غنہ بیانی چو بیک شفی</p>	<p>۱۲۸ سال اٹھارہ دان یہ راسخ آیان سوت دیز سے پر پروان چڑھایا کون کس غنہ بیانی چو بیک شفی بیت از غنہ بیانی چو بیک شفی</p>	<p>۱۲۹ اونٹ پر کتی تخی مان شد کو گنہ محبے بوجھو کہ غلام شد ارادین اصغر خاں چو بیک شفی بیت از غنہ بیانی چو بیک شفی</p>
<p>۱۳۰ کستہ تھے تم سے جگر بیلی من تن اسکا کدو رح محمد کو لانی ہو گیا سین میں یک تھے کہ تھو ہوا دودھ پیئے کہ تصور میں ہوا</p>	<p>۱۳۱ بار دوسرے سبط رسول تری کا سر محمد کا وہ تھا اور علی کا سین میں یک تھے کہ تھو ہوا دودھ پیئے کہ تصور میں ہوا</p>	<p>۱۳۲ سین میں یک تھے کہ تھو ہوا دودھ پیئے کہ تصور میں ہوا سین میں یک تھے کہ تھو ہوا دودھ پیئے کہ تصور میں ہوا</p>
<p>۱۳۳ ہائے شیرین دہنی غنہ وہانی بے سب قل ہوا ہائے جہانی سب برائی بھی سلاو نہ نظر آو کس قبل سے دھن بیا کو ہوا</p>	<p>۱۳۴ سب برائی بھی سلاو نہ نظر آو کس قبل سے دھن بیا کو ہوا سب برائی بھی سلاو نہ نظر آو کس قبل سے دھن بیا کو ہوا</p>	<p>۱۳۵ روئے کئی تھی کہ صورت کے واری ہوا سے سری مست روئے کئی تھی کہ صورت کے واری ہوا سے سری مست</p>

<p>مذہبِ نوری دودھ و آرد و سبزی و حبیب باج و حبیب و نان پس بالا حبیب ہو کر نہایت سوار و سے دلدار سے آنکھیں</p>	<p>مذہبِ نوری خون گر و سبزی و حبیب نہایت سبزی و حبیب نہایت سبزی و حبیب</p>	<p>مذہبِ نوری دودھ و آرد و سبزی و حبیب باج و حبیب و نان پس بالا حبیب ہو کر نہایت سوار و سے دلدار سے آنکھیں</p>
<p>کیسے چپ ہو گئے ہستے ہوئے انان زبان کہاں ات کو تو ہو</p>	<p>بجو لکر منہ سے نہ ہو سہ شہ نو عالم شام غضب ہو گا جو آنو</p>	<p>کیسے چپ ہو گئے ہستے ہوئے انان زبان کہاں ات کو تو ہو</p>
<p>مذہبِ نوری دودھ و آرد و سبزی و حبیب باج و حبیب و نان پس بالا حبیب ہو کر نہایت سوار و سے دلدار سے آنکھیں</p>	<p>مذہبِ نوری خون گر و سبزی و حبیب نہایت سبزی و حبیب نہایت سبزی و حبیب</p>	<p>مذہبِ نوری دودھ و آرد و سبزی و حبیب باج و حبیب و نان پس بالا حبیب ہو کر نہایت سوار و سے دلدار سے آنکھیں</p>
<p>طوق یہ تھا کہ گرد لین کہ دم بیرلو نکاسے یہ لنگ کہ قدم</p>	<p>واہ رے غلبہ کہ پھر منہ نہ فرما شنگہ سر چاک گر میان ہوا کا</p>	<p>طوق یہ تھا کہ گرد لین کہ دم بیرلو نکاسے یہ لنگ کہ قدم</p>
<p>مذہبِ نوری دودھ و آرد و سبزی و حبیب باج و حبیب و نان پس بالا حبیب ہو کر نہایت سوار و سے دلدار سے آنکھیں</p>	<p>مذہبِ نوری خون گر و سبزی و حبیب نہایت سبزی و حبیب نہایت سبزی و حبیب</p>	<p>مذہبِ نوری دودھ و آرد و سبزی و حبیب باج و حبیب و نان پس بالا حبیب ہو کر نہایت سوار و سے دلدار سے آنکھیں</p>
<p>کوئی بیدار اگر سخت بھی کہ جاہلو بسق چلتا نہیں منہ دیکھ سکے رہ جاہلو</p>	<p>طوق کیوہ سے سینے میں جو دم کبھی اٹھا ہے کبھی خاک پر گر پٹام</p>	<p>کوئی بیدار اگر سخت بھی کہ جاہلو بسق چلتا نہیں منہ دیکھ سکے رہ جاہلو</p>

کون کناسا سحر کی شکر حق کا مقبول غلام نشان کون کون کی نشان کون کون کی	کون کناسا سحر کی شکر حق کا مقبول غلام نشان کون کون کی نشان کون کون کی	کون کناسا سحر کی شکر حق کا مقبول غلام نشان کون کون کی نشان کون کون کی
مرتبہ جو کون کون کے دیکھ کر سر راہ خدا میں سویں ہستی کون کون	مرتبہ جو کون کون کے دیکھ کر سر راہ خدا میں سویں ہستی کون کون	مرتبہ جو کون کون کے دیکھ کر سر راہ خدا میں سویں ہستی کون کون
دیکھ کر اور شرم کیا ہمیں اب تو دربار میں نشان کون کون کی	دیکھ کر اور شرم کیا ہمیں اب تو دربار میں نشان کون کون کی	دیکھ کر اور شرم کیا ہمیں اب تو دربار میں نشان کون کون کی
نشان کون کون کی نشان کون کون کی نشان کون کون کی	نشان کون کون کی نشان کون کون کی نشان کون کون کی	نشان کون کون کی نشان کون کون کی نشان کون کون کی
نشان کون کون کی نشان کون کون کی نشان کون کون کی	نشان کون کون کی نشان کون کون کی نشان کون کون کی	نشان کون کون کی نشان کون کون کی نشان کون کون کی
نشان کون کون کی نشان کون کون کی نشان کون کون کی	نشان کون کون کی نشان کون کون کی نشان کون کون کی	نشان کون کون کی نشان کون کون کی نشان کون کون کی

[illegible]

[illegible]

۱۰ قطعہ
سکھنے کو زمین پر مشعل ہی
تاریت پاس کی تو بارہی ہے

۱۱ قطعہ
کشتی کی کھالی گارا مان
کہ جاننا تہہ بوجہ کہی ہے

۱۲ قطعہ
کونسی چاک کا سہلے نونوں
کہ جیج دودھ کی تواری ہے

۱۳ قطعہ
کہا تو تہہ لوگو کو کہی گویا
کہا تو تہہ سہلے ہی ہے

۱۴ قطعہ
کیجی کو سہلے ہی کا لارہ
پراسا دھوپ میں صفحہ کا لارہ

۱۵ قطعہ
وہ سوئے چیل ہی کھارہی ہے
وہ سوئے چیل ہی کھارہی ہے

۱۶ قطعہ
پوچھا کہ سہلے اوز پوچھا
سہلے ہی کھارہی ہے

۱۷ قطعہ
دیکھا نہ زینت بال کوسے
سراچا چوہا کھارہی ہے

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱

۱۹
کونکے بیان میں قدرت مطلقہ
اور جبر میں کیا پہلا بار ہے
۲۰
کشمکش سے پہلے غور کیا
کونکے کون میں جبر و جبر ہے
۲۱
نری پر گردن کی شمشیر
جہادی میں کون کا پہلا بار ہے
۲۲
بجائے پانی سبقت میں
کہان میں کون کا پہلا بار ہے
۲۳
نئی دنیا کا کون کا پہلا بار
کون کا پہلا بار ہے
۲۴
نیا جی میں کیا پہلا بار
نیا کون کا پہلا بار ہے
۲۵
نیا کون کا پہلا بار
نیا کون کا پہلا بار ہے

<p>سب عیش و نشاط و لعل و لعل بہشتی و جہنمی و کور و کور سب عیش و نشاط و لعل و لعل بہشتی و جہنمی و کور و کور</p>	<p>سب عیش و نشاط و لعل و لعل بہشتی و جہنمی و کور و کور سب عیش و نشاط و لعل و لعل بہشتی و جہنمی و کور و کور</p>	<p>سب عیش و نشاط و لعل و لعل بہشتی و جہنمی و کور و کور سب عیش و نشاط و لعل و لعل بہشتی و جہنمی و کور و کور</p>
<p>ہر صبح صبح شہر تھی غم میں امام کے بارہ قرچے تھے خزانہ میں شام کے زبون کب شہر پہنچے صبح کے وہ داغ دل و زخم جگر و غم و غم</p>	<p>کبے پس دل کے یہ ظلم و ستم ہوا نیرنگ تیرے دوزخ میں ایسا بھی نیرنگ تیرے دوزخ میں ایسا بھی نیرنگ تیرے دوزخ میں ایسا بھی</p>	<p>جز آب اشک کچھ پانی ملا نہ تھا صبر اسکو کہتے ہیں کہ زائر گلا نہ تھا جز آب اشک کچھ پانی ملا نہ تھا صبر اسکو کہتے ہیں کہ زائر گلا نہ تھا</p>
<p>اس کو پہنچا رہا سن کے وہ گلا دھکے اٹھ رہے قید بند کہ بازو دھکے اس کو پہنچا رہا سن کے وہ گلا دھکے اٹھ رہے قید بند کہ بازو دھکے</p>	<p>کھٹ کھٹ گونستے تھے مپا سیر کی شین کیا نیت کا مکان تھا کہ ہر مہر جان کھٹ کھٹ گونستے تھے مپا سیر کی شین کیا نیت کا مکان تھا کہ ہر مہر جان</p>	<p>کتنی تھی شام یان شب ظلمات جو دنکو وان گیا وہ سجھا کہ رات کتنی تھی شام یان شب ظلمات جو دنکو وان گیا وہ سجھا کہ رات</p>
<p>فریاد ملی شہر کے کوئی نوحد گرنو لکرائیں سروہ اور کسی کو خبر نہ فریاد ملی شہر کے کوئی نوحد گرنو لکرائیں سروہ اور کسی کو خبر نہ</p>	<p>میں میں گیا گذرتی ہو سیر کوئی وا حسرتا کہ سلسلہ جنباں کی میں میں گیا گذرتی ہو سیر کوئی وا حسرتا کہ سلسلہ جنباں کی</p>	<p>لاے تھے جاکر آگھر اسکو ادھر سے اسکی خبر اسے تھی نہ اسکی خبر اسے لاے تھے جاکر آگھر اسکو ادھر سے اسکی خبر اسے تھی نہ اسکی خبر اسے</p>

<p>۱۰۰۰ دردان کجاست که در دود و دود کشتن کجاست که در دود و دود کشتن کجاست که در دود و دود کشتن کجاست که در دود و دود</p>	<p>۱۰۰۱ دردان کجاست که در دود و دود کشتن کجاست که در دود و دود کشتن کجاست که در دود و دود کشتن کجاست که در دود و دود</p>	<p>۱۰۰۲ دردان کجاست که در دود و دود کشتن کجاست که در دود و دود کشتن کجاست که در دود و دود کشتن کجاست که در دود و دود</p>
<p>۱۰۰۳ رومیں بکارنی تمہیں کہ ادرالیں نامے دلونے تمہی کہ قفس در قفس نامے دلونے تمہی کہ قفس در قفس نامے دلونے تمہی کہ قفس در قفس</p>	<p>۱۰۰۴ صد گنی خبر بھی نہ لی آنکھوں کے جھل من سو رات کی بیاہی ہو کر جھل من سو رات کی بیاہی ہو کر جھل من سو رات کی بیاہی ہو کر</p>	<p>۱۰۰۵ خالق نگاہ بان ہے تن پاشا کیا حال ہوگا اگر سرور کی لاش کا کیا حال ہوگا اگر سرور کی لاش کا کیا حال ہوگا اگر سرور کی لاش کا</p>
<p>۱۰۰۶ تھا دارو نہ کر غم نہ کر غم نہ کر نوستے غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر نوستے غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر نوستے غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر</p>	<p>۱۰۰۷ قفس میں رہا وہ غم نہ کر غم نہ کر والی کہ غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر والی کہ غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر والی کہ غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر</p>	<p>۱۰۰۸ یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر</p>
<p>۱۰۰۹ غل تھا یہ لونڈو نہیں کہ آقا سے بکے بکارتے تم کہ ماہ سے جھٹ بکے بکارتے تم کہ ماہ سے جھٹ بکے بکارتے تم کہ ماہ سے جھٹ</p>	<p>۱۰۱۰ ہر دم شریک حال جفا دامن میں ہیں سوہنے کے ساتھ آنکھ کے گلے میں سن سوہنے کے ساتھ آنکھ کے گلے میں سن سوہنے کے ساتھ آنکھ کے گلے میں سن</p>	<p>۱۰۱۱ کیونکر اٹھاؤں لاش کو دشت بند منہ دھانیے تو ہونے کے دامن منہ دھانیے تو ہونے کے دامن منہ دھانیے تو ہونے کے دامن</p>
<p>۱۰۱۲ اپنا دل نہیں بیاہتا کہ آقا سے اپنا دل نہیں بیاہتا کہ آقا سے اپنا دل نہیں بیاہتا کہ آقا سے اپنا دل نہیں بیاہتا کہ آقا سے</p>	<p>۱۰۱۳ یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر</p>	<p>۱۰۱۴ یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر</p>
<p>۱۰۱۵ ایسا بھی بیاہتا ہوتا ہے واری ماہ یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر</p>	<p>۱۰۱۶ یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر</p>	<p>۱۰۱۷ یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر یہ تو تھا غم نہ کر غم نہ کر غم نہ کر</p>

<p>۱۰۰ دلچسپ تھا جبکہ درویش کی ہمت وہ کہتی ہوئی کہ وہ شہوت و اشتیاق وہ دہ بدبوہن کہ خدا حافظ مان جا</p>	<p>۱۰۱ چراغ غریب کیسے روشن ہو چراغ غریب کیسے روشن ہو چراغ غریب کیسے روشن ہو</p>	<p>۱۰۲ دشمن کیسے پہچان لیا دشمن کیسے پہچان لیا دشمن کیسے پہچان لیا</p>
<p>۱۰۳ رو تا وہ اس کا دیکھ کے منظر امام جھکنا وہ قاعدہ کی چوٹی کے سارے</p>	<p>۱۰۴ سینہ چھدا گلیہ سے برچی گزرتی کیا سنت جان تھی کہ من سدم مری</p>	<p>۱۰۵ کس سے کون جو بحر کی ایزا گزرتی اتنا تو بوجھے کہ بہن کی گزرتی</p>
<p>۱۰۶ کس کی تھان کی ایک آنکھیں آئے تھے تھو جہلیں کے جہاں سندھ کیسے تھے تھو جہلیں کے جہاں</p>	<p>۱۰۷ تہا تھا نا تو آٹھ پر باہر کیسے شادی کی تھی کیا تھی اٹھارہ تھیں کیا تھی</p>	<p>۱۰۸ کس کی تھان کی ایک آنکھیں آئے تھے تھو جہلیں کے جہاں سندھ کیسے تھے تھو جہلیں کے جہاں</p>
<p>۱۰۹ گھر سے کبھی نکلتے نہ تھو مانگو چوٹے کرتے تھے مات جاندی ہاتھ لگوٹے</p>	<p>۱۱۰ بیٹا تھا ری قبر پر جب یا نسو جاوے سہرے کے برسے پھولوں کی چادر بڑھا</p>	<p>۱۱۱ تردائیں اور حجاب کی پھونچو خال سے تن پر لباس گروہی اشکوں سے جا کا</p>
<p>۱۱۲ میں نے لاش کو لے کر تھے غلام کتنا تھا شمع میں بی تھے غلام دودھ پیا جھنڈے کے تھو جہلیں کے جہاں</p>	<p>۱۱۳ کیا جانست فاطمہ نے ارک و بیک دین و خوش وہ زیادہ دیکھا آہیں گھر سے آتے تھے تھو جہلیں کے جہاں</p>	<p>۱۱۴ میں نے لاش کو لے کر تھے غلام کتنا تھا شمع میں بی تھے غلام دودھ پیا جھنڈے کے تھو جہلیں کے جہاں</p>
<p>۱۱۵ وہ پھیلو تھیں زلیست کا نقشہ بدن بخشا اور تود و دھا اور دم پھیل گیا</p>	<p>۱۱۶ کسے تھے سن کر جن و ملک سکون زہرا لہجی ہوتیں تو یوں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۷ عم سے نظر میں غلق کی استی جاوا ہنسب تھے ہر قبر سر اکدن بہاوا</p>

<p>۴۰۷ زلف زلفین شمع بختی چرخ چرخ چرخ چرخ شمع بختی زلف زلفین کس کو بنگا جانان سورت نه چرخ چرخ عجب با سبب سوچین بنگا جانان</p>	<p>۴۰۸ نزدیک نیک خانہ جفا بندگان رست نین کی فرق تھا از غم سہنہ نین جان کنر خانے کدین سہنہ نین جان کنر خانے کدین</p>	<p>۴۰۹ روتے پہ بے ہوا ہو کر ہو کر جتنی ہو کر ہو کر ہو کر ہو کر سہنہ نین جان کنر خانے کدین سہنہ نین جان کنر خانے کدین</p>
<p>۴۱۰ سنا نہیں کوئی سی وار کس کو دین در سبب سنا نہیں کوئی سی وار روتے پہ بے ہوا ہو کر ہو کر جتنی ہو کر ہو کر ہو کر ہو کر</p>	<p>۴۱۱ دوا سبب سہنہ نین جان کنر خانے کدین کیا درو جو بنگا جانان سورت عجب با سبب سوچین بنگا جانان سہنہ نین جان کنر خانے کدین</p>	<p>۴۱۲ عورت پر کوی ہے کہ جان پی کھوئی شب بھر تڑپ کے برابر کوروتی سہنہ نین جان کنر خانے کدین سہنہ نین جان کنر خانے کدین</p>
<p>۴۱۳ دنیا سے کاش کوچ ہو در ہر کی قبا ہوئی سو مہن کا تو چل ہو چا لگا عجب با سبب سوچین بنگا جانان سہنہ نین جان کنر خانے کدین</p>	<p>۴۱۴ ہر دم صدائیں سینہ زنی کی بلند ہیں کسکے حرم ہیں کہ حوزہ نامین ہنرین عجب با سبب سوچین بنگا جانان سہنہ نین جان کنر خانے کدین</p>	<p>۴۱۵ مالے ہے خند کوئی پرد کو مین ہے شاید مل ہوئی تھی بہت اپنے پاس عجب با سبب سوچین بنگا جانان سہنہ نین جان کنر خانے کدین</p>
<p>۴۱۶ تاسے حرم کے گنبد گرد و گل مل گئے جو گرد و پیش رشتے تھے دل کے مل گئے عجب با سبب سوچین بنگا جانان سہنہ نین جان کنر خانے کدین</p>	<p>۴۱۷ ہو تو بشر ہیں کیوں نہ طبع کیا بہت تجھ ہی اُنکی آہ جو مے تو آب بہت عجب با سبب سوچین بنگا جانان سہنہ نین جان کنر خانے کدین</p>	<p>۴۱۸ کیونکر نہ تم سے کہ خوشی دل کو دے بچپن سے سر پہ باپ سو کو تو موٹے عجب با سبب سوچین بنگا جانان سہنہ نین جان کنر خانے کدین</p>

<p>میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی کیونکہ اس کی آنکھیں میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی کیونکہ اس کی آنکھیں میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی کیونکہ اس کی آنکھیں میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>
<p>ہو ملک کی ہوس کہیں آئے گی نام تہا وہ شہر حسین کہ فتنہ کہ شام کو میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>پہاں روا میں جب کہ رخ با صفا ہو نکلا فلک پہ مہر گر کا پست ہو میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>حاجت روا میں کہ میں صغیر و بیکر غیر ارہین یتیم کے وارث ہو میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>
<p>میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی کیونکہ اس کی آنکھیں میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی کیونکہ اس کی آنکھیں میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی کیونکہ اس کی آنکھیں میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>
<p>اکبر جہان میں نام ہے اس آفتاب کا ہر شکل ہو جناب رسالت کا میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>نہاں کمان نماں حرم پاک نام دنیا میں سیکھوں میں بے شک ایک نام میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>عالم میں فیض دلبر شاہ نجف ہے یہ سلسلہ سنا کا انھیں کی طرف ہے میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>
<p>میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی کیونکہ اس کی آنکھیں میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی کیونکہ اس کی آنکھیں میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی کیونکہ اس کی آنکھیں میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>
<p>میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی کیونکہ اس کی آنکھیں میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی کیونکہ اس کی آنکھیں میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>	<p>اس نام پاک سے برکت ہو جہاں تھکے وہ کھولتے ہیں سب آن بانی میں نے اپنے چہرے پر ایسا چھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس کی آنکھیں بند ہوں گی</p>

<p>۴۶ جگر دلی چاکری چاکری کو چوڑا کرے ہوا شاد و جا جی جان بے تاب دلی بے تاب جی جان بے تاب دلی بے تاب</p>	<p>۴۷ جگر دلی چاکری چاکری کو چوڑا کرے ہوا شاد و جا جی جان بے تاب دلی بے تاب جی جان بے تاب دلی بے تاب</p>	<p>۴۸ جگر دلی چاکری چاکری کو چوڑا کرے ہوا شاد و جا جی جان بے تاب دلی بے تاب جی جان بے تاب دلی بے تاب</p>
<p>۴۹ قدام اہتمام میں کوشش کر کریں فراش جلد میں تیار تین ہٹری کریں</p>	<p>۵۰ اکیوت بہت شہاد دلایت پر ہم کر بند اسے زمین مری غربت پر ہم کر</p>	<p>۵۱ اکیوت بہت شہاد دلایت پر ہم کر بند اسے زمین مری غربت پر ہم کر</p>
<p>۵۲ زندان ملک میں تیار تین ہٹری کریں فراش جلد میں تیار تین ہٹری کریں</p>	<p>۵۳ اکیوت بہت شہاد دلایت پر ہم کر بند اسے زمین مری غربت پر ہم کر</p>	<p>۵۴ اکیوت بہت شہاد دلایت پر ہم کر بند اسے زمین مری غربت پر ہم کر</p>
<p>۵۵ کیون چرخ یاں تو دھوم ہو رہی ہے اور ننگے سر ہوں قید میں نہیں آیا</p>	<p>۵۶ احسان کراؤ زمین فلک کی ستاریں جو پردہ پوش خلق تھا میں اسکی حالت</p>	<p>۵۷ مالے حرم کے سب کیلئے رکھا گھر رکھا قدم جو در میں تو دل اندر تھا گھر</p>
<p>۵۸ جگر دلی چاکری چاکری کو چوڑا کرے ہوا شاد و جا</p>	<p>۵۹ جگر دلی چاکری چاکری کو چوڑا کرے ہوا شاد و جا</p>	<p>۶۰ جگر دلی چاکری چاکری کو چوڑا کرے ہوا شاد و جا</p>
<p>۶۱ کتبہ ہی اشک لکھو نہیں یوں مذکور کیا جیسے کسی عمر میر کے ترسے کو جاؤ کیا</p>	<p>۶۲ پھرتی ہوں مصطرب کیں چھپو کی یا با تمھاری میٹھی کی سر پر ردائیں</p>	<p>۶۳ روز کی قیدیوں کی صدائیں بلند ہیں کھلتا نہیں کہ کوئی سے جو زمین بلند ہیں</p>

<p>۴۴ میں نے جو دینی میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>	<p>۴۵ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد اب اس کا یہ نہیں ہے کہ وہ نہیں سروں کے لئے اس کا یہ ہوا ہو گا</p>	<p>۴۶ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>
<p>تپ میں بھی اس کے حسن کو یوسف پر تو نہ خیر باؤ نہیں ہے تو گر وہ نہیں طوق</p>	<p>جز بکسی نہ دوست نہ دشمن کو نہیں بالین یہ غیر حلقہ آہن کو نہیں</p>	<p>اس تپ میں وہ آؤ خدا کیا گدڑی کیون او اسیر دام بلا کیا گدڑی</p>
<p>۴۷ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>	<p>۴۸ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>	<p>۴۹ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>
<p>۵۰ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>	<p>۵۱ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>	<p>۵۲ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>
<p>۵۳ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>	<p>۵۴ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>	<p>۵۵ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>
<p>۵۶ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>	<p>۵۷ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>	<p>۵۸ میں نے جو دنیا میں پائی ہو مجھ کو یاد رہی ہے اس کی یاد دیکھا کہ ایک جاندار کو کاغذ پر نہیں لکھا ہو گا</p>

<p>۹۹ دکھانہ دل آج بھی نہاں ہے سب کو یارب تو نہ کہہ دے سادات ہو تو برون</p>	<p>۹۹ سب کو کہہ دے مکھنیں خاک تو اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ</p>	<p>۹۹ کے تین تین تین تین نہاں ہے سب کو نہاں ہے سب کو</p>
<p>چھائی کو کچھ دنوں آداسی جاپن رونی منورہ زمین پر آئے آسمان پر</p>	<p>بکھر کر مال چہرہ پر روپوش کیوں ہو تم لوگ سیر کرنے سے خاموش کیوں</p>	<p>دوسرا ہونے پھول چمن سب اچھا بچہ تھا ایک گود میں وہ بھی بچہ</p>
<p>۹۹ کے تین تین تین تین نہاں ہے سب کو نہاں ہے سب کو</p>	<p>۹۹ تو کو خدا کے کچھ روپوش کیوں ہو بہن جی تھارو اور دنی پونج</p>	<p>۹۹ کے تین تین تین تین نہاں ہے سب کو نہاں ہے سب کو</p>
<p>۹۹ بان شرم سے جی کی تو اسی ہلاکت چہرہ بال بکھرے تھے بالویناں</p>	<p>۹۹ کے تین تین تین تین نہاں ہے سب کو نہاں ہے سب کو</p>	<p>۹۹ تو سب کچھ نہ دلیں کہ انکی عزت ہوں شہر مرا غلام تھا اور میں کتہ ہوں</p>
<p>۹۹ باندہ کو روٹی نہ تھی جو کچھ آئی تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۹۹ کے تین تین تین تین نہاں ہے سب کو نہاں ہے سب کو</p>	<p>۹۹ کے تین تین تین تین نہاں ہے سب کو نہاں ہے سب کو</p>
<p>۹۹ کے تین تین تین تین نہاں ہے سب کو نہاں ہے سب کو</p>	<p>۹۹ کے تین تین تین تین نہاں ہے سب کو نہاں ہے سب کو</p>	<p>۹۹ کے تین تین تین تین نہاں ہے سب کو نہاں ہے سب کو</p>

<p>شعر کینے جلیب جلیب بھلے بھلے زمان کو چھوڑ چھوڑ دینا باتو پکاریں شکر دارانو بے عدل اسی جی شادمان ہوں ہوا کی گلیں</p>	<p>شعر بیدار دُرُود کو گنگی گنگی سزا تال لالہ دینے کی پٹی چلیا دو بیک جاگ آس بجے ایک ایک بجھا کر آفتاب کو خلعت میں لپیٹ دو</p>	<p>شعر یہ کچھ رو چھوڑنے کی دنیا بھلا تو بیک چھوڑ دے اپنی اوسلو دنیا اویس بی شامنازی با بویسی تیرے جیسی آقا ہے ہر جا</p>
<p>شعر شب کو تو عقد صبح کو مسید زنی بہی دھن پریشی ہے بروہی پہلی</p>	<p>شعر گو ہے غبار آئینہ روی پاک پر تری ہی چوٹ حمرا انور کی خاک</p>	<p>شعر اس قیدی کی خبر تین شایر امام کو چھوڑا کمان سپین علیہ السلام کو</p>
<p>شعر چو چھوڑ دے جہاں چھوڑ دے یہ جہاں کہ باہر سے کی دھوپ بہا چھوڑ آئی تھی دہلی لاکھ بہا چھوڑ دے تو چھوڑ دے</p>	<p>شعر بھولنے کی دنیا سے کسے بھولنے کی دنیا سے کسے تھاں سے کہ غم ہے اس وقت اعمال جو دی ہوا ہے گزرا تھا خیال</p>	<p>شعر چو چھوڑ دے جہاں چھوڑ دے یہ جہاں کہ باہر سے کی دھوپ بہا چھوڑ آئی تھی دہلی لاکھ بہا چھوڑ دے تو چھوڑ دے</p>
<p>شعر مندیل کر کے خاک کرنا ایسے نودویں کسکس میں یہ آفت گزری</p>	<p>شعر لاکھ آپ کو چھپا میں کیا باتی بولیں زینت ہی میں صاحب ہوا ہوا</p>	<p>شعر نسبت اس سو دی کہ دم نہ ہر جا چراغ شام میں ہوں ہی نہیں شام</p>
<p>شعر یہ ہے کچھ بھولنے کی دنیا میں کو بھولنے کی دنیا</p>	<p>شعر بول کوئی کہ کوئی دنیا آئے کہ کوئی دنیا</p>	<p>شعر وہ تیرے کو بھولنے کی دنیا میں کو بھولنے کی دنیا</p>
<p>شعر زینت جھکا کر سر کو جو چھوڑ گئی ابر سپین برق غلی جھک گئی</p>	<p>شعر دست مرہ پر نذر کو سلب کر قد تو نہر مصطفیٰ کی تو اس کے سر</p>	<p>شعر گردون شین ہی ہی گردون شین اسکی تو بول دینے برابر نہیں</p>

<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم میں خاتم النبیین و خاتم</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>
<p>یار کسی بشر پہ یہ سچ و بلانہ ہو از نیست کردشمنو نہ بھی ایسی جفا نہ</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>
<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>
<p>دیندار جو ہیں سب کو ایمان سمجھتے ہیں ہم تو سر حسین کو قرآن سمجھتے ہیں</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>
<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>
<p>آئی تباہی و قتل ایمان الٹ گیا اویسر حسین تو خیر سے کٹ گیا</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>	<p>عالمی میں نہ بدو نہ زبیدہ مستجاب میں خاتم النبیین و خاتم</p>

[illegible]

خاسر ال عبا صلی اللہ علیہ وسلم والثناء کو یہ اشتیاق تھا کہ اگر کلیات فصیح الفصحا طبع البلغا افسر الذکرین ملک الشاعرین بلبل
ہند و تاج عرش آشیان مذکور کتاب جناب میر نواز صاحب المخلص میر موسیٰ صاحب اللہ شہزادہ و جلیل الخبتہ شہزادہ
کا زیر طبع آئے وہ اس میں ہم لوگوں کا کل مراد کو مالا مال ہو جائے فی الحقیقت کلام بلاغت نظام آن مرحوم کا ایک گلہ زخم
ہے کہ سچا عقل و حواس عاجز از عبور کیا پیدا کرنا پیدا کرنا یہ کہ سچا و ہم وقیاس کا بوسین معترف مجز و قصور کا طرز
نور ہر جگہ بجاد ہر کلام براءت الہیہ غلام خانہ زاد سچا صاحب کا اپنا انتقام ہو یا دس بخیر جوانی کا کلام ہو نظم رنگین کے ماہر
شوخی طبیعت بات بات پر لیا ہر کون ہو برادر یعنی جناب میر موسیٰ مغفور سو تربیت پائی ہو پیر وی انکی سرسرا خندین
میں آئی ہو بلکہ سہہ کاک تدرت نے جو کچھ پچھلے دنوں تصویریں بہم نقش اداں لکھو انکو تشریفانی کر دیا آخر با یا سے
نامک مطبع و ہمسایہ بیانیہ شہید رضا حسین خلیف سید بندہ جس صاحب ہزار کوشش و عرق و نیرسی و صرف زر کثیر
مطبع میں اور بعد دن کے موافق کلیات کلام مدوح کا ذخیرہ فراہم کیا گیا تو یہ ہو کہ کتب سناست اسی مطبع کا کام ہو
مذاخروں سے دیکھو تو احوال و اموات اسی کا نام ہو سچت بھی ہوا مکن بہت عمدہ ہمارے کی گئی کہ بعض جگہ تہتان اقول
سے مجبور ہی ہوئی مختصر بانیچہم جلداول مرتبہ مولانا صاحب قلمی نو کثرت و واقع کا نو دین سرپرستی حلی القاب لیجناب
مفتی سراج نرائین صاحب راسکے بہا و راک مطبع دم اقبال باہتمام کامل منشی بھگوان دیال صاحب
عاقل و کثرت یاد ماہر مطبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر مقبول اہام اور مائل حاصل عام ہوئی

تاریخ طبع از موزج کامل منشی بھگوان دیال صاحب عاقل و کثرت مطبع نہا

لکھے اس میں موسیٰ نے دو مرتبے ہیں
اگر نہ تاریخ جبری ہے عاقل
کہ ہر ایک بحر محیط الم ہے
تو کھدو۔ کہ۔ دریائے تولاں ہم ہے

ایضا ۱۳ ۳۰ ۳۱

از مخور سحر بیان ہمایہ سحران مولانا محمد حامد علیا انصاری صاحب افسر عملہ تصحیح

جناب میر موسیٰ اندرین جلد
پے تاریخ طبع سککب حامد
بیان کر بلا و اللہ نوشت
رہے طومار غما آہ۔ نوشت

ایز ہی تذکرہ آل نبی است
۱۱۹۱

کتب فقہ فارسی

تراوالمعاود - بترجمہ فارسی از شیخ ابوالفتح محمد بن ابی بکر
رسالہ فقہ - تدبیر امام علامہ مجلسی -
ترجمہ شرایع اسلام - موسوم بہ جامع رضوی
از مولانا عبد الغنی -
جامع عباسی بہت بانی - من رسالہ
ترجمہ الصلوٰۃ اثر شیخ بہا الدین عاملی -
بشار الاسلام فی احکام الصیام - از مفتی
محمد عباس صاحب -

کتب فقہ عربی

مختصر تافع - مولفہ شیخ ابو القاسم -
ہدایۃ الہدایہ لمدلولۃ شیخ محمد بن الحسن -
مجمع المسائل - بہ تفسیر و تصحیح حاجی اخوند
مرزا قاسم علی صاحب کہ یلائی مؤلف نذر المصائب
شرعۃ المصائب وغیرہ -

کتب اصول الفقہ عربی

معالم الاموال - از حسن بن زین الدین عاملی -
التافع یوم المحشر فی شرح باب الحادی عشر -
از جمال الدین منظر غنی -

کتب گوارخ اقبیا و اولیا وغیرہ فارسی

حیات القلوب - چلداول - یہ ایک کتاب
ناور روزگار کہ سوائے کتب خانہ امر و علم کے
جگہ میرا نہ دشار تھا حالات و قصص اقبیا
بر دلایات سمجھ نہ ہب آشنا عشریہ تہذیب عالم ربانی

کلیات مرآتی - در با عیات و سلام از میر فراب
مختص بہ مولش کامل ہین جلدین -

جلد اول - کاغذ سفید و خانی -
جلد دوم - کاغذ سفید -
جلد سوم - کاغذ سفید -

مرقع نعم - جلد سوم مصنفہ محمد رضا خان بہاول
مختص بہ رضا - کاغذ سفید -

مجموعہ مرآتی - در با عیات و سلام از مرزا
ولگیر صاحب چھ جلد دن مین کامل ہر -

جلد اول - کاغذ سفید -
جلد دوم - کاغذ سفید و خانی -
جلد سوم - کاغذ سفید و خانی -
جلد چہارم - کاغذ سفید و خانی -
جلد پنجم - کاغذ خانی -
جلد ششم - کاغذ خانی -

مرتبہ با سے اولی - بلگرامی مصنفہ میر علی

کلیات مرآتی - در با عیات و سلام از سید
حسین مرزا مختص بہ عشق کامل و دو جلدین -

جلد اول - مسی بہ عکاز نعم کاغذ سفید -
جلد دوم - مسی بہ بر بلان نعم کاغذ خانی و سفید

مجموعہ سیلا و معنوی - شامل تین رسالہ -
۲ - و ظاکف المومنین -

۳ - شکریہ و زیرہ - سید وزیر حسین رضوی -
جامع جعفری - ترجمہ شرائع الاسلام ہر دو جلد
ترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب -

طاہر محمد باقر بن محمد تقی الحلی اللہ تعالیٰ عنہ جو تین جلد
میں موجود ہیں۔ پہلی جلد میں حضرت آدم علی نبینا
علیہ السلام سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک
یا سائید حجتہ نسل مراد وین یہ کتاب عیسائیوں
زبانہ تھی کہ شاہنشین کو اکثر دستگیر ہوئی تھی اور
تلاش بسیار کر دیتا تھا مگر کوئی کوئی اس پر
گران تھی کہ شاہنشین خود چاہی کہ وہ اس پر ہر
کتاب کے مکمل تہذیب و ترمیم کے لیے اب مطبع
اور اخبارات پر لکھ کر پڑھ کر کوئی کتب خانہ
لے سکتا ہے غرض نہایت ارزان تھی مگر
میں اس کے متعلقہ جلد دوم اس جلد میں اول
از کتب آیینہ بنیادین اور از کتب آیینہ بنیادین
یہ کہ اس میں سے کتب و کتب و کتب و کتب
غرض کہ اس کے متعلقہ بیان و بیان و بیان
کے ساتھ حالات لکھے ہیں کہ اس کتاب
و دوسری جلد میں جو کتب و کتب و کتب و کتب
حیات و القادسیہ و القادسیہ و القادسیہ
کا بیان ہے اور حدیث و حدیث و حدیث و حدیث
اور حدیث و حدیث و حدیث و حدیث و حدیث
طایبہ شریفہ و جلیل الشواہد و جلیل الشواہد
مسلمی نہایت عمدہ طور سے بیان فرمایا اور اس
ان جلد کے متعلقہ بیان میں بر وقت ملاحظہ
خواہی اور در تحت معلوم ہوگئی ہو تھی از ان
کتب مختصرات و حلیہ نفاہی
کہ بلات نامہ۔ و کتب سید مظفر علی تبر

یا قوت نظم کر لیا۔ بلور شیعہ از ملا محمد رضا مشور
جو دین و زبان اہل شیعہ نظم لطیف و دلچسپ
نظم ہے۔
نظم و مرتبہ بابے۔ اساتذہ فارسی از ملا قبل
الغنی و ملا مخلص و ملا محتشم کاشی و ملا حسن خان
ملا سوری مع نوحہ بات۔
متحدہ و بیانات۔ مناقب سید سید ارید
حمراز حسین۔
او ابو نعیم۔ مع و ما سے کتاب از امیر علی
زدانی قابل فہم۔
شرح او ابو نعیم۔ مع و ما سے کتاب از ملا صفی
محمد بن علی۔
علیہ التقدیر۔ حکام و محاسن امور شریعہ از
ملا محمد باقر علی۔
جو شرح و تفسیر و کتب۔ مع و دوسری جلد میں
تفسیر مولوی سید صدیق حسین دہلوی مطبع
دو در اخبار۔

کتب حدیث فارسی

اسنادی شرح اصول لکھائی۔ از علامہ ملا
میرزا یحییٰ و تمام علمائے شیعہ از جزو اول تا جزو
سوم شرح کتاب العقل کامل بشرح ذیل۔
جلد اول از جزو اول تا جزو سوم۔
جلد دوم از جزو چارم تا جزو ہفتم۔

[illegible]

<p>وہ آفتاب کی جگہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا تھا رہتی تھی جس کو نہ ہو سکتا تھا چاہا کہ جسے نہ ہو سکتا تھا</p>	<p>وہ جنت راہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا تھا چاہا کہ جسے نہ ہو سکتا تھا</p>	<p>وہ جنت راہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا تھا چاہا کہ جسے نہ ہو سکتا تھا</p>
<p>بہشت میں محراب زد کہ دست خدا موسیٰ بھیج گئی جو عصا اتر دیا</p>	<p>بیدل کے پا کمال تو میر سوار تھے جو مر گئے وہ مر گئے باقی فرار تھے</p>	<p>دکھلا دو طور دست علی کی صفایا وہ رن پڑے کہ نام نہ ہو پھر اڑا</p>
<p>وہ جنت راہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا تھا چاہا کہ جسے نہ ہو سکتا تھا</p>	<p>وہ جنت راہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا تھا چاہا کہ جسے نہ ہو سکتا تھا</p>	<p>وہ جنت راہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا تھا چاہا کہ جسے نہ ہو سکتا تھا</p>
<p>اسطرح زلزلہ ہوا حکم رواق میں + جیسے شکست آئی تھی کسری کو تھیں</p>	<p>پہننے کی کہیں تھی نہ مرقم تھا آر کا لاشون دم میں بھر گیا دامن پھا کا</p>	<p>بجلی گرے گی لشکر میں زیادہ پوتا علی کا آج چڑھا ہے جہاد</p>
<p>وہ جنت راہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا تھا چاہا کہ جسے نہ ہو سکتا تھا</p>	<p>وہ جنت راہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا تھا چاہا کہ جسے نہ ہو سکتا تھا</p>	<p>وہ جنت راہ پر چلے کچھ نہ ہو سکتا تھا چاہا کہ جسے نہ ہو سکتا تھا</p>
<p>بھاگی بدست دروہ یہ بے قدر ہو گئی خندق تن شقی کے لیے قبر ہو گئی</p>	<p>تخ دو سر کافات سی فل تاہ قادی آپ آؤ جس مصاف پر میلان تھا</p>	<p>حیدر رہ گیا یہ سب اسد کہ دگڑھ باتھار کو وقت غیظ و غضب و الفاتھ</p>